یرمیاہ

رب کا نبی یرمیاہ

1 ذیل میں یرمیاہ بن خِلقیاہ کے پیغامات قلم بند کئے گئے
ہیں۔ (بن یمین کے قبائلی علاقے کے شہر عنتوت میں کچھ
امام رہتے تھے، اور یرمیاہ کا والد اُن میں سے تھا)۔ 2 رب کا
فرمان پہلی بار یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن امون کی حکومت
کے 13ویں سال میں یرمیاہ پر نازل ہوا، 3 اور یرمیاہ کو یہ
پیغامات یہویقیم بن یوسیاہ کے دورِ حکومت سے لے کر
صِدقیاہ بن یوسیاہ کی حکومت کے 11ویں سال کے پانچویں
مہینے* تک ملتے رہے۔ اُس وقت یروشلم کے باشندوں کو
جلاوطن کر دیا گیا۔

یرمیاہ کی بلاہٹ

4 ایک دن رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، 5 ”مَیں
تجھے ماں کے پیٹ میں تشکیل دینے سے پہلے ہی جانتا تھا،
تیری پیدائش سے پہلے ہی مَیں نے تجھے مخصوص و مقدّس کر
کے اقوام کے لئے نبی مقرر کیا۔“
6 مَیں نے اعتراض کیا، ”اے رب قادرِ مطلق،
افسوس! مَیں تیرا کلام سنانے کا صحیح علم نہیں رکھتا، مَیں تو بچہ
ہی ہوں۔“ 7 لیکن رب نے مجھ سے فرمایا، ”مت کہہ
’مَیں بچہ ہی ہوں۔‘ کیونکہ جن کے پاس بھی مَیں تجھے
بھیجوں گا اُن کے پاس تُو جائے گا، اور جو کچھ بھی مَیں
تجھے سنانے کو کہوں گا اُسے تُو سنائے گا۔ 8 لوگوں سے مت
ڈرنا، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں، مَیں تجھے بچائے رکھوں گا۔“
یہ رب کا فرمان ہے۔
9 پھر رب نے اپنا ہاتھ بڑھا کر میرے ہونٹوں کو چھو
دیا اور فرمایا، ”دیکھ، مَیں نے اپنے الفاظ کو تیرے منہ میں
ڈال دیا ہے۔ 10 آج مَیں تجھے قوموں اور سلطنتوں پر
مقرر کر دیتا ہوں۔ کہیں تجھے اُنہیں جڑ سے اُکھاڑ کر گرا
دینا، کہیں برباد کر کے ڈھا دینا اور کہیں تعمیر کر کے پودے
کی طرح لگا دینا ہے۔“

بادام کی شاخ اور اُبلتی دیگ کی رویا

11 رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، ”اے یرمیاہ، تجھے
کیا نظر آ رہا ہے؟“ مَیں نے جواب دیا، ”بادام کی ایک
شاخ، اُس درخت کی جو ’دیکھنے والا‘ کہلاتا ہے۔“ 12 رب
نے فرمایا، ”تُو نے صحیح دیکھا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ
مَیں اپنے کلام کی دیکھ بھال کر رہا ہوں، مَیں دھیان دے
رہا ہوں کہ وہ پورا ہو جائے۔“
13 پھر رب کا کلام دوبارہ مجھ پر نازل ہوا، ”تجھے کیا
نظر آ رہا ہے؟“ مَیں نے جواب دیا، ”شمال میں دیگ
دکھائی دے رہی ہے۔ جو کچھ اُس میں ہے وہ اُبل رہا ہے،
اور اُس کا منہ ہماری طرف جھکا ہوا ہے۔“ 14 تب رب
نے مجھ سے کہا، ”اِسی طرح شمال سے ملک کے تمام
باشندوں پر آفت ٹوٹ پڑے گی۔“ 15 کیونکہ رب فرماتا
ہے، ”مَیں شمالی ممالک کے تمام گھرانوں کو بلا لوں گا، اور
ہر ایک آ کر اپنا تخت یروشلم کے دروازوں کے سامنے ہی
کھڑا کرے گا۔ ہاں، وہ اُس کی پوری فصیل کو گھیر کر اُس
پر بلکہ یہوداہ کے تمام شہروں پر چھاپا ماریں گے۔ 16 یوں
مَیں اپنی قوم پر فیصلے صادر کر کے اُن کے غلط کاموں کی سزا

*جولائی تا اگست

دوں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کر کے اجنبی معبودوں
کے لئے بخور جلایا اور اپنے ہاتھوں سے بنے ہوئے بُتوں کو
سجدہ کیا ہے۔
17 چنانچہ کمر بستہ ہو جا! اُٹھ کر اُنہیں سب کچھ سنا
دے جو مَیں فرماؤں گا۔ اُن سے دہشت مت کھانا، ورنہ مَیں
تجھے اُن کے سامنے ہی دہشت زدہ کر دوں گا۔ 18 دیکھ،
آج مَیں نے تجھے قلعہ بند شہر، لوہے کے ستون اور پیتل کی
چاردیواری جیسا مضبوط بنا دیا ہے تاکہ تُو پورے ملک کا
سامنا کر سکے، خواہ یہوداہ کے بادشاہ، افسر، امام یا عوام تجھ
پر حملہ کیوں نہ کریں۔ 19 تجھ سے لڑنے کے باوجود وہ تجھ
پر غالب نہیں آئیں گے، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں، مَیں
ہی تجھے بچائے رکھوں گا۔" یہ رب کا فرمان ہے۔

اللہ کی جوان اسرائیل کے لئے فکر

2 رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، 2 "جا، زور سے یروشلم
کے کان میں پکار کہ رب فرماتا ہے، 'مجھے تیری جوانی کی
وفاداری خوب یاد ہے۔ جب تیری شادی قریب آئی تو تُو مجھے
کتنا پیار کرتی تھی، یہاں تک کہ تُو ریگستان میں بھی جہاں
کھیتی باڑی ناممکن تھی میرے پیچھے پیچھے چلتی رہی۔ 3 اُس
وقت اسرائیل رب کے لئے مخصوص و مقدّس تھا، وہ اُس کی
فصل کا پہلا پھل تھا۔ جس نے بھی اُس میں سے کچھ کھایا
وہ مجرم ٹھہرا، اور اُس پر آفت نازل ہوئی۔' یہ رب کا فرمان
ہے۔"

اسرائیل کے باپ دادا کے گناہ

4 اے یعقوب کی اولاد، رب کا کلام سنو! اے
اسرائیل کے تمام گھرانو، دھیان دو! 5 رب فرماتا ہے،
"تمہارے باپ دادا نے مجھ میں کون سی ناانصافی پائی کہ
مجھ سے اِتنے دُور ہو گئے؟ بیچ بُتوں کے پیچھے ہو کر وہ خود
بیچ ہو گئے۔ 6 اُنہوں نے پوچھا تک نہیں کہ رب کہاں
ہے جو ہمیں مصر سے نکال لایا اور ریگستان میں صحیح راہ
دکھائی، گو وہ علاقہ ویران و سنسان تھا۔ ہر طرف گھاٹیوں،
پانی کی سخت کمی اور تاریکی کا سامنا کرنا پڑا۔ نہ کوئی اُس
میں سے گزرتا، نہ کوئی وہاں رہتا ہے۔ 7 مَیں تو تمہیں
باغوں سے بھرے ملک میں لایا تاکہ تم اُس کے پھل اور اچھی
پیداوار سے لطف اندوز ہو سکو۔ لیکن تم نے کیا کیا؟ میرے
ملک میں داخل ہوتے ہی تم نے اُسے ناپاک کر دیا، اور
مَیں اپنی موروثی ملکیت سے گھن کھانے لگا۔ 8 نہ اماموں
نے پوچھا کہ رب کہاں ہے، نہ شریعت کو عمل میں لانے
والے مجھے جانتے تھے۔ قوم کے گلہ بان مجھ سے بےوفا
ہوئے، اور نبی بےفائدہ بُتوں کے پیچھے لگ کر بعل دیوتا
کے پیغامات سنانے لگے۔"

رب کا اپنی قوم کے خلاف مقدمہ

9 رب فرماتا ہے، "اِسی وجہ سے مَیں آئندہ بھی
عدالت میں تمہارے ساتھ لڑوں گا۔ ہاں، نہ صرف تمہارے
ساتھ بلکہ تمہاری آنے والی نسلوں کے ساتھ بھی۔ 10 جاؤ،
سمندر کو پار کر کے جزیرۂ قبرص کی تفتیش کرو! اپنے قاصدوں
کو ملکِ قیدار میں بھیج کر غور سے دریافت کرو کہ کیا وہاں
کبھی یہاں کا سا کام ہوا ہے؟ 11 کیا کسی قوم نے کبھی
اپنے دیوتاؤں کو تبدیل کیا، گو وہ حقیقت میں خدا نہیں ہیں؟
ہرگز نہیں! لیکن میری قوم اپنی شان و شوکت کے خدا کو چھوڑ
کر بےفائدہ بُتوں کی پوجا کرنے لگی ہے۔" 12 رب
فرماتا ہے، "اے آسمان، یہ دیکھ کر ہیبت زدہ ہو جا، تیرے
رونگٹے کھڑے ہو جائیں، ہکا بکا رہ جا! 13 کیونکہ میری قوم
سے دو سنگین جرم سرزد ہوئے ہیں۔ ایک، اُنہوں نے مجھے

ترک کیا، گو مَیں زندگی کے پانی کا سرچشمہ ہوں۔ دوسرے، اُنہوں نے اپنے ذاتی حوض بنائے ہیں جو دراڑوں کی وجہ سے بھر ہی نہیں سکتے۔

اسرائیل کی بے وفائی کے نتائج

14 کیا اسرائیل ابتدا سے ہی غلام ہے؟ کیا اُس کے والدین غلام تھے کہ وہ اب تک غلام ہے؟ ہرگز نہیں! تو پھر وہ کیوں دوسروں کا لُوٹا ہوا مال بن گیا ہے؟ 15 جوان شیرببر دہاڑتے ہوئے اُس پر ٹوٹ پڑے ہیں، گرجتے گرجتے اُنہوں نے ملکِ اسرائیل کو برباد کر دیا ہے۔ اُس کے شہر نذرِ آتش ہو کر ویران و سنسان ہو گئے ہیں۔ 16 ساتھ ساتھ میمفس اور تحفن حیس کے لوگ بھی تیرے سر کو منڈوا رہے ہیں۔

17 اے اسرائیلی قوم، کیا یہ تیرے غلط کام کا نتیجہ نہیں؟ کیونکہ تُو نے رب اپنے خدا کو اُس وقت ترک کیا جب وہ تیری راہنمائی کر رہا تھا۔ 18 اب مجھے بتا کہ مصر کو جا کر دریائے نیل کا پانی پینے کا کیا فائدہ؟ ملکِ اسور میں جا کر دریائے فرات کا پانی پینے سے کیا حاصل؟ 19 تیرا غلط کام تجھے سزا دے رہا ہے، تیری بے وفا حرکتیں ہی تیری سرزنش کر رہی ہیں۔ چنانچہ جان لے اور دھیان دے کہ رب اپنے خدا کو چھوڑ کر اُس کا خوف نہ ماننے کا پھل کتنا بُرا اور کڑوا ہے۔'' یہ قادرِ مطلق رب الافواج کا فرمان ہے۔

20 ''کیونکہ شروع سے ہی تُو اپنے جوئے اور رسّوں کو توڑ کر کہتی رہی، 'مَیں تیری خدمت نہیں کروں گی!' تُو ہر بلندی پر اور ہر گھنے درخت کے سائے میں لیٹ کر عصمت فروشی کرتی رہی۔ 21 پہلے تُو انگور کی مخصوص اور قابلِ اعتماد نسل کی پنیری تھی جسے مَیں نے خود زمین میں لگایا۔ تو یہ کیا ہوا کہ تُو بگڑ کر جنگلی* بیل بن گئی؟ 22 اب تیرے قصور کا داغ اُتر نہیں سکتا، خواہ تُو کتنا کھاری سوڈا اور صابن کیوں نہ استعمال کرے۔'' یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔

23 ''تُو کس طرح یہ کہنے کی جرأت کر سکتی ہے کہ مَیں نے اپنے آپ کو آلودہ نہیں کیا، مَیں بعل دیوتاؤں کے پیچھے نہیں گئی۔ وادی میں اپنی حرکتوں پر تو غور کر! جان لے کہ تجھ سے کیا کچھ سرزد ہوا ہے۔ تُو بےمقصد اِدھر اُدھر بھاگنے والی اونٹنی ہے۔ 24 بلکہ تُو ریگستان میں رہنے کی عادی گدھی ہی ہے جو شہوت کے مارے ہانپتی ہے۔ مستی کے اِس عالم میں کون اُس پر قابو پا سکتا ہے؟ جو بھی اُس سے ملنا چاہے اُسے زیادہ جد و جہد کی ضرورت نہیں، کیونکہ مستی کے موسم میں وہ ہر ایک کے لئے حاضر ہے۔ 25 اے اسرائیل، اِتنا نہ دوڑ کہ تیرے جوتے گھس کر پھٹ جائیں اور تیرا گلا خشک ہو جائے۔ لیکن افسوس، تُو بضد ہے، 'نہیں، مجھے چھوڑ دے! مَیں اجنبی معبودوں کو پیار کرتی ہوں، اور لازم ہے کہ مَیں اُن کے پیچھے بھاگتی جاؤں۔'

26 سنو! اسرائیلی قوم کے تمام افراد اُن کے بادشاہوں، افسروں، اماموں اور نبیوں سمیت شرمندہ ہو جائیں گے۔ وہ پکڑے ہوئے چور کی سی شرم محسوس کریں گے۔ 27 یہ لوگ لکڑی کے بت سے کہتے ہیں، 'تُو میرا باپ ہے' اور پتھر کے دیوتا سے، 'تُو نے مجھے جنم دیا۔' لیکن گو یہ میری طرف رجوع نہیں کرتے بلکہ اپنا منہ مجھ سے پھیر کر چلتے ہیں تو بھی جونہی کوئی آفت اُن پر آ جائے تو یہ مجھ سے التجا کرنے لگتے ہیں کہ آ کر ہمیں بچا! 28 اب یہ بت کہاں ہیں جو تُو نے اپنے لئے بنائے؟ وہی کھڑے ہو کر دکھائیں کہ تجھے مصیبت سے بچا سکتے ہیں۔ اے یہوداہ، آخر جتنے

*لفظی ترجمہ: اجنبی

تیرے شہر ہیں اُتنے تیرے دیوتا بھی ہیں۔“ 29 رب فرماتا
ہے، ”تم مجھ پر کیوں الزام لگاتے ہو؟ تم تو سب مجھ سے
بے وفا ہو گئے ہو۔ 30 مَیں نے تمہارے بچوں کو سزا دی،
لیکن بے فائدہ۔ وہ میری تربیت قبول نہیں کرتے۔ بلکہ تم
نے پھاڑنے والے شیرببر کی طرح اپنے نبیوں پر ٹوٹ کر
اُنہیں تلوار سے قتل کیا۔

31 اے موجودہ نسل، رب کے کلام پر دھیان دو!
کیا مَیں اسرائیل کے لئے ریگستان یا تاریک ترین علاقے
کی مانند تھا؟ میری قوم کیوں کہتی ہے، ’اب ہم آزادی سے
اِدھر اُدھر پھر سکتے ہیں، آئندہ ہم تیرے حضور نہیں آئیں گے؟‘
32 کیا کنواری کبھی اپنے زیورات کو بھول سکتی ہے، یا دُلھن
اپنا عروسی لباس؟ ہرگز نہیں! لیکن میری قوم بے شمار دنوں
سے مجھے بھول گئی ہے۔

33 تُو عشق ڈھونڈنے میں کتنی ماہر ہے! بدکار عورتیں
بھی تجھ سے بہت کچھ سیکھ لیتی ہیں۔ 34 تیرے لباس کا
دامن بے گناہ غریبوں کے خون سے آلودہ ہے، گو تُو نے
اُنہیں نقب زنی جیسا غلط کام کرتے وقت نہ پکڑا۔ اِس
سب کچھ کے باوجود بھی 35 تُو بضد ہے کہ مَیں بےقصور
ہوں، اللہ کا مجھ پر غصہ ٹھنڈا ہو گیا ہے۔ لیکن مَیں تیری
عدالت کروں گا، اِس لئے کہ تُو کہتی ہے، ’مجھ سے گناہ
سرزد نہیں ہوا۔‘

36 تُو کبھی اِدھر، کبھی اُدھر جا کر اِتنی آسانی سے اپنا
رخ کیوں بدلتی ہے؟ یقین کر کہ جس طرح تُو اپنے اتحادی
اسور سے مایوس ہو کر شرمندہ ہوئی ہے اُسی طرح تُو نئے
اتحادی مصر سے بھی نادم ہو جائے گی۔ 37 تُو اُس جگہ سے
بھی اپنے ہاتھوں کو سر پر رکھ کر نکلے گی۔ کیونکہ رب نے
اُنہیں رد کیا ہے جن پر تُو بھروسا رکھتی ہے۔ اُن سے تجھے
مدد حاصل نہیں ہو گی۔“

اسرائیل کی رب سے بے وفائی

3 رب فرماتا ہے، ”اگر کوئی اپنی بیوی کو طلاق دے اور
الگ ہونے کے بعد بیوی کی کسی اَور سے شادی ہو جائے تو
کیا پہلے شوہر کو اُس سے دوبارہ شادی کرنے کی اجازت
ہے؟ ہرگز نہیں، بلکہ ایسی حرکت سے پورے ملک کی بےحرمتی
ہو جاتی ہے۔ دیکھ، یہی تیری حالت ہے۔ تُو نے متعدد
عاشقوں سے زنا کیا ہے، اور اب تُو میرے پاس واپس آنا
چاہتی ہے۔ یہ کیسی بات ہے؟

2 اپنی نظر بنجر پہاڑیوں کی طرف اُٹھا کر دیکھ! کیا
کوئی جگہ ہے جہاں زنا کرنے سے تیری بےحرمتی نہیں
ہوئی؟ ریگستان میں تنہا بیٹھنے والے بدو کی طرح تُو راستوں
کے کنارے پر اپنے عاشقوں کی تاک میں بیٹھی رہی ہے۔
اپنی عصمت فروشی اور بدکاری سے تُو نے ملک کی بےحرمتی
کی ہے۔ 3 اِسی وجہ سے بہار میں برسات کا موسم روکا گیا
اور بارش نہیں پڑی۔ لیکن افسوس، تُو کسبی کی سی پیشانی رکھتی
ہے، تُو شرم کھانے کے لئے تیار ہی نہیں۔ 4 اِس وقت بھی
تُو چیختی چلّاتی آواز دیتی ہے، ’اے میرے باپ، جو میری
جوانی سے میرا دوست ہے، 5 کیا تُو ہمیشہ تک میرے
ساتھ ناراض رہے گا؟ کیا تیرا قہر کبھی ٹھنڈا نہیں ہو گا؟‘ یہی
تیرے اپنے الفاظ ہیں، لیکن ساتھ ساتھ تُو غلط کام کرنے
کی ہر ممکن کوشش کرتی رہتی ہے۔“

6 یوسیاہ بادشاہ کی حکومت کے دوران رب مجھ سے
ہم کلام ہوا، ”کیا تُو نے وہ کچھ دیکھا جو بےوفا اسرائیل
نے کیا ہے؟ اُس نے ہر بلندی پر اور ہر گھنے درخت کے
سائے میں زنا کیا ہے۔ 7 مَیں نے سوچا کہ یہ سب کچھ
کرنے کے بعد وہ میرے پاس واپس آئے گی۔ لیکن افسوس،
ایسا نہ ہوا۔ اُس کی غدار بہن یہوداہ بھی اِن تمام واقعات کی
گواہ تھی۔ 8 بےوفا اسرائیل کی زناکاری ناقابلِ برداشت

تھی، اِس لئے مَیں نے اُسے گھر سے نکال کر طلاق نامہ
دے دیا۔ پھر بھی مَیں نے دیکھا کہ اُس کی غدار بہن یہوداہ
نے خوف نہ کھایا بلکہ خود نکل کر زنا کرنے لگی۔ 9 اسرائیل
کو اِس جرم کی سنجیدگی محسوس نہ ہوئی بلکہ اُس نے پتھر اور
لکڑی کے بتوں کے ساتھ زنا کر کے ملک کی بے حرمتی
کی۔ 10 اِس کے باوجود اُس کی بے وفا بہن یہوداہ پورے
دل سے نہیں بلکہ صرف ظاہری طور پر میرے پاس واپس
آئی۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

میرے پاس لوٹ آ

11 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”بے وفا اسرائیل غدار
یہوداہ کی نسبت زیادہ راست باز ہے۔ 12 جا، شمال کی
طرف دیکھ کر بلند آواز سے اعلان کر، ’اے بے وفا
اسرائیل، رب فرماتا ہے کہ واپس آ! آئندہ مَیں غصے سے
تیری طرف نہیں دیکھوں گا، کیونکہ مَیں مہربان ہوں۔ مَیں
ہمیشہ تک ناراض نہیں رہوں گا۔ یہ رب کا فرمان ہے۔
13 لیکن لازم ہے کہ تُو اپنا قصور تسلیم کرے۔ اقرار
کر کہ مَیں رب اپنے خدا سے سرکش ہوئی۔ مَیں اِدھر اُدھر
گھوم کر ہر گھنے درخت کے سائے میں اجنبی معبودوں کی
پوجا کرتی رہی، مَیں نے رب کی نہ سنی۔‘“ یہ رب کا فرمان
ہے۔ 14 رب فرماتا ہے، ”اے بے وفا بچو، واپس آؤ،
کیونکہ مَیں تمہارا مالک ہوں۔ مَیں تمہیں ہر جگہ سے نکال کر
صیون میں واپس لاؤں گا۔ کسی شہر سے مَیں ایک کو نکال
لاؤں گا، اور کسی خاندان سے دو افراد کو۔
15 تب مَیں تمہیں ایسے گلہ بانوں سے نوازوں گا جو
میری سوچ رکھیں گے اور جو سمجھ اور عقل کے ساتھ تمہاری
گلہ بانی کریں گے۔ 16 پھر تمہاری تعداد بہت بڑھے گی
اور تم چاروں طرف پھیل جاؤ گے۔“ رب فرماتا ہے، ”اُن
دنوں میں رب کے عہد کے صندوق کا ذکر نہیں کیا جائے گا۔
نہ اُس کا خیال آئے گا، نہ اُسے یاد کیا جائے گا۔ نہ اُس کی
کمی محسوس ہو گی، نہ اُسے دوبارہ بنایا جائے گا۔ 17 کیونکہ
اُس وقت یروشلم ’رب کا تخت‘ کہلائے گا، اور اُس میں تمام
اقوام رب کے نام کی تعظیم میں جمع ہو جائیں گی۔ تب وہ
اپنے شریر اور ضدی دلوں کے مطابق زندگی نہیں گزاریں گی۔
18 تب یہوداہ کا گھرانا اسرائیل کے گھرانے کے پاس
آئے گا، اور وہ مل کر شمالی ملک سے اُس ملک میں واپس
آئیں گے جو مَیں نے تمہارے باپ دادا کو میراث میں دیا
تھا۔

19 مَیں نے سوچا، کاش مَیں تیرے ساتھ بیٹوں کا سا
سلوک کر کے تجھے ایک خوش گوار ملک دے سکوں، ایک ایسی
میراث جو دیگر اقوام کی نسبت کہیں شاندار ہو۔ مَیں سمجھا کہ
تم مجھے اپنا باپ ٹھہرا کر اپنا منہ مجھ سے نہیں پھیرو گے۔
20 لیکن اے اسرائیلی قوم، تُو مجھ سے بے وفا رہی ہے،
بالکل اُس عورت کی طرح جو اپنے شوہر سے بے وفا ہو گئی
ہے۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
21 ”سنو! بنجر بلندیوں پر چیخیں اور التجائیں سنائی دے
رہی ہیں۔ اسرائیلی رو رہے ہیں، اِس لئے کہ وہ غلط راہ اختیار
کر کے رب اپنے خدا کو بھول گئے ہیں۔ 22 اے بے وفا
بچو، واپس آؤ تاکہ مَیں تمہارے بے وفا دلوں کو شفا دے
سکوں۔“

”اے رب، ہم حاضر ہیں۔ ہم تیرے پاس آتے
ہیں، کیونکہ تُو ہی رب ہمارا خدا ہے۔ 23 واقعی، پہاڑیوں
اور پہاڑوں پر بت پرستی کا تماشا فریب ہی ہے۔ یقیناً رب
ہمارا خدا اسرائیل کی نجات ہے۔ 24 ہماری جوانی سے لے کر
آج تک شرم ناک دیوتا ہمارے باپ دادا کی محنت کا پھل
کھاتے آئے ہیں، خواہ اُن کی بھیڑ بکریاں اور گائے بیل

تھے، خواہ اُن کے بیٹے بیٹیاں۔ 25 آؤ، ہم اپنی شرم کے
بستر پر لیٹ جائیں اور اپنی بےعزتی کی رضائی میں چھپ
جائیں۔ کیونکہ ہم نے اپنے باپ دادا سمیت رب اپنے خدا
کا گناہ کیا ہے۔ اپنی جوانی سے لے کر آج تک ہم نے
رب اپنے خدا کی نہیں سنی۔“

توبہ کرو

4 رب فرماتا ہے، ”اے اسرائیل، اگر تُو واپس آنا چاہے تو
میرے پاس واپس آ! اگر تُو اپنے گھنونے بتوں کو میرے
حضور سے دُور کر کے آوارہ نہ پھرے 2 اور رب کی حیات
کی قسم کھاتے وقت دیانت داری، انصاف اور صداقت سے
اپنا وعدہ پورا کرے تو غیراقوام مجھ سے برکت پا کر مجھ پر
فخر کریں گی۔“
3 رب یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں سے فرماتا
ہے، ”اپنے دلوں کی غیرمستعمل زمین پر ہل چلا کر اُسے
قابلِ کاشت بناؤ! اپنے بیج کانٹے دار جھاڑیوں میں بو کر
ضائع مت کرنا۔ 4 اے یہوداہ اور یروشلم کے باشندو، اپنے
آپ کو رب کے لئے مخصوص کر کے اپنا ختنہ کراؤ یعنی اپنے
دلوں کا ختنہ کراؤ، ورنہ میرا قہر تمہارے غلط کاموں کے
باعث کبھی نہ بجھنے والی آگ کی طرح تجھ پر نازل ہو گا۔

شمال سے آفت کا اعلان

5 یہوداہ میں اعلان کرو اور یروشلم کو اطلاع دو،
’ملک بھر میں نرسنگا بجاؤ!‘ گلا پھاڑ کر چلاؤ، ’اکٹھے ہو جاؤ!
آؤ، ہم قلعہ بند شہروں میں پناہ لیں!‘ 6 جھنڈا گاڑ دو تا کہ
لوگ اُسے دیکھ کر صیون میں پناہ لیں۔ محفوظ مقام میں
بھاگ جاؤ اور کہیں نہ رُکو، کیونکہ مَیں شمال کی طرف سے
آفت لا رہا ہوں، سب کچھ دھڑام سے گر جائے گا۔
7 شیرِ ببر جنگل میں اپنی چھپنے کی جگہ سے نکل آیا،
قوموں کو ہلاک کرنے والا اپنے مقام سے روانہ ہو چکا ہے
تا کہ تیرے ملک کو تباہ کرے۔ تیرے شہر برباد ہو جائیں گے،
اور اُن میں کوئی نہیں رہے گا۔
8 چنانچہ ٹاٹ کا لباس پہن کر آہ و زاری کرو، کیونکہ
رب کا سخت غضب اب تک ہم پر نازل ہو رہا ہے۔“
9 رب فرماتا ہے، ”اُس دن بادشاہ اور اُس کے افسر
ہمت ہاریں گے، اماموں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے
اور نبی خوف سے سُن ہو کر رہ جائیں گے۔“
10 تب مَیں بول اُٹھا، ”ہائے، ہائے! اے رب
قادرِ مطلق، تُو نے اِس قوم اور یروشلم کو کتنا سخت فریب دیا
جب تُو نے فرمایا، ’تمہیں امن و امان حاصل ہو گا‘ حالانکہ
ہمارے گلوں پر تلوار پھرنے کو ہے۔“ 11 اُس وقت اِس قوم
اور یروشلم کو اطلاع دی جائے گی، ”ریگستان کے بنجر ٹیلوں سے
سب کچھ جھلسانے والی لُو میری قوم کے پاس آ رہی ہے۔
اور یہ گندم کو پھٹک کر بھوسے سے الگ کرنے والی مفید ہَوا
نہیں ہو گی 12 بلکہ آندھی جیسی تیز ہَوا میری طرف سے
آئے گی۔ کیونکہ اب مَیں اُن پر اپنے فیصلے صادر کروں گا۔“
13 دیکھو، دشمن طوفانی بادلوں کی طرح آگے بڑھ رہا
ہے! اُس کے رتھ آندھی جیسے، اور اُس کے گھوڑے عقاب
سے تیز ہیں۔ ہائے، ہم پر افسوس! ہمارا انجام آ گیا ہے۔
14 اے یروشلم، اپنے دل کو دھو کر بُرائی سے صاف
کر تا کہ تجھے چھٹکارا ملے۔ تُو اندر ہی اندر کب تک اپنے
شریر منصوبے باندھتی رہے گی؟
15 سنو! دان سے بُری خبریں آ رہی ہیں، افرائیم کے
پہاڑی علاقے سے آفت کا پیغام پہنچ رہا ہے۔ 16 غیراقوام
کو اطلاع دو اور یروشلم کے بارے میں اعلان کرو، ”محاصرہ
کرنے والے فوجی دُوردراز ملک سے آ رہے ہیں! وہ جنگ

کے نعرے لگا لگا کر یہوداہ کے شہروں پر ٹوٹ پڑیں گے۔
17 تب وہ کھیتوں کی چوکیداری کرنے والوں کی طرح یروشلم
کو گھیر لیں گے۔ کیونکہ یہ شہر مجھ سے سرکش ہو گیا ہے۔“ یہ
رب کا فرمان ہے۔ 18 ”یہ تیرے اپنے ہی چال چلن اور
حرکتوں کا نتیجہ ہے۔ ہائے، تیری بے دینی کا انجام کتنا تلخ
اور دل خراش ہے!“

یرمیاہ کا اپنی قوم کے لئے دکھ

19 ہائے، میری تڑپتی جان، میری تڑپتی جان! مَیں
درد کے مارے پیچ و تاب کھا رہا ہوں۔ ہائے، میرا دل! وہ
بے قابو ہو کر دھڑک رہا ہے۔ مَیں خاموش نہیں رہ سکتا،
کیونکہ نرسنگے کی آواز اور جنگ کے نعرے میرے کان تک
پہنچ گئے ہیں۔ 20 یکے بعد دیگرے شکستوں کی خبریں مل
رہی ہیں، چاروں طرف ملک کی تباہی ہوئی ہے۔ اچانک
ہی میرے تنبو برباد ہیں، ایک ہی لمحے میں میرے خیمے ختم
ہو گئے ہیں۔ 21 مجھے کب تک جنگ کا جھنڈا دیکھنا پڑے گا،
کب تک نرسنگے کی آواز سننی پڑے گی؟
22 ”میری قوم احمق ہے اور مجھے نہیں جانتی۔ وہ
بے وقوف اور ناسمجھ بچے ہیں۔ گو وہ غلط کام کرنے میں
بہت تیز ہیں، لیکن بھلائی کرنا اُن کی سمجھ سے باہر ہے۔“
23 مَیں نے ملک پر نظر ڈالی تو ویران و سنسان تھا۔
جب آسمان کی طرف دیکھا تو اندھیرا تھا۔ 24 میری نگاہ
پہاڑوں پر پڑی تو تھرتھرا رہے تھے، تمام پہاڑیاں ہچکولے
کھا رہی تھیں۔ 25 کہیں کوئی شخص نظر نہ آیا، تمام پرندے بھی
اُڑ کر جا چکے تھے۔ 26 مَیں نے ملک پر نظر دوڑائی تو کیا دیکھتا
ہوں کہ زرخیز زمین ریگستان بن گئی ہے۔ رب اور اُس کے
شدید غضب کے سامنے اُس کے تمام شہر نیست و نابود ہو
گئے ہیں۔ 27 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”پورا ملک برباد ہو
جائے گا، اگرچہ مَیں اُسے پورے طور پر ختم نہیں کروں گا۔
28 زمین ماتم کرے گی اور آسمان تاریک ہو جائے گا،
کیونکہ مَیں یہ فرما چکا ہوں، اور میرا ارادہ اٹل ہے۔ نہ مَیں
یہ کرنے سے پچھتاؤں گا، نہ اِس سے باز آؤں گا۔“
29 گھڑسواروں اور تیر چلانے والوں کا شور شرابہ سن
کر لوگ تمام شہروں سے نکل کر جنگلوں اور چٹانوں میں
کھسک جائیں گے۔ تمام شہر ویران و سنسان ہوں گے، کسی
میں بھی لوگ نہیں بسیں گے۔
30 تو پھر تُو کیا کر رہی ہے، تُو جسے خاک میں ملا دیا
گیا ہے؟ اب قرمزی لباس اور سونے کے زیورات پہننے کی
کیا ضرورت ہے؟ اِس وقت اپنی آنکھوں کو سُرمے سے
سجانے اور اپنے آپ کو آراستہ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔
تیرے عاشق تو تجھے حقیر جانتے بلکہ تجھے جان سے مارنے
کے درپے ہیں۔ 31 کیونکہ مجھے دردِ زہ میں مبتلا عورت کی
آواز، پہلی بار جنم دینے والی کی آہ و زاری سنائی دے رہی
ہے۔ صیون بیٹی کراہ رہی ہے، وہ اپنے ہاتھ پھیلائے
ہوئے کہہ رہی ہے، ”ہائے، مجھ پر افسوس! میری جان
قاتلوں کے ہاتھ میں آ کر نکل رہی ہے۔“

اب معافی ناممکن ہے

5 ”یروشلم کی گلیوں میں گھومو پھرو! ہر جگہ کا ملاحظہ کر کے
پتا کرو کہ کیا ہو رہا ہے۔ اُس کے چوکوں کی تفتیش بھی کرو۔
اگر تمہیں ایک بھی شخص مل جائے جو انصاف کرے اور
دیانت داری کا طالب رہے تو مَیں شہر کو معاف کر دوں گا۔
2 وہ رب کی حیات کی قسم کھاتے وقت بھی جھوٹ بولتے
ہیں۔“
3 اے رب، تیری آنکھیں دیانت داری دیکھنا چاہتی
ہیں۔ تُو نے اُنہیں مارا، لیکن اُنہیں دکھ نہ ہوا۔ تُو نے اُنہیں

کچل ڈالا، لیکن وہ تربیت پانے کے لئے تیار نہیں۔ اُنہوں
نے اپنے چہرے کو پتھر سے کہیں زیادہ سخت بنا کر توبہ کرنے
سے انکار کیا ہے۔ 4 مَیں نے سوچا، ”صرف غریب لوگ
ایسے ہیں۔ یہ اِس لئے احمقانہ حرکتیں کر رہے ہیں کہ رب
کی راہ اور اپنے خدا کی شریعت سے واقف نہیں ہیں۔ 5 آؤ،
مَیں بزرگوں کے پاس جا کر اُن سے بات کرتا ہوں۔ وہ تو
ضرور رب کی راہ اور اللہ کی شریعت کو جانتے ہوں گے۔“
لیکن افسوس، سب کے سب نے اپنے جوئے اور رسّے توڑ
ڈالے ہیں۔

6 اِس لئے شیرِ ببر جنگل سے نکل کر اُن پر حملہ کرے گا،
بھیڑیا بیابان سے آ کر اُنہیں برباد کرے گا، چیتا اُن کے
شہروں کے قریب تاک میں بیٹھ کر ہر نکلنے والے کو پھاڑ
ڈالے گا۔ کیونکہ وہ بار بار سرکش ہوئے ہیں، متعدد دفعہ
اُنہوں نے اپنی بےوفائی کا اظہار کیا ہے۔

7 ”مَیں تجھے کیسے معاف کروں؟ تیری اولاد نے
مجھے ترک کر کے اُن کی قسم کھائی ہے جو خدا نہیں ہیں۔ گو
مَیں نے اُن کی ہر ضرورت پوری کی تو بھی اُنہوں نے زنا کیا،
چکلے کے سامنے اُن کی لمبی قطاریں لگی رہیں۔ 8 یہ لوگ
موٹے تازے گھوڑے ہیں جو مستی میں آ گئے ہیں۔ ہر ایک
ہنہناتا ہوا اپنے پڑوسی کی بیوی کو آنکھ مارتا ہے۔“ 9 رب
فرماتا ہے، ”کیا مَیں جواب میں اُنہیں سزا نہ دوں؟ کیا
مَیں ایسی قوم سے انتقام نہ لوں؟ 10 جاؤ، اُس کے انگور
کے باغوں پر ٹوٹ پڑو اور سب کچھ برباد کر دو۔ لیکن اُنہیں
مکمل طور پر ختم مت کرنا۔ بیلوں کی شاخوں کو دُور کرو،
کیونکہ وہ رب کے لوگ نہیں ہیں۔“

رب اپنی قوم سے جواب طلب کرے گا

11 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”اسرائیل اور یہوداہ کے
باشندے ہر طرح سے مجھ سے بےوفا رہے ہیں۔ 12 اُنہوں
نے رب کا انکار کر کے کہا ہے، ’وہ کچھ نہیں کرے گا۔ ہم
پر مصیبت نہیں آئے گی۔ ہمیں نہ تلوار، نہ کال سے نقصان
پہنچے گا۔ 13 نبیوں کی کیا حیثیت ہے؟ وہ تو بکواس ہی کرتے
ہیں، اور رب کا کلام اُن میں نہیں ہے۔ بلکہ اُنہی کے ساتھ
ایسا کیا جائے گا‘۔“

14 اِس لئے رب لشکروں کا خدا فرماتا ہے، ”اے
یرمیاہ، چونکہ لوگ ایسی باتیں کر رہے ہیں اِس لئے تیرے
منہ میں میرے الفاظ آگ بن کر اِس قوم کو لکڑی کی طرح
بھسم کر دیں گے۔“ 15 رب فرماتا ہے، ”اے اسرائیل،
مَیں دُور کی قوم کو تیرے خلاف بھیجوں گا، ایسی پختہ اور قدیم
قوم جس کی زبان تُو نہیں جانتا اور جس کی باتیں تُو نہیں سمجھتا۔
16 اُن کے ترکش کھلی قبریں ہیں، سب کے سب زبردست
سورمے ہیں۔ 17 وہ سب کچھ ہڑپ کر لیں گے: تیری
فصلیں، تیری خوراک، تیرے بیٹے بیٹیاں، تیری بھیڑبکریاں،
تیرے گائے بیل، تیری انگور کی بیلیں اور تیرے انجیر کے
درخت۔ جن قلعہ بند شہروں پر تم بھروسا رکھتے ہو اُنہیں وہ
تلوار سے خاک میں ملا دیں گے۔

18 پھر بھی مَیں اُس وقت تمہیں مکمل طور پر برباد
نہیں کروں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔ 19 ”اے یرمیاہ،
اگر لوگ تجھ سے پوچھیں، ’رب ہمارے خدا نے یہ سب
کچھ ہمارے ساتھ کیوں کیا؟‘ تو اُنہیں بتا، ’تم مجھے ترک کر
کے اپنے وطن میں اجنبی معبودوں کی خدمت کرتے رہے
ہو، اِس لئے تم وطن سے دُور ملک میں اجنبیوں کی خدمت
کرو گے‘۔

20 اسرائیل میں اعلان کرو اور یہوداہ کو اطلاع دو
21 کہ اے بےوقوف اور ناسمجھ قوم، سنو! لیکن افسوس، اُن
کی آنکھیں تو ہیں لیکن وہ دیکھ نہیں سکتے، اُن کے کان تو

ہیں لیکن وہ سن نہیں سکتے۔“ 22 رب فرماتا ہے، ”کیا تمہیں
میرا خوف نہیں ماننا چاہئے، میرے حضور نہیں کانپنا چاہئے؟
سوچ لو! مَیں ہی نے ریت سے سمندر کی سرحد مقرر کی،
ایک ایسی باڑ بنائی جس پر سے وہ کبھی نہیں گزر سکتا۔ گو وہ
زور سے لہریں مارے تو بھی ناکام رہتا ہے، گو اُس کی
موجیں خوب گرجیں تو بھی مقررہ حد سے آگے نہیں بڑھ
سکتیں۔

23 لیکن افسوس، اِس قوم کا دل ضدی اور سرکش
ہے۔ یہ لوگ صحیح راہ سے ہٹ کر اپنی ہی راہوں پر چل
پڑے ہیں۔ 24 وہ دل میں کبھی نہیں کہتے، ’آؤ، ہم رب
اپنے خدا کا خوف مانیں۔ کیونکہ وہی ہمیں وقت پر خزاں
اور بہار کے موسم میں بارش مہیا کرتا ہے، وہی اِس کی
ضمانت دیتا ہے کہ ہماری فصلیں باقاعدگی سے پک جائیں۔‘
25 اب تمہارے غلط کاموں نے تمہیں اِن نعمتوں سے
محروم کر دیا، تمہارے گناہوں نے تمہیں اِن اچھی چیزوں
سے روک رکھا ہے۔

26 کیونکہ میری قوم میں ایسے بے دین افراد پائے
جاتے ہیں جو دوسروں کی تاک لگائے رہتے ہیں۔ جس
طرح شکاری پرندے پکڑنے کے لئے جھک کر چھپ جاتا
ہے، اُسی طرح وہ دوسروں کی گھات میں بیٹھ جاتے ہیں۔
وہ پھندے لگا کر لوگوں کو اُن میں پھنساتے ہیں۔ 27 اور
جس طرح شکاری اپنے پنجرے کو چڑیوں سے بھر دیتا ہے
اُسی طرح اِن شریر لوگوں کے گھر فریب سے بھرے رہتے
ہیں۔ اپنی چالوں سے وہ امیر، طاقتور 28 اور موٹے تازے
ہو گئے ہیں۔ اُن کے غلط کاموں کی حد نہیں رہتی۔ وہ
انصاف کرتے ہی نہیں۔ نہ وہ یتیموں کی مدد کرتے ہیں
تاکہ اُنہیں وہ کچھ مل جائے جو اُن کا حق ہے، نہ غریبوں
کے حقوق قائم رکھتے ہیں۔“ 29 رب فرماتا ہے، ”اب مجھے
بتاؤ، کیا مجھے اُنہیں اِس کی سزا نہیں دینی چاہئے؟ کیا مجھے
اِس قسم کی حرکتیں کرنے والی قوم سے بدلہ نہیں لینا چاہئے؟

30 جو کچھ ملک میں ہوا ہے وہ ہولناک اور قابلِ گھن
ہے۔ 31 کیونکہ نبی جھوٹی پیش گوئیاں سناتے اور امام اپنی
ہی مرضی سے حکومت کرتے ہیں۔ اور میری قوم اُن کا یہ
رویہ عزیز رکھتی ہے۔ لیکن مجھے بتاؤ، جب یہ سب کچھ ختم ہو
جائے گا تو پھر تم کیا کرو گے؟

یروشلم دشمنوں سے گھرا ہوا ہے

6 اے بن یمین کی اولاد، یروشلم سے نکل کر کہیں اَور پناہ
لو! تقوع میں نرسنگا پھونکو! بیت کرم میں بھاگنے کا ایسا اشارہ
کھڑا کر جو سب کو نظر آئے! کیونکہ شمال سے آفت نازل
ہو رہی ہے، سب کچھ دھڑام سے گر جائے گا۔

2 صیون بیٹی کتنی من موہن اور نازک ہے۔ لیکن مَیں
اُسے ہلاک کر دوں گا، 3 اور چرواہے اپنے ریوڑوں کو لے
کر اُس پر ٹوٹ پڑیں گے۔ وہ اپنے خیموں کو اُس کے
اردگرد لگا لیں گے، اور ہر ایک کا ریوڑ چر چر کر اپنا حصہ کھا
جائے گا۔

4 وہ کہیں گے، ’آؤ، ہم اُس سے لڑنے کے لئے
تیار ہو جائیں۔ آؤ، ہم دوپہر کے وقت حملہ کریں! لیکن
افسوس، دن ڈھل رہا ہے، اور شام کے سائے لمبے ہوتے
جا رہے ہیں۔ 5 کوئی بات نہیں، رات کے وقت ہی ہم
اُس پر چھاپہ ماریں گے، اُسی وقت ہم اُس کے برجوں کو
گرا دیں گے۔‘“

6 رب الافواج فرماتا ہے، ”درختوں کو کاٹو، مٹی کے
ڈھیروں سے یروشلم کا گھیراؤ کرو! شہر کو سزا دینی ہے، کیونکہ
اُس میں ظلم ہی ظلم پایا جاتا ہے۔ 7 جس طرح کنوئیں سے
تازہ پانی نکلتا رہتا ہے اُسی طرح یروشلم کی بدی بھی تازہ

تازہ اُس سے نکلتی رہتی ہے۔ ظلم و تشدد کی آوازیں اُس میں
گونجتی رہتی ہیں، اُس کی بیمار حالت اور زخم لگاتار میرے
سامنے رہتے ہیں۔

8 اے یروشلم، میری تربیت کو قبول کر، ورنہ مَیں تنگ
آ کر تجھ سے اپنا منہ پھیر لوں گا، مَیں تجھے تباہ کر دوں گا اور
تُو غیرآباد ہو جائے گی۔“

9 رب الافواج فرماتا ہے، ”جس طرح انگور چننے
کے بعد غریب لوگ تمام بچا کھچا پھل توڑ لیتے ہیں اُسی طرح
اسرائیل کا بچا کھچا حصہ بھی احتیاط سے توڑ لیا جائے گا۔
چننے والے کی طرح دوبارہ اپنے ہاتھ کو انگور کی شاخوں پر
سے گزرنے دے۔“

10 اے رب، مَیں کس سے بات کروں، کس کو آگاہ
کروں؟ کون سنے گا؟ دیکھ، اُن کے کان نامختون ہیں، اِس
لئے وہ سن ہی نہیں سکتے۔ رب کا کلام اُنہیں مضحکہ خیز لگتا
ہے، وہ اُنہیں ناپسند ہے۔ 11 اِس لئے مَیں رب کے
غضب سے بھرا ہوا ہوں، مَیں اُسے برداشت کرتے کرتے
اِتنا تھک گیا ہوں کہ اُسے مزید نہیں روک سکتا۔

”اُسے گلیوں میں کھیلنے والے بچوں اور جمع شدہ
نوجوانوں پر نازل کر، کیونکہ سب کو گرفتار کیا جائے گا، خواہ
آدمی ہو یا عورت، بزرگ ہو یا عمررسیدہ۔ 12 اُن کے
گھروں کو کھیتوں اور بیویوں سمیت دوسروں کے حوالے کیا
جائے گا، کیونکہ مَیں اپنا ہاتھ ملک کے باشندوں کے خلاف
بڑھاؤں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔ 13 ”چھوٹے سے
لے کر بڑے تک سب غلط نفع کے پیچھے پڑے ہیں، نبی سے
لے کر امام تک سب دھوکے باز ہیں۔ 14 وہ میری قوم
کے زخم پر عارضی مرہم پٹی لگا کر کہتے ہیں، ’اب سب کچھ
ٹھیک ہو گیا ہے، اب سلامتی کا دور آ گیا ہے‘ حالانکہ سلامتی
ہے ہی نہیں۔ 15 ایسا گھنونا رویہ اُن کے لئے شرم کا باعث
ہونا چاہئے، لیکن وہ شرم نہیں کرتے بلکہ سراسر بےشرم ہیں۔
اِس لئے جب سب کچھ گر جائے گا تو یہ لوگ بھی گر
جائیں گے۔ جب مَیں اِن پر سزا نازل کروں گا تو یہ ٹھوکر
کھا کر خاک میں مل جائیں گے۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

صحیح راستے کی تلاش میں رہو

16 رب فرماتا ہے، ”راستوں کے پاس کھڑے ہو کر
اُن کا معائنہ کرو! قدیم راہوں کی تفتیش کر کے پتا کرو کہ
اُن میں سے کون سی اچھی ہے، پھر اُس پر چلو۔ تب تمہاری
جان کو سکون ملے گا۔ لیکن افسوس، تم انکار کر کے کہتے ہو،
’نہیں، ہم یہ راہ اختیار نہیں کریں گے!‘ 17 دیکھو، مَیں نے
تم پر پہرے دار مقرر کئے اور کہا، ’جب نرسنگا پھونکا جائے گا
تو دھیان دو!‘ لیکن تم نے انکار کیا، ’نہیں، ہم توجہ نہیں
دیں گے۔‘

18 چنانچہ اے قومو، سنو! اے جماعت، جان لے کہ
اُن کے ساتھ کیا کچھ کیا جائے گا۔ 19 اے زمین، دھیان
دے کہ مَیں اِس قوم پر کیا آفت نازل کروں گا۔ اور یہ اُن
کے اپنے منصوبوں کا پھل ہو گا، کیونکہ اُنہوں نے میری
باتوں پر توجہ نہ دی بلکہ میری شریعت کو رد کر دیا۔ 20 مجھے سبا
کے بخور یا دُوردراز ممالک کے قیمتی مسالوں کی کیا پروا!
تمہاری بھسم ہونے والی قربانیاں مجھے پسند نہیں، تمہاری ذبح
کی قربانیوں سے مَیں لطف اندوز نہیں ہوتا۔“ 21 رب فرماتا
ہے، ”مَیں اِس قوم کے راستے میں ایسی رکاوٹیں کھڑی کر
دوں گا جن سے باپ اور بیٹا ٹھوکر کھا کر گر جائیں گے۔
پڑوسی اور دوست مل کر ہلاک ہو جائیں گے۔“

شمال سے دشمن کا حملہ

22 رب فرماتا ہے، ”شمالی ملک سے فوج آ رہی ہے،

دنیا کی انتہا سے ایک عظیم قوم کو جگایا جا رہا ہے۔ 23 اُس کے ظالم اور بے رحم فوجی کمان اور شمشیر سے لیس ہیں۔ سنو اُن کا شور! متلاطم سمندر کی سی آواز سنائی دے رہی ہے۔ اے صیون بیٹی، وہ گھوڑوں پر صف آرا ہو کر تجھ پر حملہ کرنے آ رہے ہیں۔"

24 اُن کے بارے میں اطلاع پا کر ہمارے ہاتھ ہمت ہار گئے ہیں۔ ہم پر خوف طاری ہو گیا ہے، ہمیں دردِ زہ میں مبتلا عورت کا سا درد ہو رہا ہے۔ 25 شہر سے نکل کر کھیت میں یا سڑک پر مت چلنا، کیونکہ وہاں دشمن تلوار تھامے کھڑا ہے، چاروں طرف دہشت ہی دہشت پھیل گئی ہے۔

26 اے میری قوم، ٹاٹ کا لباس پہن کر راکھ میں لوٹ پوٹ ہو جا۔ یوں ماتم کر جس طرح اکلوتا بیٹا مر گیا ہو۔ زور سے واویلا کر، کیونکہ اچانک ہی ہلاکو ہم پر چھاپہ مارے گا۔

یرمیاہ قوم کو آزماتا ہے

27 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، "مَیں نے تجھے دھاتوں کو جانچنے کی ذمہ داری دی ہے، اور میری قوم وہ دھات ہے جس کا چال چلن تجھے معلوم کر کے پرکھنا ہے۔" 28 اے رب، یہ تمام لوگ بدترین قسم کے سرکش ہیں۔ تہمت لگانا اِن کی روزی بن گیا ہے۔ یہ پیتل اور لوہا ہی ہیں، سب کے سب تباہی کا باعث ہیں۔ 29 دھونکنی خوب ہَوا دے رہی ہے تاکہ سیسہ آگ میں پگھل کر چاندی سے الگ ہو جائے۔ لیکن افسوس، ساری محنت رائیگاں ہے۔ سیسہ یعنی بے دینوں کو الگ نہیں کیا جا سکتا، خالص چاندی باقی نہیں رہتی۔ 30 چنانچہ اُنہیں 'ردی چاندی' قرار دیا جاتا ہے، کیونکہ رب نے اُنہیں رد کر دیا ہے۔

رب کے گھر کے بارے میں پیغام

7 رب یرمیاہ سے ہم کلام ہوا، 2 "رب کے گھر کے صحن کے دروازے پر کھڑا ہو کر اعلان کر کہ اے یہوداہ کے تمام باشندو، رب کا کلام سنو! جتنے بھی رب کی پرستش کرنے کے لئے اِن دروازوں میں داخل ہوتے ہیں وہ سب توجہ دیں!

3 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ اپنی زندگی اور چال چلن درست کرو تو مَیں آئندہ بھی تمہیں اِس مقام پر بسنے دوں گا۔ 4 اُن کے فریب دہ الفاظ پر اعتماد مت کرو جو کہتے ہیں، 'یہاں ہم محفوظ ہیں کیونکہ یہ رب کا گھر، رب کا گھر، رب کا گھر ہے۔' 5 سنو، شرط تو یہ ہے کہ تم اپنی زندگی اور چال چلن درست کرو اور ایک دوسرے کے ساتھ انصاف کا سلوک کرو، 6 کہ تم پردیسی، یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو، اِس جگہ بے قصور کا خون نہ بہاؤ اور اجنبی معبودوں کے پیچھے لگ کر اپنے آپ کو نقصان نہ پہنچاؤ۔ 7 اگر تم ایسا کرو تو مَیں آئندہ بھی تمہیں اِس جگہ بسنے دوں گا، اُس ملک میں جو مَیں نے تمہارے باپ دادا کو ہمیشہ کے لئے بخش دیا تھا۔

8 لیکن افسوس، تم فریب دہ الفاظ پر بھروسا رکھتے ہو جو فضول ہی ہیں۔ 9 تم چور، قاتل اور زناکار ہو۔ نیز تم جھوٹی قسم کھاتے، بعل دیوتا کے حضور بخور جلاتے اور اجنبی معبودوں کے پیچھے لگ جاتے ہو، ایسے دیوتاؤں کے پیچھے جن سے تم پہلے واقف نہیں تھے۔ 10 لیکن ساتھ ساتھ تم یہاں میرے حضور بھی آتے ہو۔ جس مکان پر میرے ہی نام کا ٹھپا لگا ہے اُسی میں تم کھڑے ہو کر کہتے ہو، 'ہم محفوظ ہیں۔' تم رب کے گھر میں عبادت کرنے کے ساتھ ساتھ کس طرح یہ تمام گھنونی حرکتیں جاری رکھ سکتے ہو؟"

11 رب فرماتا ہے، "کیا تمہارے نزدیک یہ مکان جس پر میرے ہی نام کا ٹھپا لگا ہے ڈاکوؤں کا اڈا بن گیا

ہے؟ خبردار! یہ سب کچھ مجھے بھی نظر آتا ہے۔ 12 سَیلا شہر
کا چکر لگاؤ جہاں مَیں نے پہلے اپنا نام بسایا تھا۔ معلوم کرو
کہ مَیں نے اپنی قوم اسرائیل کی بے دینی کے سبب سے
اُس شہر کے ساتھ کیا کیا۔“ 13 رب فرماتا ہے، ”تم یہ شریر
حرکتیں کرتے رہے، اور مَیں بار بار تم سے ہم کلام ہوتا رہا،
لیکن تم نے میری نہ سنی۔ مَیں تمہیں بلاتا رہا، لیکن تم جواب
دینے کے لئے تیار نہ ہوئے۔ 14 اِس لئے اب مَیں اِس
گھر کے ساتھ وہ کچھ کروں گا جو مَیں نے سَیلا کے ساتھ کیا
تھا، گو اِس پر میرے ہی نام کا ٹھپا لگا ہے، یہ وہ مکان ہے
جس پر تم اعتماد رکھتے ہو اور جسے مَیں نے تمہیں اور تمہارے
باپ دادا کو عطا کیا تھا۔ 15 مَیں تمہیں اپنے حضور سے
نکال دوں گا، بالکل اُسی طرح جس طرح مَیں نے تمہارے
تمام بھائیوں یعنی اسرائیل* کی اولاد کو نکال دیا تھا۔

لوگوں کی نافرمانی

16 اے یرمیاہ، اِس قوم کے لئے دعا مت کر۔ اِس
کے لئے نہ التجا کر، نہ مِنّت۔ اِن لوگوں کی خاطر مجھے تنگ
نہ کر، کیونکہ مَیں تیری نہیں سنوں گا۔ 17 کیا تجھے وہ کچھ
نظر نہیں آ رہا جو یہ یہوداہ کے شہروں اور یروشلم کی گلیوں میں
کر رہے ہیں؟ 18 اور سب اِس میں ملوث ہیں۔ بچے لکڑی
چن کر ڈھیر بناتے ہیں، پھر باپ اُسے آگ لگاتے ہیں
جبکہ عورتیں آٹا گوندھ گوندھ کر آگ پر آسمان کی ملکہ نامی
دیوی کے لئے ٹکیاں پکاتی ہیں۔ مجھے تنگ کرنے کے لئے
وہ اجنبی معبودوں کو مَے کی نذریں بھی پیش کرتے ہیں۔
19 لیکن حقیقت میں یہ مجھے اُتنا تنگ نہیں کر رہے
جتنا اپنے آپ کو۔ ایسی حرکتوں سے وہ اپنی ہی رُسوائی کر رہے
ہیں۔“ 20 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”میرا قہر اور غضب
اِس مقام پر، انسان و حیوان پر، کھلے میدان کے درختوں پر
اور زمین کی پیداوار پر نازل ہو گا۔ سب کچھ نذرِ آتش ہو
جائے گا، اور کوئی اُسے بجھا نہیں سکے گا۔“
21 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
”بھسم ہونے والی قربانیوں کو مجھے پیش نہ کرو، بلکہ اُن کا
گوشت دیگر قربانیوں سمیت خود کھا لو۔ 22 کیونکہ جس دن
مَیں تمہارے باپ دادا کو مصر سے نکال لایا اُس دن مَیں
نے اُنہیں بھسم ہونے والی قربانیاں اور دیگر قربانیاں
چڑھانے کا حکم نہ دیا۔ 23 مَیں نے اُنہیں صرف یہ حکم دیا
کہ میری سنو! تب ہی مَیں تمہارا خدا ہوں گا اور تم میری
قوم ہو گے۔ پورے طور پر اُس راہ پر چلتے رہو جو مَیں تمہیں
دکھاتا ہوں۔ تب ہی تمہاری خیر ہو گی۔ 24 لیکن اُنہوں نے
میری نہ سنی، نہ دھیان دیا بلکہ اپنے شریر دل کی ضد کے
مطابق زندگی گزارنے لگے۔ اُنہوں نے میری طرف رجوع
نہ کیا بلکہ اپنا منہ مجھ سے پھیر لیا۔ 25 جب سے تمہارے
باپ دادا مصر سے نکل آئے آج تک مَیں روز بروز صبح سویرے
اُٹھ کر اپنے خادموں یعنی نبیوں کو تمہارے پاس بھیجتا رہا۔
26 تو بھی اُنہوں نے نہ میری سنی، نہ توجہ دی۔ وہ بضد
رہے بلکہ اپنے باپ دادا کی نسبت زیادہ بُرے تھے۔
27 اے یرمیاہ، تُو اُنہیں یہ تمام باتیں بتائے گا،
لیکن وہ تیری نہیں سنیں گے۔ تُو اُنہیں بلائے گا، لیکن وہ
جواب نہیں دیں گے۔ 28 تب تُو اُنہیں بتائے گا، ’اِس قوم
نے نہ رب اپنے خدا کی آواز سنی، نہ اُس کی تربیت قبول کی۔
دیانت داری ختم ہو کر اُن کے منہ سے مٹ گئی ہے۔‘

وادیٔ بن ہنوم میں قابلِ گھن رسوم

29 اپنے بالوں کو کاٹ کر پھینک دے! جا، بنجر ٹیلوں
پر ماتم کا گیت گا، کیونکہ یہ نسل رب کے غضب کا نشانہ بن گئی

*لفظی ترجمہ: افرائیم

ہے، اور اُس نے اِسے رد کر کے چھوڑ دیا ہے۔“
30 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”جو کچھ یہوداہ کے باشندوں
نے کیا وہ مجھے بہت بُرا لگتا ہے۔ اُنہوں نے اپنے گھنونے
بتوں کو میرے نام کے لئے مخصوص گھر میں رکھ کر اُس کی
بےحرمتی کی ہے۔ 31 ساتھ ساتھ اُنہوں نے وادیٔ بن ہنوم
میں واقع توفت کی اونچی جگہیں تعمیر کیں تاکہ اپنے بیٹے
بیٹیوں کو جلا کر قربان کریں۔ مَیں نے کبھی بھی ایسی رسم ادا
کرنے کا حکم نہیں دیا بلکہ یہ خیال میرے ذہن میں آیا تک
نہیں۔
32 چنانچہ رب کا کلام سنو! وہ دن آنے والے ہیں
جب یہ مقام ’توفت‘ یا ’وادیٔ بن ہنوم‘ نہیں کہلائے گا بلکہ
’قتل و غارت کی وادی۔‘ اُس وقت لوگ توفت میں اِتنی
لاشیں دفنائیں گے کہ آخرکار خالی جگہ نہیں رہے گی۔ 33 تب
اِس قوم کی لاشیں پرندوں اور جنگلی جانوروں کی خوراک بن
جائیں گی، اور کوئی نہیں ہو گا جو اُنہیں بھگا دے۔ 34 مَیں
یہوداہ کے شہروں اور یروشلم کی گلیوں میں خوشی و شادمانی کی
آوازیں ختم کر دوں گا، دُولھا دُلھن کی آوازیں بند ہو
جائیں گی۔ کیونکہ ملک ویران و سنسان ہو جائے گا۔“

8 رب فرماتا ہے، ”اُس وقت دشمن قبروں کو کھول کر یہوداہ
کے بادشاہوں، افسروں، اماموں، نبیوں اور یروشلم کے عام
باشندوں کی ہڈیوں کو نکالے گا 2 اور زمین پر بکھیر دے گا۔
وہاں وہ اُن کے سامنے پڑی رہیں گی جو اُنہیں پیارے
تھے یعنی سورج، چاند اور ستاروں کے تمام لشکر کے سامنے۔
کیونکہ وہ اُنہی کی خدمت کرتے، اُنہی کے پیچھے چلتے، اُنہی
کے طالب رہتے، اور اُنہی کو سجدہ کرتے تھے۔ اُن کی
ہڈیاں دوبارہ نہ اکٹھی کی جائیں گی، نہ دفن کی جائیں گی
بلکہ کھیت میں گوبر کی طرح بکھری پڑی رہیں گی۔ 3 اور
جہاں بھی مَیں اِس شریر قوم کے بچے ہوؤں کو منتشر کروں گا
وہاں وہ سب کہیں گے کہ کاش ہم بھی زندہ نہ رہیں بلکہ مر
جائیں۔“ یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔

قوم تباہ کن راہ سے ہٹنے کے لئے تیار نہیں

4 ”اُنہیں بتا، رب فرماتا ہے کہ جب کوئی گر جاتا
ہے تو کیا دوبارہ اُٹھنے کی کوشش نہیں کرتا؟ ضرور۔ اور جب
کوئی صحیح راستے سے دُور ہو جاتا ہے تو کیا وہ دوبارہ واپس
آ جانے کی کوشش نہیں کرتا؟ بےشک۔ 5 تو پھر یروشلم
کے یہ لوگ صحیح راہ سے بار بار کیوں بھٹک جاتے ہیں؟ یہ
فریب کے ساتھ لپٹے رہتے اور واپس آنے سے انکار ہی
کرتے ہیں۔ 6 مَیں نے دھیان دے کر دیکھا ہے کہ یہ
جھوٹ ہی بولتے ہیں۔ کوئی بھی پچھتا کر نہیں کہتا، ’یہ کیسا
غلط کام ہے جو مَیں نے کیا!‘ جس طرح جنگ میں گھوڑے
دشمن پر ٹوٹ پڑتے ہیں اُسی طرح ہر ایک سیدھا اپنی غلط
راہ پر دوڑتا رہتا ہے۔ 7 فضا میں اُڑنے والے لق لق پر غور
کرو جسے آنے جانے کے مقررہ اوقات خوب معلوم ہوتے
ہیں۔ فاختہ، ابابیل اور بلبل پر بھی دھیان دو جو سردیوں
کے موسم میں کہیں اَور ہوتے ہیں، گرمیوں کے موسم میں
کہیں اَور۔ وہ مقررہ اوقات سے کبھی نہیں ہٹتے۔ لیکن
افسوس، میری قوم رب کی شریعت نہیں جانتی۔
8 تم کس طرح کہہ سکتے ہو، ’ہم دانش مند ہیں، کیونکہ
ہمارے پاس رب کی شریعت ہے‘؟ حقیقت میں کاتبوں کے
فریب دہ قلم نے اِسے توڑ مروڑ کر بیان کیا ہے۔ 9 سنو،
دانش مندوں کی رُسوائی ہو جائے گی، وہ دہشت زدہ ہو کر
پکڑے جائیں گے۔ دیکھو، رب کا کلام رد کرنے کے بعد
اُن کی اپنی حکمت کہاں رہی؟
10 اِس لئے مَیں اُن کی بیویوں کو پردیسیوں کے

حوالے کر دوں گا اور اُن کے کھیتوں کو ایسے لوگوں کے سپرد
جو اُنہیں نکال دیں گے۔ کیونکہ چھوٹے سے لے کر بڑے
تک سب کے سب ناجائز نفع کے پیچھے پڑے ہیں، نبیوں
سے لے کر اماموں تک سب دھوکے باز ہیں۔ **11** وہ میری
قوم کے زخم پر عارضی مرہم پٹی لگا کر کہتے ہیں، 'اب سب
کچھ ٹھیک ہو گیا ہے، اب سلامتی کا دور آ گیا ہے' حالانکہ
سلامتی ہے ہی نہیں۔

12 گو ایسا گھنونا رویہ اُن کے لئے شرم کا باعث ہونا
چاہئے، لیکن وہ شرم نہیں کرتے بلکہ سراسر بے شرم ہیں۔
اِس لئے جب سب کچھ گر جائے گا تو یہ لوگ بھی گر
جائیں گے۔ جب مَیں اِن پر سزا نازل کروں گا تو یہ ٹھوکر
کھا کر خاک میں مل جائیں گے۔" یہ رب کا فرمان ہے۔

13 رب فرماتا ہے، "مَیں اُن کی پوری فصل چھین
لوں گا۔ انگور کی بیل پر ایک دانہ بھی نہیں رہے گا، انجیر کے
تمام درخت پھل سے محروم ہو جائیں گے بلکہ تمام پتے بھی
جھڑ جائیں گے۔ جو کچھ بھی مَیں نے اُنہیں عطا کیا تھا وہ
اُن سے چھین لیا جائے گا۔

14 تب تم کہو گے، 'ہم یہاں کیوں بیٹھے رہیں؟ آؤ،
ہم قلعہ بند شہروں میں پناہ لے کر وہیں ہلاک ہو جائیں۔
ہم نے رب اپنے خدا کا گناہ کیا ہے، اور اب ہم اِس کا
نتیجہ بھگت رہے ہیں۔ کیونکہ اُسی نے ہمیں ہلاکت کے
حوالے کر کے ہمیں زہریلا پانی پلا دیا ہے۔ **15** ہم سلامتی
کے انتظار میں رہے، لیکن حالات ٹھیک نہ ہوئے۔ ہم شفا
پانے کی اُمید رکھتے تھے، لیکن اِس کے بجائے ہم پر دہشت
چھا گئی۔ **16** سنو! دشمن کے گھوڑے نتھنے پھُلا رہے ہیں۔
دان سے اُن کا شور ہم تک پہنچ رہا ہے۔ اُن کے ہنہنانے سے
پورا ملک تھرتھرا رہا ہے، کیونکہ آتے وقت یہ پورے ملک کو
اُس کے شہروں اور باشندوں سمیت ہڑپ کر لیں گے۔'"

17 رب فرماتا ہے، "مَیں تمہارے خلاف افعی بھیج دوں گا،
ایسے زہریلے سانپ جن کے خلاف ہر جادومنتر بے اثر
رہے گا۔ یہ تمہیں کاٹیں گے۔"

اپنی قوم پر یرمیاہ کا نوحہ

18 لاعلاج غم مجھ پر حاوی ہو گیا، میرا دل نڈھال ہو
گیا ہے۔ **19** سنو! میری قوم دُوردراز ملک سے چیخ چیخ
کر مدد کے لئے آواز دے رہی ہے۔ لوگ پوچھتے ہیں،
"کیا رب صیون میں نہیں ہے، کیا یروشلم کا بادشاہ اب سے
وہاں سکونت نہیں کرتا؟" "سنو، اُنہوں نے اپنے مجسموں
اور بے کار اجنبی بتوں کی پوجا کر کے مجھے کیوں طیش
دلایا؟"

20 لوگ آہیں بھر بھر کر کہتے ہیں، "فصل کٹ گئی
ہے، پھل چنا گیا ہے، لیکن اب تک ہمیں نجات حاصل نہیں
ہوئی۔"

21 میری قوم کی مکمل تباہی دیکھ کر میرا دل ٹوٹ گیا
ہے۔ مَیں ماتم کر رہا ہوں، کیونکہ اُس کی حالت اِتنی بُری
ہے کہ میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں۔ **22** کیا جِلعاد میں
مرہم نہیں؟ کیا وہاں ڈاکٹر نہیں ملتا؟ مجھے بتاؤ، میری قوم کا
زخم کیوں نہیں بھرتا؟

9 کاش میرا سر پانی کا منبع اور میری آنکھیں آنسوؤں کا چشمہ
ہوں تاکہ مَیں دن رات اپنی قوم کے مقتولوں پر آہ و زاری
کر سکوں۔

دھوکے بازوں کی قوم

2 کاش ریگستان میں کہیں مسافروں کے لئے سرائے
ہو تاکہ مَیں اپنی قوم کو چھوڑ کر وہاں چلا جاؤں۔ کیونکہ

سب زناکار، سب غداروں کا جتھا ہیں۔
3 رب فرماتا ہے، ”وہ اپنی زبان سے جھوٹ کے تیر
چلاتے ہیں، اور ملک میں اُن کی طاقت دیانت داری پر مبنی
نہیں ہوتی۔ نیز، وہ بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔ مجھے تو وہ
جانتے ہی نہیں۔ 4 ہر ایک اپنے پڑوسی سے خبردار رہے،
اور اپنے کسی بھی بھائی پر بھروسا مت رکھنا۔ کیونکہ ہر بھائی
چالاکی کرنے میں ماہر ہے، اور ہر پڑوسی تہمت لگانے پر تُلا
رہتا ہے۔ 5 ہر ایک اپنے پڑوسی کو دھوکا دیتا ہے، کوئی بھی
سچ نہیں بولتا۔ اُنہوں نے اپنی زبان کو جھوٹ بولنا سکھایا
ہے، اور اب وہ غلط کام کرتے کرتے تھک گئے ہیں۔ 6 اے
یرمیاہ، تُو فریب سے گھرا رہتا ہے، اور یہ لوگ فریب کے
باعث ہی مجھے جاننے سے انکار کرتے ہیں۔“
7 اِس لئے رب الافواج فرماتا ہے، ”دیکھو، مَیں
اُنہیں خام چاندی کی طرح پگھلا کر آزماؤں گا، کیونکہ مَیں
اپنی قوم، اپنی بیٹی کے ساتھ اَور کیا کر سکتا ہوں؟ 8 اُن کی
زبانیں مہلک تیر ہیں۔ اُن کے منہ پڑوسی سے صلح سلامتی
کی باتیں کرتے ہیں جبکہ اندر ہی اندر وہ اُس کی تاک میں
بیٹھے ہیں۔“ 9 رب فرماتا ہے، ”کیا مجھے اُنہیں اِس کی سزا
نہیں دینی چاہئے؟ کیا مجھے ایسی قوم سے بدلہ نہیں لینا
چاہئے؟“

نوحہ کرو!

10 مَیں پہاڑوں کے بارے میں آہ و زاری کروں گا،
بیابان کی چراگاہوں پر ماتم کا گیت گاؤں گا۔ کیونکہ وہ یوں
تباہ ہو گئے ہیں کہ نہ کوئی اُن میں سے گزرتا، نہ ریوڑوں کی
آوازیں اُن میں سنائی دیتی ہیں۔ پرندے اور جانور سب
بھاگ کر چلے گئے ہیں۔ 11 ”یروشلم کو مَیں ملبے کا ڈھیر بنا
دوں گا، اور آئندہ گیدڑ اُس میں جا بسیں گے۔ یہوداہ کے
شہروں کو مَیں ویران و سنسان کر دوں گا۔ ایک بھی اُن میں
نہیں بسے گا۔“
12 کون اِتنا دانش مند ہے کہ یہ سمجھ سکے؟ کس کو رب
سے اِتنی ہدایت ملی ہے کہ وہ بیان کر سکے کہ ملک کیوں
برباد ہو گیا ہے؟ وہ کیوں ریگستان جیسا بن گیا ہے، اِتنا
ویران کہ اُس میں سے کوئی نہیں گزرتا؟
13 رب نے فرمایا، ”وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے میری
شریعت کو ترک کیا، وہ ہدایت جو مَیں نے خود اُنہیں دی
تھی۔ نہ اُنہوں نے میری سنی، نہ میری شریعت کی پیروی
کی۔ 14 اِس کے بجائے وہ اپنے ضدی دلوں کی پیروی کر
کے بعل دیوتاؤں کے پیچھے لگ گئے ہیں۔ اُنہوں نے وہی
کچھ کیا جو اُن کے باپ دادا نے اُنہیں سکھایا تھا۔“
15 اِس لئے رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے
فرماتا ہے، ”دیکھو، مَیں اِس قوم کو کڑوا کھانا کھلا کر زہریلا
پانی پلا دوں گا۔ 16 مَیں اُنہیں ایسی قوموں میں منتشر کر
دوں گا جن سے نہ وہ اور نہ اُن کے باپ دادا واقف تھے۔
میری تلوار اُس وقت تک اُن کے پیچھے پڑی رہے گی جب
تک ہلاک نہ ہو جائیں۔“ 17 رب الافواج فرماتا ہے،
”دھیان دے کر گریہ کرنے والی عورتوں کو بلاؤ۔ جو جنازوں
پر واویلا کرتی ہیں اُن میں سے سب سے ماہر عورتوں کو
بلاؤ۔
18 وہ جلد آ کر ہم پر آہ و زاری کریں تاکہ ہماری
آنکھوں سے آنسو بہہ نکلیں، ہماری پلکوں سے پانی خوب
ٹپکنے لگے۔
19 کیونکہ صیون سے گریہ کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں،
’ہائے، ہمارے ساتھ کیسی زیادتی ہوئی ہے، ہماری کیسی رُسوائی
ہوئی ہے! ہم ملک کو چھوڑنے پر مجبور ہیں، کیونکہ دشمن نے
ہمارے گھروں کو ڈھا دیا ہے۔‘“

20 اے عورتو، رب کا پیغام سنو۔ اپنے کانوں کو اُس
کی ہر بات پر دھرو! اپنی بیٹیوں کو نوحہ کرنے کی تعلیم دو،
ایک دوسری کو ماتم کا یہ گیت سکھاؤ،
21 ”موت پھلانگ کر ہماری کھڑکیوں میں سے
گھس آئی اور ہمارے قلعوں میں داخل ہوئی ہے۔ اب وہ
بچوں کو گلیوں میں سے اور نوجوانوں کو چوکوں میں سے مٹا
ڈالنے جا رہی ہے۔“
22 رب فرماتا ہے، ”نعشیں کھیتوں میں گوبر کی طرح
اِدھر اُدھر بکھری پڑی رہیں گی۔ جس طرح کٹا ہوا گندم فصل
کاٹنے والے کے پیچھے اِدھر اُدھر پڑا رہتا ہے اُسی طرح
لاشیں اِدھر اُدھر پڑی رہیں گی۔ لیکن اُنہیں اکٹھا کرنے والا
کوئی نہیں ہو گا۔“
23 رب فرماتا ہے، ”نہ دانش مند اپنی حکمت پر فخر
کرے، نہ زورآور اپنے زور پر یا امیر اپنی دولت پر۔ **24** فخر
کرنے والا فخر کرے کہ اُسے سمجھ حاصل ہے، کہ وہ رب کو
جانتا ہے اور کہ مَیں رب ہوں جو دنیا میں مہربانی، انصاف
اور راستی کو عمل میں لاتا ہوں۔ کیونکہ یہی چیزیں مجھے پسند
ہیں۔“
25 رب فرماتا ہے، ”ایسا وقت آ رہا ہے جب مَیں
اُن سب کو سزا دوں گا جن کا صرف جسمانی ختنہ ہوا ہے۔
26 اِن میں مصر، یہوداہ، ادوم، عمون، موآب اور وہ شامل
ہیں جو ریگستان کے کنارے کنارے رہتے ہیں۔ کیونکہ گو یہ
تمام اقوام ظاہری طور پر ختنہ کی رسم ادا کرتی ہیں، لیکن اُن
کا ختنہ باطنی طور پر نہیں ہوا۔ دھیان دو کہ اسرائیل کی بھی
یہی حالت ہے۔“

بت بے فائدہ ہیں

10 اے اسرائیل کے گھرانے، رب کا پیغام سن! **2** رب
فرماتا ہے، ”دیگر اقوام کی بت پرستی مت اپنانا۔ یہ لوگ
علمِ نجوم سے مستقبل جان لینے کی کوشش کرتے کرتے
پریشان ہو جاتے ہیں، لیکن تم اُن کی باتوں سے پریشان نہ
ہو جاؤ۔ **3** کیونکہ دیگر قوموں کے رسم و رواج فضول ہی ہیں۔
جنگل میں درخت کٹ جاتا ہے، پھر کاری گر اُسے اپنے
اوزار سے تشکیل دیتا ہے۔ **4** لوگ اُسے اپنی سونا چاندی
سے سجا کر کیلوں سے کہیں لگا دیتے ہیں تاکہ ہلے نہ۔ **5** بت
اُن پُتلوں کی مانند ہیں جو کھیرے کے کھیت میں کھڑے
کئے جاتے ہیں تاکہ پرندوں کو بھگا دیں۔ نہ وہ بول سکتے،
نہ چل سکتے ہیں، اِس لئے لوگ اُنہیں اُٹھا کر اپنے ساتھ
لے جاتے ہیں۔ اُن سے مت ڈرنا، کیونکہ نہ وہ نقصان کا
باعث ہیں، نہ بھلائی کا۔“
6 اے رب، تجھ جیسا کوئی نہیں ہے، تُو عظیم ہے، تیرے
نام کی عظمت زوردار طریقے سے ظاہر ہوئی ہے۔ **7** اے
اقوام کے بادشاہ، کون تیرا خوف نہیں مانے گا؟ کیونکہ تُو اِس
لائق ہے۔ اقوام کے تمام دانش مندوں اور اُن کے تمام ممالک
میں تجھ جیسا کوئی نہیں ہے۔ **8** سب احمق اور بےوقوف
ثابت ہوئے ہیں، کیونکہ اُن کی تربیت لکڑی کے بےکار بتوں
سے حاصل ہوئی ہے۔ **9** ترسیس سے چاندی کی چادریں اور
اوفاز سے سونا لایا جاتا ہے۔ اُن سے کاری گر اور سنار بت بنا
دیتے ہیں جسے قرمزی اور ارغوانی رنگ کے کپڑے پہنائے
جاتے ہیں۔ سب کچھ ماہر استادوں کے ہاتھ سے بنایا جاتا
ہے۔
10 لیکن رب ہی حقیقی خدا ہے۔ وہی زندہ خدا اور
ابدی بادشاہ ہے۔ جب وہ ناراض ہو جاتا ہے تو زمین
لرزنے لگتی ہے۔ اقوام اُس کا قہر برداشت نہیں کر سکتیں۔
11 بت پرستوں کو بتاؤ کہ دیوتاؤں نے نہ آسمان کو
بنایا اور نہ زمین کو، اُن کا نام و نشان تو آسمان و زمین سے

مٹ جائے گا۔ 12 دیکھو، اللہ ہی نے اپنی قدرت سے زمین
کو خلق کیا، اُسی نے اپنی حکمت سے دنیا کی بنیاد رکھی، اور
اُسی نے اپنی سمجھ کے مطابق آسمان کو خیمے کی طرح تان
لیا۔ 13 اُس کے حکم پر آسمان پر پانی کے ذخیرے گرجنے
لگتے ہیں۔ وہ دنیا کی انتہا سے بادل چڑھنے دیتا، بارش کے
ساتھ بجلی کڑکنے دیتا اور اپنے گوداموں سے ہَوا نکلنے دیتا
ہے۔

14 تمام انسان احمق اور سمجھ سے خالی ہیں۔ ہر سنار
اپنے بتوں کے باعث شرمندہ ہوا ہے۔ اُس کے بت دھوکا
ہی ہیں، اُن میں دم نہیں۔ 15 وہ فضول اور مضحکہ خیز ہیں۔
عدالت کے وقت وہ نیست ہو جائیں گے۔ 16 اللہ جو
یعقوب کا موروثی حصہ ہے اِن کی مانند نہیں ہے۔ وہ سب
کا خالق ہے، اور اسرائیلی قوم اُس کا موروثی حصہ ہے۔
رب الافواج ہی اُس کا نام ہے۔

آنے والی جلاوطنی

17 اے محاصرہ شدہ شہر، اپنا سامان سمیٹ کر ملک
سے نکلنے کی تیاریاں کر لے۔ 18 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”اِس
بار مَیں ملک کے باشندوں کو باہر پھینک دوں گا۔ مَیں اُنہیں
تنگ کروں گا تاکہ اُنہیں پکڑا جائے۔“

19 ہائے، میرا بیڑا غرق ہو گیا ہے! ہائے، میرا زخم
بھر نہیں سکتا۔ پہلے مَیں نے سوچا کہ یہ ایسی بیماری ہے جسے
مجھے برداشت ہی کرنا ہے۔ 20 لیکن اب میرا خیمہ تباہ ہو
گیا ہے، اُس کے تمام رسّے ٹوٹ گئے ہیں۔ میرے بیٹے
میرے پاس سے چلے گئے ہیں، ایک بھی نہیں رہا۔ کوئی
نہیں ہے جو میرا خیمہ دوبارہ لگائے، جو اُس کے پردے
نئے سرے سے لٹکائے۔ 21 کیونکہ قوم کے گلہ بان احمق
ہو گئے ہیں، اُنہوں نے رب کو تلاش نہیں کیا۔ اِس لئے وہ
کامیاب نہیں رہے، اور اُن کا پورا ریوڑ تتر بتر ہو گیا ہے۔

22 سنو! ایک خبر پہنچ رہی ہے، شمالی ملک سے شور و غوغا
سنائی دے رہا ہے۔ یہوداہ کے شہر اُس کی زد میں آ کر برباد
ہو جائیں گے۔ آئندہ گیدڑ ہی اُن میں بسیں گے۔

23 اے رب، مَیں نے جان لیا ہے کہ انسان کی راہ
اُس کے اپنے ہاتھ میں نہیں ہوتی۔ اپنی مرضی سے نہ وہ
چلتا، نہ قدم اُٹھاتا ہے۔ 24 اے رب، میری تنبیہ کر، لیکن
مناسب حد تک۔ طیش میں آ کر میری تنبیہ نہ کر، ورنہ مَیں
بھسم ہو جاؤں گا۔ 25 اپنا غضب اُن اقوام پر نازل کر جو
تجھے نہیں جانتیں، اُن اُمتوں پر جو تیرا نام لے کر تجھے نہیں
پکارتیں۔ کیونکہ اُنہوں نے یعقوب کو ہڑپ کر لیا ہے۔
اُنہوں نے اُسے مکمل طور پر نگل کر اُس کی چراگاہ کو تباہ کر
دیا ہے۔

قوم کی عہدشکنی

11 رب یرمیاہ سے ہم کلام ہوا، 2 ”یروشلم اور یہوداہ
کے باشندوں سے کہہ کہ اُس عہد کی شرائط پر دھیان دو جو
مَیں نے تمہارے ساتھ باندھا تھا۔ 3 رب جو اسرائیل کا
خدا ہے فرماتا ہے کہ اُس پر لعنت جو اُس عہد کی شرائط پوری
نہ کرے 4 جو مَیں نے تمہارے باپ دادا سے باندھا تھا
جب اُنہیں مصر سے نکال لایا، اُس مقام سے جو لوہا
پگھلانے والی بھٹی کی مانند تھا۔ اُس وقت مَیں بولا، ’میری
سنو اور میرے ہر حکم پر عمل کرو تو تم میری قوم ہو گے اور
مَیں تمہارا خدا ہوں گا۔ 5 پھر مَیں وہ وعدہ پورا کروں گا جو
مَیں نے قسم کھا کر تمہارے باپ دادا سے کیا تھا، مَیں تمہیں
وہ ملک دوں گا جس میں دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔‘ آج
تم اُسی ملک میں رہ رہے ہو۔“
مَیں، یرمیاہ نے جواب دیا، ”اے رب، آمین، ایسا

ہی ہو!“

6 تب رب نے مجھے حکم دیا، ”یہوداہ کے شہروں اور یروشلم کی گلیوں میں پھر کر یہ تمام باتیں سنا دے۔ اعلان کر کہ عہد کی شرائط پر دھیان دے کر اُن پر عمل کرو۔ 7 تمہارے باپ دادا کو مصر سے نکالتے وقت مَیں نے اُنہیں آگاہ کیا کہ میری سنو۔ آج تک مَیں بار بار یہی بات دہراتا رہا، 8 لیکن اُنہوں نے نہ میری سنی، نہ دھیان دیا بلکہ ہر ایک اپنے شریر دل کی ضد کے مطابق زندگی گزارتا رہا۔ عہد کی جن باتوں پر مَیں نے اُنہیں عمل کرنے کا حکم دیا تھا اُن پر اُنہوں نے عمل نہ کیا۔ نتیجے میں مَیں اُن پر وہ تمام لعنتیں لایا جو عہد میں بیان کی گئی ہیں۔“

9 رب مزید مجھ سے ہم کلام ہوا، ”یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں نے میرے خلاف سازش کی ہے۔ 10 اُن سے وہی گناہ سرزد ہوئے ہیں جو اُن کے باپ دادا نے کئے تھے۔ کیونکہ یہ بھی میری باتیں سننے کے لئے تیار نہیں ہیں، یہ بھی اجنبی معبودوں کے پیچھے ہو لئے ہیں تاکہ اُن کی خدمت کریں۔ اسرائیل اور یہوداہ نے مل کر وہ عہد توڑا ہے جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے باندھا تھا۔

11 اِس لئے رب فرماتا ہے کہ مَیں اُن پر ایسی آفت نازل کروں گا جس سے وہ بچ نہیں سکیں گے۔ تب وہ مدد کے لئے مجھ سے فریاد کریں گے، لیکن مَیں اُن کی نہیں سنوں گا۔ 12 پھر یہوداہ اور یروشلم کے باشندے اپنے شہروں سے نکل کر چیختے چلّاتے اُن دیوتاؤں سے منت کریں گے جن کے سامنے بخور جلاتے رہے ہیں۔ لیکن اب جب وہ مصیبت میں مبتلا ہوں گے تو یہ اُنہیں نہیں بچائیں گے۔ 13 اے یہوداہ، تیرے دیوتا تیرے شہروں جیسے بےشمار ہو گئے ہیں۔ شرم ناک دیوتا بعل کے لئے بخور جلانے کی اِتنی قربان گاہیں کھڑی کی گئی ہیں جتنی یروشلم میں گلیاں ہوتی ہیں۔ 14 اے یرمیاہ، اِس قوم کے لئے دعا مت کرنا! اِس کے لئے نہ منت کر، نہ سماجت۔ کیونکہ جب آفت اُن پر آئے گی اور وہ چلّا کر مجھ سے فریاد کریں گے تو مَیں اُن کی نہیں سنوں گا۔

15 میری پیاری قوم میرے گھر میں کیوں حاضر ہوتی ہے؟ وہ تو اپنی بےشمار سازشوں سے باز ہی نہیں آتی۔ کیا آنے والی آفت قربانی کا مقدّس گوشت پیش کرنے سے رُک جائے گی؟ اگر ایسا ہوتا تو تُو خوشی منا سکتی۔

16 رب نے تیرا نام ’زیتون کا پھلتا پھولتا درخت جس کا خوب صورت پھل ہے‘ رکھا، لیکن اب وہ زبردست آندھی کا شور مچا کر درخت کو آگ لگائے گا۔ تب اُس کی تمام ڈالیاں بھسم ہو جائیں گی۔ 17 اے اسرائیل اور یہوداہ، رب الافواج نے خود تمہیں زمین میں لگایا۔ لیکن اب اُس نے تم پر آفت لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کیوں؟ تمہارے غلط کام کی وجہ سے، اور اِس لئے کہ تم نے بعل دیوتا کو بخور کی قربانیاں پیش کر کے مجھے طیش دلایا ہے۔“

یرمیاہ کے لئے جان کا خطرہ

18 رب نے مجھے اطلاع دی تو مجھے معلوم ہوا۔ ہاں، اُس وقت تُو ہی نے مجھے اُن کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ 19 پہلے مَیں اُس بھولے بھالے بھیڑ کے بچے کی مانند تھا جسے قصائی کے پاس لایا جا رہا ہو۔ مجھے کیا پتا تھا کہ یہ میرے خلاف سازشیں کر رہے ہیں۔ آپس میں وہ کہہ رہے تھے، ”آؤ، ہم درخت کو پھل سمیت ختم کریں، آؤ ہم اُسے زندوں کے ملک میں سے مٹائیں تاکہ اُس کا نام و نشان تک یاد نہ رہے۔“

20 اے رب الافواج، تُو عادل منصف ہے جو لوگوں کے سب سے گہرے خیالات اور راز جانچ لیتا ہے۔ اب بخش دے کہ مَیں اپنی آنکھوں سے وہ انتقام دیکھوں جو تُو

میرے مخالفوں سے لے گا۔ کیونکہ مَیں نے اپنا معاملہ
تیرے ہی سپرد کر دیا ہے۔
21 رب فرماتا ہے، ”عنتوت کے آدمی تجھے قتل کرنا
چاہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ’رب کا نام لے کر نبوت مت
کرنا، ورنہ تُو ہمارے ہاتھوں مار دیا جائے گا۔‘“ 22 چونکہ یہ
لوگ ایسی باتیں کرتے ہیں اِس لئے رب الافواج فرماتا ہے،
”مَیں اُنہیں سزا دوں گا! اُن کے جوان آدمی تلوار سے اور
اُن کے بیٹے بیٹیاں کال سے ہلاک ہو جائیں گے۔ 23 اُن
میں سے ایک بھی نہیں بچے گا۔ کیونکہ جس سال اُن کی سزا
نازل ہو گی، اُس وقت مَیں عنتوت کے آدمیوں پر سخت
آفت لاؤں گا۔“

بے دینوں کو اِتنی کامیابی کیوں حاصل ہوتی ہے؟

12 اے رب، تُو ہمیشہ حق پر ہے، لہٰذا عدالت میں تجھ
سے شکایت کرنے کا کیا فائدہ؟ تاہم مَیں اپنا معاملہ تجھے
پیش کرنا چاہتا ہوں۔ بے دینوں کو اِتنی کامیابی کیوں حاصل
ہوتی ہے؟ غدار اِتنے سکون سے زندگی کیوں گزارتے ہیں؟
2 تُو نے اُنہیں زمین میں لگا دیا، اور اب وہ جڑ پکڑ کر
خوب اُگنے لگے بلکہ پھل بھی لا رہے ہیں۔ گو تیرا نام اُن
کی زبان پر رہتا ہے، لیکن اُن کا دل تجھ سے دُور ہے۔
3 لیکن اے رب، تُو مجھے جانتا ہے۔ تُو میرا ملاحظہ کر کے
میرے دل کو پرکھتا رہتا ہے۔ گزارش ہے کہ تُو اُنہیں بھیڑوں
کی طرح گھسیٹ کر ذبح کرنے کے لئے لے جا۔ اُنہیں
قتل و غارت کے دن کے لئے مخصوص کر!
4 ملک کب تک کال کی گرفت میں رہے گا؟ کھیتوں
میں ہریالی کب تک مرجھائی ہوئی نظر آئے گی؟ باشندوں کی
بُرائی کے باعث جانور اور پرندے غائب ہو گئے ہیں۔
کیونکہ لوگ کہتے ہیں، ”اللہ کو نہیں معلوم کہ ہمارے ساتھ کیا
ہو جائے گا۔“
5 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”پیدل چلنے والوں سے
دوڑ کا مقابلہ کرنا تجھے تھکا دیتا ہے، تو پھر تُو کس طرح
گھوڑوں کا مقابلہ کرے گا؟ تُو اپنے آپ کو صرف وہاں
محفوظ سمجھتا ہے جہاں چاروں طرف امن و امان پھیلا ہوا
ہے، تو پھر تُو دریائے یردن کے گنجان جنگل سے کس طرح
نپٹے گا؟ 6 کیونکہ تیرے سگے بھائی، ہاں تیرے باپ کا گھر
بھی تجھ سے بے وفا ہو گیا ہے۔ یہ بھی بلند آواز سے تیرے
پیچھے تجھے گالیاں دیتے ہیں۔ اُن پر اعتماد مت کرنا، خواہ وہ
تیرے ساتھ اچھی باتیں کیوں نہ کریں۔

اللہ اپنے ملک پر ماتم کرتا ہے

7 مَیں نے اپنے گھر اسرائیل کو ترک کر دیا ہے۔ جو
میری موروثی ملکیت تھی اُسے مَیں نے رد کیا ہے۔ مَیں نے
اپنے لختِ جگر کو اُس کے دشمنوں کے حوالے کر دیا ہے۔
8 کیونکہ میری قوم جو میری موروثی ملکیت ہے میرے ساتھ
بُرا سلوک کرتی ہے۔ جنگل میں شیرِ ببر کی طرح وہ میرے
خلاف دہاڑتی ہے، اِس لئے مَیں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔
9 اب میری موروثی ملکیت اُس رنگین شکاری پرندے کی
مانند ہے جسے دیگر شکاری پرندوں نے گھیر رکھا ہے۔ جاؤ، تمام
درندوں کو اکٹھا کرو تاکہ وہ آ کر اُسے کھا جائیں۔ 10 متعدد
گلہ بانوں نے میرے انگور کے باغ کو خراب کر دیا ہے۔
میرے پیارے کھیت کو اُنہوں نے پاؤں تلے روند کر
ریگستان میں بدل دیا ہے۔ 11 اب وہ بنجر زمین بن کر
اُجاڑ حالت میں میرے سامنے ماتم کرتا ہے۔ پورا ملک
ویران و سنسان ہے، لیکن کوئی پروا نہیں کرتا۔
12 تباہ کن فوجی بیابان کی بنجر بلندیوں پر سے اُتر کر
قریب پہنچ رہے ہیں۔ کیونکہ رب کی تلوار ملک کے ایک سرے

سے دوسرے سرے تک سب کچھ کھا جائے گی۔ کوئی بھی
نہیں بچے گا۔
13 اِس قوم نے گندم کا بیج بویا، لیکن کانٹوں کی
فصل پک گئی۔ خوب محنت مشقت کرنے کے باوجود بھی
کچھ حاصل نہ ہوا، کیونکہ رب کا سخت غضب قوم پر نازل ہو
رہا ہے۔ چنانچہ اب رُسوائی کی فصل کاٹو!“

اللہ کا پڑوسی ممالک کے لئے پیغام

14 رب فرماتا ہے، ”مَیں اُن تمام شریر پڑوسی ممالک
کو جڑ سے اُکھاڑ دوں گا جو میری قوم اسرائیل کی ملکیت کو
چھیننے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ ملکیت جو مَیں نے خود
اُنہیں میراث میں دی تھی۔ ساتھ ساتھ مَیں یہوداہ کو بھی جڑ
سے اُن کے درمیان سے نکال دوں گا۔ 15 لیکن بعد میں
مَیں اُن پر ترس کھا کر ہر ایک کو پھر اُس کی اپنی موروثی
زمین اور اپنے ملک میں پہنچا دوں گا۔ 16 پہلے اُن دیگر
قوموں نے میری قوم کو بعل دیوتا کی قسم کھانے کا طرز
سکھایا۔ لیکن اب اگر وہ میری قوم کی راہیں اچھی طرح سیکھ
کر میرے ہی نام اور میری ہی حیات کی قسم کھائیں تو
میری قوم کے درمیان رہ کر از سرِ نو قائم ہو جائیں گی۔
17 لیکن جو قوم میری نہیں سنے گی اُسے مَیں حتمی طور پر جڑ
سے اُکھاڑ کر نیست کر دوں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

گلی سڑی لنگوٹی

13 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”جا، کتان کی لنگوٹی خرید کر
اُسے باندھ لے۔ لیکن وہ بھیگ نہ جائے۔“ 2 مَیں نے
ایسا ہی کیا۔ لنگوٹی خرید کر مَیں نے اُسے باندھ لیا۔ 3 تب
رب کا کلام دوبارہ مجھ پر نازل ہوا، 4 ”اب وہ لنگوٹی لے
جو تُو نے خرید کر باندھ لی ہے۔ دریائے فرات کے پاس جا
کر اُسے کسی چٹان کی دراڑ میں چھپا دے۔“ 5 چنانچہ مَیں
روانہ ہو کر دریائے فرات کے کنارے پہنچ گیا۔ وہاں مَیں
نے لنگوٹی کو کہیں چھپا دیا جس طرح رب نے حکم دیا تھا۔
6 بہت دن گزر گئے۔ پھر رب مجھ سے ایک بار پھر ہم کلام
ہوا، ”اُٹھ، دریائے فرات کے پاس جا کر وہ لنگوٹی نکال لا
جو مَیں نے تجھے وہاں چھپانے کو کہا تھا۔“ 7 چنانچہ مَیں
روانہ ہو کر دریائے فرات کے پاس پہنچ گیا۔ وہاں مَیں نے
کھود کر لنگوٹی کو اُس جگہ سے نکال لیا جہاں مَیں نے اُسے
چھپا دیا تھا۔ لیکن افسوس، وہ گل سڑ گئی تھی، بالکل بے کار ہو
گئی تھی۔

8 تب رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، 9 ”جس طرح
یہ کپڑا زمین میں دب کر گل سڑ گیا اُسی طرح مَیں یہوداہ
اور یروشلم کا بڑا گھمنڈ خاک میں ملا دوں گا۔ 10 یہ خراب
لوگ میری باتیں سننے کے لئے تیار نہیں بلکہ اپنے شریر دل
کی ضد کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔ اجنبی معبودوں
کے پیچھے لگ کر یہ اُنہی کی خدمت اور پوجا کرتے ہیں۔
لیکن اِن کا انجام لنگوٹی کی مانند ہی ہو گا۔ یہ بے کار ہو
جائیں گے۔ 11 کیونکہ جس طرح لنگوٹی آدمی کی کمر کے
ساتھ لپٹی رہتی ہے اُسی طرح مَیں نے پورے اسرائیل اور
پورے یہوداہ کو اپنے ساتھ لپٹنے کا موقع فراہم کیا تاکہ وہ
میری قوم اور میری شہرت، تعریف اور عزت کا باعث بن
جائیں۔ لیکن افسوس، وہ سننے کے لئے تیار نہیں تھے۔“ یہ
رب کا فرمان ہے۔

مَے کے گھڑے بھرے ہوئے ہیں

12 ”اُنہیں بتا دے کہ رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے،
’ہر گھڑے کو مَے سے بھرنا ہے۔‘ وہ جواب میں کہیں گے،
’ہم تو خود جانتے ہیں کہ ہر گھڑے کو مَے سے بھرنا ہے۔‘

13 تب اُنہیں اِس کا مطلب بتا۔ ’رب فرماتا ہے کہ اِس
ملک کے تمام باشندے گھڑے ہیں جنہیں مَیں مَے سے بھر
دوں گا۔ داؤد کے تخت پر بیٹھنے والے بادشاہ، امام، نبی اور
یروشلم کے تمام رہنے والے سب کے سب بھر بھر کر نشے
میں دُھت ہو جائیں گے۔ 14 تب مَیں اُنہیں ایک دوسرے
کے ساتھ ٹکرا دوں گا، اور باپ بیٹوں کے ساتھ مل کر ٹکڑے
ٹکڑے ہو جائیں گے۔ نہ مَیں ترس کھاؤں گا، نہ اُن پر رحم
کروں گا بلکہ ہم دردی دکھائے بغیر اُنہیں تباہ کروں گا۔‘ ”
یہ رب کا فرمان ہے۔

قید کی ہیبت ناک حالت

15 دھیان سے سنو! مغرور نہ ہو، کیونکہ رب نے خود
فرمایا ہے۔ 16 اِس سے پہلے کہ تاریکی پھیل جائے اور
تمہارے پاؤں دھندلے پن میں پہاڑوں کے ساتھ ٹھوکر
کھائیں، رب اپنے خدا کو جلال دو! کیونکہ اُس وقت گو تم
روشنی کے انتظار میں رہو گے، لیکن اللہ اندھیرے کو مزید
بڑھائے گا، گہری تاریکی تم پر چھا جائے گی۔ 17 لیکن اگر تم
نہ سنو تو مَیں تمہارے تکبر کو دیکھ کر پوشیدگی میں گریہ و زاری
کروں گا۔ مَیں زار زار روؤں گا، میری آنکھوں سے آنسو
زور سے ٹپکیں گے، کیونکہ دشمن رب کے ریوڑ کو پکڑ کر
جلاوطن کر دے گا۔

18 بادشاہ اور اُس کی ماں کو اطلاع دے، ”اپنے
تختوں سے اُتر کر زمین پر بیٹھ جاؤ، کیونکہ تمہاری شان کا
تاج تمہارے سروں سے گر گیا ہے۔“ 19 دشتِ نجب کے
شہر بند کئے جائیں گے، اور اُنہیں کھولنے والا کوئی نہیں ہو گا۔
پورے یہوداہ کو جلاوطن کر دیا جائے گا، ایک بھی نہیں
بچے گا۔

20 اے یروشلم، اپنی نظر اُٹھا کر اُنہیں دیکھ جو شمال سے
آ رہے ہیں۔ اب وہ ریوڑ کہاں رہا جو تیرے سپرد کیا گیا،
تیری شاندار بھیڑبکریاں کدھر ہیں؟ 21 تُو اُس دن کیا
کہے گی جب رب اُنہیں تجھ پر مقرر کرے گا جنہیں تُو نے
اپنے قریبی دوست بنایا تھا؟ جنم دینے والی عورت کا سا درد
تجھ پر غالب آئے گا۔ 22 اور اگر تیرے دل میں سوال
ابھر آئے کہ میرے ساتھ یہ کیوں ہو رہا ہے تو سن! یہ
تیرے سنگین گناہوں کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ اِنہی کی وجہ
سے تیرے کپڑے اُتارے گئے ہیں اور تیری عصمت دری
ہوئی ہے۔

23 کیا کالا آدمی اپنی جِلد کا رنگ یا چیتا اپنی کھال
کے دھبے بدل سکتا ہے؟ ہرگز نہیں! تم بھی بدل نہیں سکتے۔
تم غلط کام کے اِتنے عادی ہو گئے ہو کہ صحیح کام کر ہی نہیں
سکتے۔

24 ”جس طرح بھوسا ریگستان کی تیز ہَوا میں اُڑ کر
تتر بتر ہو جاتا ہے اُسی طرح مَیں تیرے باشندوں کو منتشر
کر دوں گا۔“ 25 رب فرماتا ہے، ”یہی تیرا انجام ہو گا،
مَیں نے خود مقرر کیا ہے کہ تجھے یہ اجر ملنا ہے۔ کیونکہ تُو
نے مجھے بھول کر جھوٹ پر بھروسا رکھا ہے۔ 26 مَیں خود
تیرے کپڑے اتاروں گا تاکہ تیری برہنگی سب کو نظر آئے۔
27 مَیں نے پہاڑی اور میدانی علاقوں میں تیری گھنونی
حرکتوں پر خوب دھیان دیا ہے۔ تیری زناکاری، تیرا مستانہ
ہنہنانا، تیری بے شرم عصمت فروشی، سب کچھ مجھے نظر آتا
ہے۔ اے یروشلم، تجھ پر افسوس! تُو پاک صاف ہو جانے
کے لئے تیار نہیں۔ مزید کتنی دیر لگے گی؟“

کال کے دوران رب کا پیغام

14 کال کے دوران رب یرمیاہ سے ہم کلام ہوا،
2 ”یہوداہ ماتم کر رہا ہے، اُس کے دروازوں کی

حالت قابلِ رحم ہے۔ لوگ سوگ وار حالت میں فرش پر
بیٹھے ہیں، اور یروشلم کی چیخیں آسمان تک بلند ہو رہی ہیں۔
3 امیر اپنے نوکروں کو پانی بھرنے بھیجتے ہیں، لیکن حوضوں
کے پاس پہنچ کر پتا چلتا ہے کہ پانی نہیں ہے، اِس لئے وہ
خالی ہاتھ واپس آ جاتے ہیں۔ شرمندگی اور ندامت کے
مارے وہ اپنے سروں کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ 4 بارش نہ
ہونے کی وجہ سے زمین میں دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ کھیتوں
میں کام کرنے والے بھی شرم کے مارے اپنے سروں کو
ڈھانپ لیتے ہیں۔ 5 گھاس نہیں ہے، اِس لئے ہرنی
اپنے نومولود بچے کو چھوڑ دیتی ہے۔ 6 جنگلی گدھے بنجر
ٹیلوں پر کھڑے گیدڑوں کی طرح ہانپتے ہیں۔ ہریالی نہ
ملنے کی وجہ سے وہ بے جان ہو رہے ہیں۔“

7 اے رب، ہمارے گناہ ہمارے خلاف گواہی دے
رہے ہیں۔ تو بھی اپنے نام کی خاطر ہم پر رحم کر۔ ہم مانتے
ہیں کہ بُری طرح بے وفا ہو گئے ہیں، ہم نے تیرا ہی گناہ
کیا ہے۔ 8 اے اللہ، تُو اسرائیل کی اُمید ہے، تُو ہی مصیبت
کے وقت اُسے چھٹکارا دیتا ہے۔ تو پھر ہمارے ساتھ تیرا
سلوک ملک میں اجنبی کا سا کیوں ہے؟ تُو رات کو کبھی
اِدھر کبھی اُدھر ٹھہرنے والے مسافر جیسا کیوں ہے؟ 9 تُو
کیوں اُس آدمی کی مانند ہے جو اچانک دم بخود ہو جاتا
ہے، اُس سورمے کی مانند جو بے بس ہو کر بچا نہیں سکتا۔
اے رب، تُو تو ہمارے درمیان ہی رہتا ہے، اور ہم پر
تیرے ہی نام کا ٹھپا لگا ہے۔ ہمیں ترک نہ کر!

اِس قوم کے لئے دعا مت کرنا

10 لیکن رب اِس قوم کے بارے میں فرماتا ہے،
”یہ لوگ آوارہ پھرنے کے شوقین ہیں، یہ اپنے پاؤں کو
روک ہی نہیں سکتے۔ مَیں اُن سے ناخوش ہوں۔ اب مجھے
اُن کے غلط کام یاد رہیں گے، اب مَیں اُن کے گناہوں کی
سزا دوں گا۔“ 11 رب مزید مجھ سے ہم کلام ہوا، ”اِس قوم
کی بہبودی کے لئے دعا مت کرنا۔ 12 گو یہ روزہ بھی
رکھیں تو بھی مَیں اِن کی التجاؤں پر دھیان نہیں دوں گا۔ گو
یہ بھسم ہونے والی اور غلہ کی قربانیاں پیش بھی کریں تو بھی
مَیں اِن سے خوش نہیں ہوں گا بلکہ اِنہیں کال، تلوار اور
بیماریوں سے نیست و نابود کر دوں گا۔“

13 یہ سن کر مَیں نے اعتراض کیا، ”اے رب
قادرِ مطلق، نبی اِنہیں بتاتے آئے ہیں، ’نہ قتل و غارت کا
خطرہ ہو گا، نہ کال پڑے گا بلکہ مَیں یہیں تمہارے لئے
امن و امان کا پکا بندوبست کر لوں گا‘۔“

14 رب نے جواب دیا، ”نبی میرا نام لے کر جھوٹی
پیش گوئیاں بیان کر رہے ہیں۔ مَیں نے نہ اُنہیں بھیجا، نہ
اُنہیں کوئی ذمہ داری دی اور نہ اُن سے ہم کلام ہوا۔ یہ
تمہیں جھوٹی رویائیں، فضول پیش گوئیاں اور اپنے دل کے
وہم سناتے رہے ہیں۔“ 15 چنانچہ رب فرماتا ہے، ”یہ نبی
تلوار اور کال کی زد میں آ کر مر جائیں گے۔ کیونکہ گو مَیں
نے اُنہیں نہیں بھیجا تو بھی یہ میرے نام میں نبوت کر کے
کہتے ہیں کہ ملک میں نہ قتل و غارت کا خطرہ ہو گا، نہ کال
پڑے گا۔ 16 اور جن لوگوں کو وہ اپنی نبوتیں سناتے رہے
ہیں وہ تلوار اور کال کا شکار بن جائیں گے، اُن کی لاشیں
یروشلم کی گلیوں میں پھینک دی جائیں گی۔ اُنہیں دفنانے والا
کوئی نہیں ہو گا، نہ اُن کو، نہ اُن کی بیویوں کو اور نہ اُن کے
بیٹے بیٹیوں کو۔ یوں مَیں اُن پر اُن کی اپنی بدکاری نازل
کروں گا۔

اے رب، ہمیں معاف کر!

17 اے یرمیاہ، اُنہیں یہ کلام سنا، ’دن رات میرے

آنسو بہہ رہے ہیں۔ وہ رُک نہیں سکتے، کیونکہ میری قوم،
میری کنواری بیٹی کو گہری چوٹ لگ گئی ہے، ایسا زخم جو بھر
نہیں سکتا۔ 18 دیہات میں جا کر مجھے وہ سب نظر آتے
ہیں جو تلوار سے قتل کئے گئے ہیں۔ جب مَیں شہر میں واپس
آتا ہوں تو چاروں طرف کال کے بُرے اثرات دکھائی
دیتے ہیں۔ نبی اور امام ملک میں مارے مارے پھر رہے
ہیں، اور اُنہیں معلوم نہیں کہ کیا کریں۔‘‘

19 اے رب، کیا تُو نے یہوداہ کو سراسر رد کیا ہے؟
کیا تجھے صیون سے اِتنی گھن آتی ہے؟ تُو نے ہمیں اِتنی بار
کیوں مارا کہ ہمارا علاج ناممکن ہو گیا ہے؟ ہم امن و امان
کے انتظار میں رہے، لیکن حالات ٹھیک نہ ہوئے۔ ہم شفا
پانے کی اُمید رکھتے تھے، لیکن اِس کے بجائے ہم پر دہشت
چھا گئی۔

20 اے رب، ہم اپنی بے دینی اور اپنے باپ دادا کا
قصور تسلیم کرتے ہیں۔ ہم نے تیرا ہی گناہ کیا ہے۔ 21 اپنے
نام کی خاطر ہمیں حقیر نہ جان، اپنے جلالی تخت کی بے حرمتی
ہونے نہ دے! ہمارے ساتھ اپنا عہد یاد کر، اُسے منسوخ نہ
کر۔ 22 کیا دیگر اقوام کے دیوتاؤں میں سے کوئی ہے جو
بارش برسا سکے؟ یا کیا آسمان خود ہی بارشیں زمین پر بھیج دیتا
ہے؟ ہرگز نہیں، بلکہ تُو ہی یہ سب کچھ کرتا ہے، اے رب
ہمارے خدا۔ اِسی لئے ہم تجھ پر اُمید رکھتے ہیں۔ تُو ہی نے
یہ سارا انتظام قائم کیا ہے۔

سزا ضرور آئے گی، کیونکہ دیر ہو گئی ہے

15 پھر رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ’’اب سے میرا دل اِس
قوم کی طرف مائل نہیں ہو گا، خواہ موسیٰ اور سموایل میرے
سامنے آ کر اُن کی شفاعت کیوں نہ کریں۔ اُنہیں میرے
حضور سے نکال دے، وہ چلے جائیں! 2 اگر وہ تجھ سے
پوچھیں، ’ہم کدھر جائیں؟‘ تو اُنہیں جواب دے، ’رب
فرماتا ہے کہ جسے مرنا ہے وہ مرے، جسے تلوار کی زد میں آنا
ہے وہ تلوار کا لقمہ بنے، جسے بھوکوں مرنا ہے وہ بھوکوں مرے،
جسے قید میں جانا ہے وہ قید ہو جائے۔‘‘ 3 رب فرماتا ہے،
’’مَیں اُنہیں چار قسم کی سزا دوں گا۔ ایک، تلوار اُنہیں قتل
کرے گی۔ دوسرے، کتے اُن کی لاشیں گھسیٹ کر لے
جائیں گے۔ تیسرے اور چوتھے، پرندے اور درندے اُنہیں
کھا کھا کر ختم کر دیں گے۔ 4 جب مَیں اپنی قوم سے نپٹ
لوں گا تو دنیا کے تمام ممالک اُس کی حالت دیکھ کر کانپ
اُٹھیں گے۔ اُن کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے جب وہ
یہوداہ کے بادشاہ منسّی بن حزقیاہ کی اُن شریر حرکتوں کا انجام
دیکھیں گے جو اُس نے یروشلم میں کی ہیں۔

5 اے یروشلم، کون تجھ پر ترس کھائے گا، کون
ہمدردی کا اظہار کرے گا؟ کون تیرے گھر آ کر تیرا حال
پوچھے گا؟‘‘ 6 رب فرماتا ہے، ’’تُو نے مجھے رد کیا، اپنا منہ
مجھ سے پھیر لیا ہے۔ اب مَیں اپنا ہاتھ تیرے خلاف بڑھا
کر تجھے تباہ کر دوں گا۔ کیونکہ مَیں ہمدردی دکھاتے دکھاتے
تنگ آ گیا ہوں۔

7 جس طرح گندم کو ہَوا میں اُچھال کر بھوسے سے
الگ کیا جاتا ہے اُسی طرح مَیں اُنہیں ملک کے دروازوں
کے سامنے پھٹکوں گا۔ چونکہ میری قوم نے اپنے غلط
راستوں کو ترک نہ کیا اِس لئے مَیں اُسے بے اولاد بنا کر
برباد کر دوں گا۔ 8 اُس کی بیوائیں سمندر کی ریت جیسی
بے شمار ہوں گی۔ دوپہر کے وقت ہی مَیں نوجوانوں کی
ماؤں پر تباہی نازل کروں گا، اچانک ہی اُن پر پیچ و تاب
اور دہشت چھا جائے گی۔ 9 سات بچوں کی ماں نڈھال ہو
کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گی۔ دن کے وقت ہی اُس کا
سورج ڈوب جائے گا، اُس کا فخر اور عزت جاتی رہے گی۔

جو لوگ بچ جائیں گے اُنہیں مَیں دشمن کے آگے آگے تلوار
سے مار ڈالوں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

یرمیاہ رب سے شکایت کرتا ہے

10 اے میری ماں، مجھ پر افسوس! افسوس کہ تُو نے
مجھ جیسے شخص کو جنم دیا جس کے ساتھ پورا ملک جھگڑتا اور لڑتا
ہے۔ گو مَیں نے نہ اُدھار دیا نہ لیا تو بھی سب مجھ پر لعنت
کرتے ہیں۔ 11 رب نے جواب دیا، ”یقیناً مَیں تجھے
مضبوط کر کے اپنا اچھا مقصد پورا کروں گا۔ یقیناً مَیں ہونے
دُوں گا کہ مصیبت کے وقت دشمن تجھ سے منت کرے۔
12 کیونکہ کوئی اُس لوہے کو توڑ نہیں سکے گا جو شمال
سے آئے گا، ہاں لوہے اور پیتل کا وہ سریا توڑا نہیں
جائے گا۔ 13 مَیں تیرے خزانے دشمن کو مفت میں دوں گا۔
تجھے تمام گناہوں کا اجر ملے گا جب وہ پورے ملک میں تیری
دولت لُوٹنے آئے گا۔ 14 تب مَیں تجھے دشمن کے ذریعے
ایک ملک میں پہنچا دوں گا جس سے تُو ناواقف ہے۔ کیونکہ
میرے غضب کی بھڑکتی آگ تجھے بھسم کر دے گی۔“
15 اے رب، تُو سب کچھ جانتا ہے۔ مجھے یاد کر،
میرا خیال کر، تعاقب کرنے والوں سے میرا انتقام لے!
اُنہیں یہاں تک برداشت نہ کر کہ آخرکار میرا صفایا ہو
جائے۔ اِسے دھیان میں رکھ کہ میری رُسوائی تیری ہی
خاطر ہو رہی ہے۔ 16 اے رب، لشکروں کے خدا، جب
بھی تیرا کلام مجھ پر نازل ہوا تو مَیں نے اُسے ہضم کیا، اور
میرا دل اُس سے خوش و خرم ہوا۔ کیونکہ مجھ پر تیرے ہی
نام کا ٹھپا لگا ہے۔ 17 جب دیگر لوگ رنگ رلیوں میں
اپنے دل بہلاتے تھے تو مَیں کبھی اُن کے ساتھ نہ بیٹھا، کبھی
اُن کی باتوں سے لطف اندوز نہ ہوا۔ نہیں، تیرا ہاتھ مجھ پر
تھا، اِس لئے مَیں دوسروں سے دُور ہی بیٹھا رہا۔ کیونکہ تُو
نے میرے دل کو قوم پر قہر سے بھر دیا تھا۔ 18 کیا وجہ ہے
کہ میرا درد کبھی ختم نہیں ہوتا، کہ میرا زخم لاعلاج ہے اور
کبھی نہیں بھرتا؟ تُو میرے لئے فریب دہ چشمہ بن گیا ہے،
ایسی ندی جس کے پانی پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔
19 رب جواب میں فرماتا ہے، ”اگر تُو میرے پاس
واپس آئے تو مَیں تجھے واپس آنے دوں گا، اور تُو دوبارہ
میرے سامنے حاضر ہو سکے گا۔ اور اگر تُو فضول باتیں نہ کرے
بلکہ میرے لائق الفاظ بولے تو میرا ترجمان ہو گا۔ لازم
ہے کہ لوگ تیری طرف رجوع کریں، لیکن خبردار، کبھی اُن
کی طرف رجوع نہ کر!“ 20 رب فرماتا ہے، ”مَیں تجھے پیتل
کی مضبوط دیوار بنا دوں گا تاکہ تُو اِس قوم کا سامنا کر سکے۔
یہ تجھ سے لڑیں گے لیکن تجھ پر غالب نہیں آئیں گے،
کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں، مَیں تیری مدد کر کے تجھے
بچائے رکھوں گا۔ 21 مَیں تجھے بے دینوں کے ہاتھ سے
بچاؤں گا اور فدیہ دے کر ظالموں کی گرفت سے چھڑاؤں گا۔“

یرمیاہ کو شادی کرنے کی اجازت نہیں

16 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اِس مقام میں نہ تیری
شادی ہو، نہ تیرے بیٹے بیٹیاں پیدا ہو جائیں۔“ 3 کیونکہ
رب یہاں پیدا ہونے والے بیٹے بیٹیوں اور اُن کے ماں باپ
کے بارے میں فرماتا ہے، 4 ”وہ مہلک بیماریوں سے مر کر
کھیتوں میں گوبر کی طرح پڑے رہیں گے۔ نہ کوئی اُن پر
ماتم کرے گا، نہ اُنہیں دفنائے گا، کیونکہ وہ تلوار اور کال
سے ہلاک ہو جائیں گے، اور اُن کی لاشیں پرندوں اور
درندوں کی خوراک بن جائیں گی۔“
5 رب فرماتا ہے، ”ایسے گھر میں مت جانا جس میں
کوئی فوت ہو گیا ہے*۔ اُس میں نہ ماتم کرنے کے لئے،

*لفظی ترجمہ: جس میں جنازے کا کھانا کھلایا جا رہا ہے۔

نہ افسوس کرنے کے لئے داخل ہونا۔ کیونکہ اب سے مَیں
اِس قوم پر اپنی سلامتی، مہربانی اور رحم کا اظہار نہیں کروں گا۔‘‘
یہ رب کا فرمان ہے۔ 6 ’’اِس ملک کے باشندے مر
جائیں گے، خواہ بڑے ہوں یا چھوٹے۔ اور نہ کوئی اُنہیں
دفنائے گا، نہ ماتم کرے گا۔ کوئی نہیں ہو گا جو غم کے مارے
اپنی جِلد کو کاٹے یا اپنے سر کو منڈوائے۔ 7 کسی کا باپ یا
ماں بھی انتقال کر جائے تو بھی لوگ ماتم کرنے والے گھر
میں نہیں جائیں گے، نہ تسلی دینے کے لئے جنازے کے
کھانے پینے میں شریک ہوں گے۔ 8 ایسے گھر میں بھی
داخل نہ ہونا جہاں لوگ ضیافت کر رہے ہیں۔ اُن کے
ساتھ کھانے پینے کے لئے مت بیٹھنا۔‘‘ 9 کیونکہ رب الافواج
جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، ’’تمہارے جیتے جی، ہاں
تمہارے دیکھتے دیکھتے مَیں یہاں خوشی و شادمانی کی آوازیں
بند کر دوں گا۔ اب سے دُولھا دُلھن کی آوازیں خاموش ہو
جائیں گی۔

10 جب تُو اِس قوم کو یہ سب کچھ بتائے گا تو لوگ
پوچھیں گے، ’رب اِتنی بڑی آفت ہم پر لانے پر کیوں تُلا
ہوا ہے؟ ہم سے کیا جرم ہوا ہے؟ ہم نے رب اپنے خدا کا
کیا گناہ کیا ہے؟‘ 11 اُنہیں جواب دے، ’وجہ یہ ہے کہ
تمہارے باپ دادا نے مجھے ترک کر دیا۔ وہ میری شریعت
کے تابع نہ رہے بلکہ مجھے چھوڑ کر اجنبی معبودوں کے پیچھے
لگ گئے اور اُنہی کی خدمت اور پوجا کرنے لگے۔ 12 لیکن
تم اپنے باپ دادا کی نسبت کہیں زیادہ غلط کام کرتے ہو۔
دیکھو، میری کوئی نہیں سنتا بلکہ ہر ایک اپنے شریر دل کی ضد
کے مطابق زندگی گزارتا ہے۔ 13 اِس لئے مَیں تمہیں اِس
ملک سے نکال کر ایک ایسے ملک میں پھینک دوں گا جس
سے نہ تم اور نہ تمہارے باپ دادا واقف تھے۔ وہاں تم دن
رات اجنبی معبودوں کی خدمت کرو گے، کیونکہ اُس وقت
مَیں تم پر رحم نہیں کروں گا۔‘‘

جلاوطنی سے واپسی

14 لیکن رب یہ بھی فرماتا ہے، ’’ایسا وقت آنے والا
ہے کہ لوگ قسم کھاتے وقت نہیں کہیں گے، ’رب کی حیات
کی قسم جو اسرائیلیوں کو مصر سے نکال لایا۔‘ 15 اِس کے
بجائے وہ کہیں گے، ’رب کی حیات کی قسم جو اسرائیلیوں کو
شمالی ملک اور اُن دیگر ممالک سے نکال لایا جن میں اُس
نے اُنہیں منتشر کر دیا تھا۔‘ کیونکہ مَیں اُنہیں اُس ملک میں
واپس لاؤں گا جو مَیں نے اُن کے باپ دادا کو دیا تھا۔‘‘

آنے والی سزا

16 لیکن موجودہ حال کے بارے میں رب فرماتا ہے،
’’مَیں بہت سے ماہی گیر بھیج دوں گا جو جال ڈال کر اُنہیں
پکڑیں گے۔ اِس کے بعد مَیں متعدد شکاری بھیج دوں گا جو
اُن کا تعاقب کر کے اُنہیں ہر جگہ پکڑیں گے، خواہ وہ کسی پہاڑ
یا ٹیلے پر چھپ گئے ہوں، خواہ چٹانوں کی کسی دراڑ میں۔
17 کیونکہ اُن کی تمام حرکتیں مجھے نظر آتی ہیں۔ میرے
سامنے وہ چھپ نہیں سکتے، اور اُن کا قصور میرے سامنے
پوشیدہ نہیں ہے۔ 18 اب مَیں اُنہیں اُن کے گناہوں کی
دُگنی سزا دوں گا، کیونکہ اُنہوں نے اپنے بے جان بتوں اور
گھنونی چیزوں سے میری موروثی زمین کو بھر کر میرے ملک
کی بےحرمتی کی ہے۔‘‘

یرمیاہ کا رب پر اعتماد

19 اے رب، تُو میری قوت اور میرا قلعہ ہے،
مصیبت کے دن مَیں تجھ میں پناہ لیتا ہوں۔ دنیا کی انتہا
سے اقوام تیرے پاس آ کر کہیں گی، ’’ہمارے باپ دادا کو

میراث میں جھوٹ ہی ملا، ایسے بے کار بت جو اُن کی مدد
نہ کر سکے۔ 20 انسان کس طرح اپنے لئے خدا بنا سکتا
ہے؟ اُس کے بت تو خدا نہیں ہیں۔“
21 رب فرماتا ہے، ”چنانچہ اِس بار مَیں اُنہیں صحیح
پہچان عطا کروں گا۔ وہ میری قوت اور طاقت کو پہچان
لیں گے، اور وہ جان لیں گے کہ میرا نام رب ہے۔

یہوداہ کا گناہ اور اُس کی سزا

17 اے یہوداہ کے لوگو، تمہارا گناہ تمہاری زندگیوں کا
اَن مٹ حصہ بن گیا ہے۔ اُسے ہیرے کی نوک رکھنے والے
لوہے کے آلے سے تمہارے دلوں کی تختیوں اور تمہاری
قربان گاہوں کے سینگوں پر کندہ کیا گیا ہے۔ 2 نہ صرف تم
بلکہ تمہارے بچے بھی اپنی قربان گاہوں اور اسیرت دیوی
کے کھمبوں کو یاد کرتے ہیں، خواہ وہ گھنے درختوں کے سائے
میں یا اونچی جگہوں پر کیوں نہ ہوں۔ 3 اے میرے پہاڑ
جو دیہات سے گھرا ہوا ہے، تیرے پورے ملک پر گناہ کا
اثر ہے، اِس لئے مَیں ہونے دوں گا کہ سب کچھ لُوٹ لیا
جائے گا۔ تیرا مال، تیرے خزانے اور تیری اونچی جگہوں کی
قربان گاہیں سب چھین لی جائیں گی۔
4 اپنے قصور کے سبب سے تجھے اپنی موروثی ملکیت
چھوڑنی پڑے گی، وہ ملکیت جو تجھے میری طرف سے ملی
تھی۔ مَیں تجھے تیرے دشمنوں کا غلام بنا دوں گا، اور تُو ایک
نامعلوم ملک میں بسے گا۔ کیونکہ تم لوگوں نے مجھے طیش دلایا
ہے، اور اب تم پر میرا غضب کبھی نہ بجھنے والی آگ کی طرح
بھڑکتا رہے گا۔“

مختلف فرمان

5 رب فرماتا ہے، ”اُس پر لعنت جس کا دل رب
سے دُور ہو کر صرف انسان اور اُسی کی طاقت پر بھروسا رکھتا
ہے۔ 6 وہ ریگستان میں جھاڑی کی مانند ہو گا، اُسے کسی بھی
اچھی چیز کا تجربہ نہیں ہو گا بلکہ وہ بیابان کے ایسے پتھریلے
اور کلر والے علاقوں میں بسے گا جہاں کوئی اَور نہیں رہتا۔
7 لیکن مبارک ہے وہ جو رب پر بھروسا رکھتا ہے، جس کا
اعتماد اُسی پر ہے۔ 8 وہ پانی کے کنارے پر لگے اُس
درخت کی مانند ہے جس کی جڑیں نہر تک پھیلی ہوئی ہیں۔
جھلسانے والی گرمی بھی آئے تو اُسے ڈر نہیں، بلکہ اُس کے
پتے ہرے بھرے رہتے ہیں۔ کال بھی پڑے تو وہ پریشان
نہیں ہوتا بلکہ وقت پر پھل لاتا رہتا ہے۔
9 دل حد سے زیادہ فریب دہ ہے، اور اُس کا علاج
ناممکن ہے۔ کون اُس کا صحیح علم رکھتا ہے؟ 10 مَیں، رب
ہی دل کی تفتیش کرتا ہوں۔ مَیں ہر ایک کی باطنی حالت
جانچ کر اُسے اُس کے چال چلن اور عمل کا مناسب اجر دیتا
ہوں۔
11 جس شخص نے غلط طریقے سے دولت جمع کی ہے
وہ اُس تیتر کی مانند ہے جو کسی دوسرے کے انڈوں پر بیٹھ
جاتا ہے۔ کیونکہ زندگی کے عروج پر اُسے سب کچھ چھوڑنا
پڑے گا، اور آخرکار اُس کی حماقت سب پر ظاہر ہو جائے گی۔“
12 ہمارا مقدِس اللہ کا جلالی تخت ہے جو ازل سے عظیم
ہے۔ 13 اے رب، تُو ہی اسرائیل کی اُمید ہے۔ تجھے
ترک کرنے والے سب شرمندہ ہو جائیں گے۔ تجھ سے دُور
ہونے والے خاک میں ملائے جائیں گے، کیونکہ اُنہوں نے
رب کو چھوڑ دیا ہے جو زندگی کے پانی کا سرچشمہ ہے۔

مدد کے لئے یرمیاہ کی درخواست

14 اے رب، تُو ہی مجھے شفا دے تو مجھے شفا ملے گی۔
تُو ہی مجھے بچا تو مَیں بچوں گا۔ کیونکہ تُو ہی میرا فخر ہے۔

15 لوگ مجھ سے پوچھتے رہتے ہیں، ”رب کا جو کلام تُو نے
پیش کیا وہ کہاں ہے؟ اُسے پورا ہونے دے!“ 16 اے
اللہ، تُو نے مجھے اپنی قوم کا گلہ بان بنایا ہے، اور مَیں نے یہ
ذمہ داری کبھی نہیں چھوڑی۔ مَیں نے کبھی خواہش نہیں
رکھی کہ مصیبت کا دن آئے۔ تُو یہ سب کچھ جانتا ہے، جو
بھی بات میرے منہ سے نکلی ہے وہ تیرے سامنے ہے۔
17 اب میرے لئے دہشت کا باعث نہ بن! مصیبت کے
دن مَیں تجھ میں ہی پناہ لیتا ہوں۔ 18 میرا تعاقب کرنے
والے شرمندہ ہو جائیں، لیکن میری رُسوائی نہ ہو۔ اُن پر
دہشت چھا جائے، لیکن مَیں اِس سے بچا رہوں۔ اُن پر
مصیبت کا دن نازل کر، اُن کو دو بار کچل کر خاک میں ملا
دے۔

سبت کا دن مناؤ

19 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”شہر کے عوامی دروازے
میں کھڑا ہو جا، جسے یہوداہ کے بادشاہ استعمال کرتے ہیں
جب شہر میں آتے اور اُس سے نکلتے ہیں۔ اِسی طرح یروشلم
کے دیگر دروازوں میں بھی کھڑا ہو جا۔ 20 وہاں لوگوں
سے کہہ، ’اے دروازوں میں سے گزرنے والو، رب کا کلام
سنو! اے یہوداہ کے بادشاہو اور یہوداہ اور یروشلم کے تمام
باشندو، میری طرف کان لگاؤ!
21 رب فرماتا ہے کہ اپنی جان خطرے میں نہ ڈالو بلکہ
دھیان دو کہ تم سبت کے دن مال و اسباب شہر میں نہ لاؤ اور
اُسے اُٹھا کر شہر کے دروازوں میں داخل نہ ہو۔ 22 نہ سبت
کے دن بوجھ اُٹھا کر اپنے گھر سے کہیں اَور لے جاؤ، نہ کوئی
اَور کام کرو، بلکہ اُسے اِس طرح منانا کہ مخصوص و مُقدّس
ہو۔ مَیں نے تمہارے باپ دادا کو یہ کرنے کا حکم دیا تھا،
23 لیکن اُنہوں نے میری نہ سنی، نہ توجہ دی بلکہ اپنے موقف
پر اَڑے رہے اور نہ میری سنی، نہ میری تربیت قبول کی۔
24 رب فرماتا ہے کہ اگر تم واقعی میری سنو اور سبت
کے دن اپنا مال و اسباب اِس شہر میں نہ لاؤ بلکہ آرام کرنے
سے یہ دن مخصوص و مقدّس مانو 25 تو پھر آئندہ بھی داؤد
کی نسل کے بادشاہ اور سردار اِس شہر کے دروازوں میں
سے گزریں گے۔ تب وہ گھوڑوں اور رتھوں پر سوار ہو کر
اپنے افسروں اور یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں کے ساتھ
شہر میں آتے جاتے رہیں گے۔ اگر تم سبت کو مانو تو یہ شہر
ہمیشہ تک آباد رہے گا۔ 26 پھر پورے ملک سے لوگ
یہاں آئیں گے۔ یہوداہ کے شہروں اور یروشلم کے گرد و نواح
کے دیہات سے، بن یمین کے قبائلی علاقے سے، مغرب کے
نشیبی پہاڑی علاقے سے، پہاڑی علاقے سے اور دشتِ نجب
سے سب اپنی قربانیاں لا کر رب کے گھر میں پیش کریں گے۔
اُن کی تمام بھسم ہونے والی قربانیاں، ذبح، غلہ، بخور اور
سلامتی کی قربانیاں رب کے گھر میں چڑھائی جائیں گی۔
27 لیکن اگر تم میری نہ سنو اور سبت کا دن مخصوص و مقدّس
نہ مانو تو پھر تمہیں سخت سزا ملے گی۔ اگر تم سبت کے دن اپنا
مال و اسباب شہر میں لاؤ تو مَیں اِنہی دروازوں میں ایک نہ
بجھنے والی آگ لگا دوں گا جو جلتی جلتی یروشلم کے محلوں کو
بھسم کر دے گی۔‘“

اللہ عظیم کمہار ہے

18 رب یرمیاہ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اُٹھ اور کمہار کے
گھر میں جا! وہاں مَیں تجھ سے ہم کلام ہوں گا۔“ 3 چنانچہ
مَیں کمہار کے گھر میں پہنچ گیا۔ اُس وقت وہ چاک پر کام
کر رہا تھا۔ 4 لیکن مٹی کا جو برتن وہ اپنے ہاتھوں سے
تشکیل دے رہا تھا وہ خراب ہو گیا۔ یہ دیکھ کر کمہار نے اُسی
مٹی سے نیا برتن بنا دیا جو اُسے زیادہ پسند تھا۔

5 تب رب مجھ سے ہم کلام ہوا، **6** ”اے اسرائیل،
کیا مَیں تمہارے ساتھ ویسا سلوک نہیں کر سکتا جیسا کمہار
اپنے برتن سے کرتا ہے؟ جس طرح مٹی کمہار کے ہاتھ میں
تشکیل پاتی ہے اُسی طرح تم میرے ہاتھ میں تشکیل پاتے
ہو۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔ **7** ”کبھی مَیں اعلان کرتا ہوں
کہ کسی قوم یا سلطنت کو جڑ سے اُکھاڑ دوں گا، اُسے گرا کر
تباہ کر دوں گا۔ **8** لیکن کئی بار یہ قوم اپنی غلط راہ کو ترک کر
دیتی ہے۔ اِس صورت میں مَیں پچھتا کر اُس پر وہ آفت
نہیں لاتا جو مَیں نے لانے کو کہا تھا۔ **9** کبھی مَیں کسی قوم
یا سلطنت کو پنیری کی طرح لگانے اور تعمیر کرنے کا اعلان
بھی کرتا ہوں۔ **10** لیکن افسوس، کئی دفعہ یہ قوم میری نہیں
سنتی بلکہ ایسا کام کرنے لگتی ہے جو مجھے ناپسند ہے۔ اِس
صورت میں مَیں پچھتا کر اُس پر وہ مہربانی نہیں کرتا جس کا
اعلان مَیں نے کیا تھا۔

11 اب یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں سے مخاطب
ہو کر کہہ، ’رب فرماتا ہے کہ مَیں تم پر آفت لانے کی
تیاریاں کر رہا ہوں، مَیں نے تمہارے خلاف منصوبہ باندھ
لیا ہے۔ چنانچہ ہر ایک اپنی غلط راہ سے ہٹ کر واپس
آئے، ہر ایک اپنا چال چلن اور اپنا رویہ درست کرے۔‘
12 لیکن افسوس، یہ اعتراض کریں گے، ’دفع کرو! ہم اپنے
ہی منصوبے جاری رکھیں گے۔ ہر ایک اپنے شریر دل کی ضد
کے مطابق ہی زندگی گزارے گا۔‘“

قوم رب کو بھول گئی ہے

13 اِس لئے رب فرماتا ہے، ”دیگر اقوام سے دریافت
کرو کہ اُن میں کبھی ایسی بات سننے میں آئی ہے۔ کنواری
اسرائیل سے نہایت گھنونا جرم ہوا ہے! **14** کیا لبنان کی
پتھریلی چوٹیوں کی برف کبھی پگھل کر ختم ہو جاتی ہے؟ کیا
دُور دراز چشموں سے بہنے والا برفیلا پانی کبھی تھم جاتا ہے؟
15 لیکن میری قوم مجھے بھول گئی ہے۔ یہ لوگ باطل بتوں
کے سامنے بخور جلاتے ہیں، اُن چیزوں کے سامنے جن
کے باعث وہ ٹھوکر کھا کر قدیم راہوں سے ہٹ گئے ہیں
اور اب کچے راستوں پر چل رہے ہیں۔ **16** اِس لئے اُن
کا ملک ویران ہو جائے گا، ایک ایسی جگہ جسے دوسرے
اپنے مذاق کا نشانہ بنائیں گے۔ جو بھی گزرے اُس کے
رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے، وہ افسوس سے اپنا سر ہلائے گا۔
17 دشمن آئے گا تو مَیں اپنی قوم کو اُس کے آگے آگے
منتشر کروں گا۔ جس طرح گرد مشرقی ہَوا کے تیز جھونکوں
سے اُڑ کر بکھر جاتی ہے اُسی طرح وہ تتر بتر ہو جائیں گے۔
جب آفت اُن پر نازل ہو گی تو مَیں اُن کی طرف رجوع
نہیں کروں گا بلکہ اپنا منہ اُن سے پھیر لوں گا۔“

یرمیاہ کے خلاف سازش

18 یہ سن کر لوگ آپس میں کہنے لگے، ”آؤ، ہم
یرمیاہ کے خلاف منصوبے باندھیں، کیونکہ اُس کی باتیں صحیح
نہیں ہیں۔ نہ امام شریعت کی ہدایت سے، نہ دانش مند
اچھے مشوروں سے، اور نہ نبی اللہ کے کلام سے محروم ہو
جائے گا۔ آؤ، ہم زبانی اُس پر حملہ کریں اور اُس کی باتوں
پر دھیان نہ دیں، خواہ وہ کچھ بھی کیوں نہ کہے۔“
19 اے رب، مجھ پر توجہ دے اور اُس پر غور کر جو
میرے مخالف کہہ رہے ہیں۔ **20** کیا انسان کو نیک کام
کے بدلے میں بُرا کام کرنا چاہئے؟ کیونکہ اُنہوں نے مجھے
پھنسانے کے لئے گڑھا کھود کر تیار کر رکھا ہے۔ یاد کر کہ
مَیں نے تیرے حضور کھڑے ہو کر اُن کے لئے شفاعت کی
تاکہ تیرا غضب اُن پر نازل نہ ہو۔ **21** اب ہونے دے
کہ اُن کے بچے بھوکے مر جائیں اور وہ خود تلوار کی زد میں

آئیں۔ اُن کی بیویاں بے اولاد اور شوہروں سے محروم ہو
جائیں۔ اُن کے آدمیوں کو موت کے گھاٹ اُتارا جائے،
اُن کے نوجوان جنگ میں لڑتے لڑتے ہلاک ہو جائیں۔
22 اچانک اُن پر جنگی دستے لا تاکہ اُن کے گھروں سے
چیخوں کی آوازیں بلند ہوں۔ کیونکہ اُنہوں نے مجھے پکڑنے
کے لئے گڑھا تیار کر رکھا ہے، اُنہوں نے میرے پاؤں کو
پھنسانے کے لئے میرے راستے میں پھندے چھپا رکھے
ہیں۔

23 اے رب، تُو اُن کی مجھے قتل کرنے کی تمام
سازشیں جانتا ہے۔ اُن کا قصور معاف نہ کر، اور اُن کے
گناہوں کو نہ مٹا بلکہ اُنہیں ہمیشہ یاد کر۔ ہونے دے کہ وہ
ٹھوکر کھا کر تیرے سامنے گر جائیں۔ جب تیرا غضب نازل
ہو گا تو اُن سے بھی نپٹ لے۔

قوم مٹی کے ٹوٹے ہوئے برتن کی مانند ہو گی

19 رب نے حکم دیا، ”کمہار کے پاس جا کر مٹی کا برتن خرید
لے۔ پھر عوام کے کچھ بزرگوں اور چند ایک بزرگ اماموں
کو اپنے ساتھ لے کر 2 شہر سے نکل جا۔ وادیِ بن ہنوم میں
چلا جا جو شہر کے دروازے بنام ’ٹھیکرے کا دروازہ‘ کے
سامنے ہے۔ وہاں وہ کلام سنا جو مَیں تجھے سنانے کو کہوں گا۔
3 اُنہیں بتا،

’اے یہوداہ کے بادشاہو اور یروشلم کے باشندو، رب
کا کلام سنو! رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے
کہ مَیں اِس مقام پر ایسی آفت نازل کروں گا کہ جسے بھی
اِس کی خبر ملے گی اُس کے کان بجیں گے۔ 4 کیونکہ اُنہوں
نے مجھے ترک کر کے اِس مقام کو اجنبی معبودوں کے حوالے
کر دیا ہے۔ جن بتوں سے نہ اُن کے باپ دادا اور نہ
یہوداہ کے بادشاہ کبھی واقف تھے اُن کے حضور اُنہوں نے
قربانیاں پیش کیں۔ نیز، اُنہوں نے اِس جگہ کو بےقصوروں
کے خون سے بھر دیا ہے۔ 5 اُنہوں نے اونچی جگہوں پر
بعل دیوتا کے لئے قربان گاہیں تعمیر کیں تاکہ اپنے بیٹوں کو
اُن پر جلا کر اُسے پیش کریں۔ مَیں نے یہ کرنے کا کبھی حکم
نہیں دیا تھا۔ نہ مَیں نے کبھی اِس کا ذکر کیا، نہ کبھی میرے
ذہن میں اِس کا خیال تک آیا۔

6 چنانچہ خبردار! رب فرماتا ہے کہ ایسا وقت آنے والا
ہے جب یہ وادی ”توفت“ یا ”بن ہنوم“ نہیں کہلائے گی بلکہ
”وادیِ قتل و غارت۔“ 7 اِس جگہ مَیں یہوداہ اور یروشلم کے
منصوبے خاک میں ملا دوں گا۔ مَیں ہونے دوں گا کہ اُن
کے دشمن اُنہیں موت کے گھاٹ اُتاریں، کہ جو اُنہیں جان
سے مارنا چاہیں وہ اِس میں کامیاب ہو جائیں۔ تب مَیں
اُن کی لاشوں کو پرندوں اور درندوں کو کھلا دوں گا۔ 8 مَیں
اِس شہر کو ہولناک طریقے سے تباہ کروں گا۔ تب دوسرے
اُسے اپنے مذاق کا نشانہ بنائیں گے۔ جو بھی گزرے اُس
کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ اُس کی تباہ شدہ حالت
دیکھ کر وہ ”توبہ توبہ“ کہے گا۔ 9 جب اُن کا جانی دشمن شہر کا
محاصرہ کرے گا تو اِتنا سخت کال پڑے گا کہ باشندے اپنے
بچوں اور ایک دوسرے کو کھا جائیں گے۔‘

10 پھر ساتھ والوں کی موجودگی میں مٹی کے برتن کو
زمین پر پٹخ دے۔ 11 ساتھ ساتھ اُنہیں بتا، ’رب الافواج
فرماتا ہے کہ جس طرح مٹی کا برتن پاش پاش ہو گیا ہے اور
اُس کی مرمت ناممکن ہے اُسی طرح مَیں اِس قوم اور شہر کو
بھی پاش پاش کر دوں گا۔ اُس وقت لاشوں کو توفت میں
دفنایا جائے گا، کیونکہ کہیں اَور جگہ نہیں ملے گی۔ 12 اِس شہر
اور اِس کے باشندوں کے ساتھ مَیں یہی سلوک کروں گا۔
مَیں اِس شہر کو توفت کی مانند بنا دوں گا۔ یہ رب کا فرمان
ہے۔ 13 یروشلم کے گھر یہوداہ کے شاہی محلوں سمیت توفت

کی طرح ناپاک ہو جائیں گے۔ ہاں، وہ تمام گھر ناپاک
ہو جائیں گے جن کی چھتوں پر تمام آسمانی لشکر کے لئے
بخور جلایا جاتا اور اجنبی معبودوں کو مَے کی نذریں پیش کی
جاتی تھیں۔‘‘
14 اِس کے بعد یرمیاہ وادیٔ توفت سے واپس آیا
جہاں رب نے اُسے نبوت کرنے کے لئے بھیجا تھا۔ پھر وہ
رب کے گھر کے صحن میں کھڑے ہو کر تمام لوگوں سے
مخاطب ہوا، **15** ’’رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا
ہے کہ سنو! مَیں اِس شہر اور یہوداہ کے دیگر شہروں پر وہ
تمام مصیبت لانے کو ہوں جس کا اعلان مَیں نے کیا ہے۔
کیونکہ تم اَڑ گئے ہو اور میری باتیں سننے کے لئے تیار ہی
نہیں۔‘‘

یرمیاہ فشحور امام سے ٹکرا جاتا ہے

20 اُس وقت ایک امام رب کے گھر میں تھا جس کا نام
فشحور بن اِمّیر تھا۔ وہ رب کے گھر کا اعلیٰ افسر تھا۔ جب
یرمیاہ کی یہ پیش گوئیاں اُس کے کانوں تک پہنچ گئیں **2** تو
اُس نے یرمیاہ نبی کی پٹائی کروا کر اُس کے پاؤں کاٹھ میں
ٹھونک دیئے۔ یہ کاٹھ رب کے گھر سے ملحق شہر کے اوپر
والے دروازے بنام بن یمین میں تھا۔
3 اگلے دن فشحور نے اُسے آزاد کر دیا۔ تب یرمیاہ
نے اُس سے کہا، ’’رب نے آپ کا ایک نیا نام رکھا ہے۔
اب سے آپ کا نام فشحور نہیں ہے بلکہ ’چاروں طرف
دہشت ہی دہشت۔‘ **4** کیونکہ رب فرماتا ہے، ’مَیں ہونے
دوں گا کہ تُو اپنے لئے اور اپنے تمام دوستوں کے لئے
دہشت کی علامت بنے گا۔ کیونکہ تُو اپنی آنکھوں سے اپنے
دوستوں کی قتل و غارت دیکھے گا۔ مَیں یہوداہ کے تمام
باشندوں کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں کر دوں گا جو بعض
کو ملکِ بابل میں لے جائے گا اور بعض کو موت کے
گھاٹ اُتار دے گا۔ **5** مَیں اِس شہر کی ساری دولت دشمن
کے حوالے کر دوں گا، اور وہ اِس کی تمام پیداوار، قیمتی
چیزیں اور شاہی خزانے لُوٹ کر ملکِ بابل لے جائے گا۔
6 اے فشحور، تُو بھی اپنے گھر والوں سمیت ملکِ بابل میں
جلاوطن ہو گا۔ وہاں تُو مر کر دفنایا جائے گا۔ اور نہ صرف تُو
بلکہ تیرے وہ سارے دوست بھی جنہیں تُو نے جھوٹی
پیش گوئیاں سنائی ہیں۔‘‘

یرمیاہ کی رب سے شکایت

7 اے رب، تُو نے مجھے منوایا، اور مَیں مان گیا۔ تُو
مجھے اپنے قابو میں لا کر مجھ پر غالب آیا۔ اب مَیں پورا دن
مذاق کا نشانہ بنا رہتا ہوں۔ ہر ایک میری ہنسی اُڑاتا رہتا
ہے۔ **8** کیونکہ جب بھی مَیں اپنا منہ کھولتا ہوں تو مجھے چلّا
کر ’ظلم و تباہی‘ کا نعرہ لگانا پڑتا ہے۔ چنانچہ مَیں رب کے
کلام کے باعث پورا دن گالیوں اور مذاق کا نشانہ بنا رہتا
ہوں۔ **9** لیکن اگر مَیں کہوں، ’’آئندہ مَیں نہ رب کا ذکر
کروں گا، نہ اُس کا نام لے کر بولوں گا‘‘ تو پھر اُس کا کلام
آگ کی طرح میرے دل میں بھڑکنے لگتا ہے۔ اور یہ آگ
میری ہڈیوں میں بند رہتی اور کبھی نہیں نکلتی۔ مَیں اِسے
برداشت کرتے کرتے تھک گیا ہوں، یہ میرے بس کی
بات نہیں رہی۔ **10** متعدد لوگوں کی سرگوشیاں میرے کانوں
تک پہنچتی ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ’’چاروں طرف دہشت ہی
دہشت؟ یہ کیا کہہ رہا ہے؟ اُس کی رپٹ لکھواؤ! آؤ، ہم اُس
کی رپورٹ کریں۔‘‘ میرے تمام نام نہاد دوست اِس انتظار
میں ہیں کہ مَیں پھسل جاؤں۔ وہ کہتے ہیں، ’’شاید وہ دھوکا
کھا کر پھنس جائے اور ہم اُس پر غالب آ کر اُس سے
انتقام لے سکیں۔‘‘

11 لیکن رب زبردست سورمے کی طرح میرے
ساتھ ہے، اِس لئے میرا تعاقب کرنے والے مجھ پر غالب
نہیں آئیں گے بلکہ خود ٹھوکر کھا کر گر جائیں گے۔ اُن کے
منہ کالے ہو جائیں گے، کیونکہ وہ ناکام ہو جائیں گے۔
اُن کی رُسوائی ہمیشہ ہی یاد رہے گی اور کبھی نہیں مٹے گی۔
12 اے رب الافواج، تُو راست باز کا معائنہ کر کے دل
اور ذہن کو پرکھتا ہے۔ اب بخش دے کہ مَیں اپنی آنکھوں
سے وہ انتقام دیکھوں جو تُو میرے مخالفوں سے لے گا۔ کیونکہ
مَیں نے اپنا معاملہ تیرے ہی سپرد کر دیا ہے۔ 13 رب کی
مدح سرائی کرو! رب کی تمجید کرو! کیونکہ اُس نے ضرورت مند
کی جان کو شریروں کے ہاتھ سے بچا لیا ہے۔

مَیں کیوں پیدا ہوا؟

14 اُس دن پر لعنت جب مَیں پیدا ہوا! وہ دن
مبارک نہ ہو جب میری ماں نے مجھے جنم دیا۔ 15 اُس
آدمی پر لعنت جس نے میرے باپ کو بڑی خوشی دلا کر
اطلاع دی کہ تیرے بیٹا پیدا ہوا ہے! 16 وہ اُن شہروں کی
مانند ہو جن کو رب نے بے رحمی سے خاک میں ملا دیا۔ اللہ
کرے کہ صبح کے وقت اُسے چیخیں سنائی دیں اور دوپہر کے
وقت جنگ کے نعرے۔ 17 کیونکہ اُسے مجھے اُسی وقت مار
ڈالنا چاہئے تھا جب مَیں ابھی ماں کے پیٹ میں تھا۔ پھر
میری ماں میری قبر بن جاتی، اُس کا پاؤں ہمیشہ تک بھاری
رہتا۔ 18 مَیں کیوں ماں کے پیٹ میں سے نکلا؟ کیا
صرف اِس لئے کہ مصیبت اور غم دیکھوں اور زندگی کے
اختتام تک رُسوائی کی زندگی گزاروں؟

بابل کی فوج یروشلم پر فتح پائے گی

21 ایک دن صِدقیاہ بادشاہ نے فشحور بن ملکیاہ اور معسیاہ
کے بیٹے صفنیاہ امام کو یرمیاہ کے پاس بھیج دیا۔ اُس کے
پاس پہنچ کر اُنہوں نے کہا، 2 ”بابل کا بادشاہ نبوکدنضر ہم
پر حملہ کر رہا ہے۔ شاید جس طرح رب نے ماضی میں کئی بار
کیا اِس دفعہ بھی ہماری مدد کر کے نبوکدنضر کو معجزانہ طور پر
یروشلم کو چھوڑنے پر مجبور کرے۔ رب سے اِس کے بارے
میں دریافت کریں۔“

تب رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، 3 اور اُس نے
دونوں آدمیوں سے کہا، ”صِدقیاہ کو بتاؤ کہ 4 رب جو
اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، ’بے شک شہر سے نکل کر بابل
کی محاصرہ کرنے والی فوج اور اُس کے بادشاہ سے لڑو۔ لیکن
مَیں تمہیں پیچھے دھکیل کر شہر میں پناہ لینے پر مجبور کروں گا۔
وہاں اُس کے بیچ میں ہی تم اپنے ہتھیاروں سمیت جمع ہو
جاؤ گے۔ 5 مَیں خود اپنا ہاتھ بڑھا کر بڑی قدرت سے
تمہارے ساتھ لڑوں گا، مَیں اپنے غصے اور طیش کا پورا اظہار
کروں گا، میرا سخت غضب تم پر نازل ہو گا۔ 6 شہر کے
باشندے میرے ہاتھ سے ہلاک ہو جائیں گے، خواہ انسان
ہوں یا حیوان۔ مہلک وبا اُنہیں موت کے گھاٹ اُتار دے گی۔‘
7 رب فرماتا ہے، ’اِس کے بعد مَیں یہوداہ کے بادشاہ
صِدقیاہ کو اُس کے افسروں اور باقی باشندوں سمیت بابل کے
بادشاہ نبوکدنضر کے حوالے کر دوں گا۔ وبا، تلوار اور کال سے
بچنے والے سب اپنے جانی دشمن کے قابو میں آ جائیں گے۔
تب نبوکدنضر بے رحمی سے اُنہیں تلوار سے مار دے گا۔ نہ
اُسے اُن پر ترس آئے گا، نہ وہ ہمدردی کا اظہار کرے گا۔‘
8 اِس قوم کو بتا کہ رب فرماتا ہے، ’مَیں تمہیں اپنی
جان کو بچانے کا موقع فراہم کرتا ہوں۔ اِس سے فائدہ اُٹھاؤ،
ورنہ تم مرو گے۔ 9 اگر تم تلوار، کال یا وبا سے مرنا چاہو تو
اِس شہر میں رہو۔ لیکن اگر تم اپنی جان کو بچانا چاہو تو شہر
سے نکل کر اپنے آپ کو بابل کی محاصرہ کرنے والی فوج کے

حوالے کرو۔ جو کوئی یہ کرے اُس کی جان چھوٹ جائے گی*۔‘
10 رب فرماتا ہے، ’مَیں نے اٹل فیصلہ کیا ہے کہ
اِس شہر پر مہربانی نہیں کروں گا بلکہ اِسے نقصان پہنچاؤں گا۔
اِسے شاہِ بابل کے حوالے کر دیا جائے گا جو اِسے آگ لگا
کر تباہ کرے گا۔‘
11 یہوداہ کے شاہی خاندان سے کہہ، ’رب کا کلام
سنو! 12 اے داؤد کے گھرانے، رب فرماتا ہے کہ ہر صبح
لوگوں کا انصاف کرو۔ جسے لُوٹ لیا گیا ہو اُسے ظالم کے
ہاتھ سے بچاؤ! ایسا نہ ہو کہ میرا غضب تمہاری شریر حرکتوں
کی وجہ سے تم پر نازل ہو کر آگ کی طرح بھڑک اُٹھے اور
کوئی نہ ہو جو اُسے بجھا سکے۔
13 رب فرماتا ہے کہ اے یروشلم، تُو وادی کے اوپر
اونچی چٹان پر رہ کر فخر کرتی ہے کہ کون ہم پر حملہ کرے گا،
کون ہمارے گھروں میں گھس سکتا ہے؟ لیکن اب مَیں خود
تجھ سے نپٹ لوں گا۔ 14 رب فرماتا ہے کہ مَیں تمہاری
حرکتوں کا پورا اجر دوں گا۔ مَیں یروشلم کے جنگل میں ایسی
آگ لگا دوں گا جو اردگرد سب کچھ بھسم کر دے گی۔‘“

شاہی محل نذرِ آتش ہو جائے گا

22 رب نے فرمایا، ”شاہِ یہوداہ کے محل کے پاس جا کر
میرا یہ کلام سنا، 2 ’اے یہوداہ کے بادشاہ، رب کا فرمان
سن! اے تُو جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے، اپنے ملازموں
اور محل کے دروازوں میں آنے والے لوگوں سمیت میری
بات پر غور کر! 3 رب فرماتا ہے کہ انصاف اور راستی قائم
رکھو۔ جسے لُوٹ لیا گیا ہے اُسے ظالم کے ہاتھ سے چھڑاؤ۔
پردیسی، یتیم اور بیوہ کو مت دبانا، نہ اُن سے زیادتی کرنا،
اور اِس جگہ بےقصور لوگوں کی خوں ریزی مت کرنا۔ 4 اگر
تم احتیاط سے اِس پر عمل کرو تو آئندہ بھی داؤد کی نسل کے
بادشاہ اپنے افسروں اور رعایا کے ساتھ رتھوں اور گھوڑوں پر
سوار ہو کر اِس محل میں داخل ہوں گے۔ 5 لیکن اگر تم
میری اِن باتوں کی نہ سنو تو میرے نام کی قَسم! یہ محل ملبے کا
ڈھیر بن جائے گا۔ یہ رب کا فرمان ہے۔
6 کیونکہ رب شاہِ یہوداہ کے محل کے بارے میں
فرماتا ہے کہ تُو جِلعاد جیسا خوش گوار اور لبنان کی چوٹی جیسا
خوب صورت تھا۔ لیکن اب مَیں تجھے بیابان میں بدل دوں گا،
تُو غیرآباد شہر کی مانند ہو جائے گا۔ 7 مَیں آدمیوں کو تجھے
تباہ کرنے کے لئے مخصوص کر کے ہر ایک کو ہتھیار سے لیس
کروں گا، اور وہ دیودار کے تیرے عمدہ شہتیروں کو کاٹ کر
آگ میں جھونک دیں گے۔ 8 تب متعدد قوموں کے افراد
یہاں سے گزر کر پوچھیں گے کہ رب نے اِس جیسے بڑے
شہر کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کیا؟ 9 اُنہیں جواب دیا
جائے گا، وجہ یہ ہے کہ اِنہوں نے رب اپنے خدا کا عہد
ترک کر کے اجنبی معبودوں کی پوجا اور خدمت کی ہے۔‘“

یہوآخز بادشاہ واپس نہیں آئے گا

10 اِس لئے گریہ و زاری نہ کرو کہ یوسیاہ بادشاہ کوچ
کر گیا ہے بلکہ اُس پر ماتم کرو جسے جلاوطن کیا گیا ہے،
کیونکہ وہ کبھی واپس نہیں آئے گا، کبھی اپنا وطن دوبارہ نہیں
دیکھے گا۔
11 کیونکہ رب یوسیاہ کے بیٹے اور جانشین سلّوم یعنی
یہوآخز کے بارے میں فرماتا ہے، ”یہوآخز یہاں سے چلا
گیا ہے اور کبھی واپس نہیں آئے گا۔ 12 جہاں اُسے گرفتار
کر کے پہنچایا گیا ہے وہیں وہ وفات پائے گا۔ وہ یہ ملک
دوبارہ کبھی نہیں دیکھے گا۔

*لفظی ترجمہ: وہ غنیمت کے طور پر اپنی جان کو بچائے گا۔

یہویقیم پر الزام

13 یہویقیم بادشاہ پر افسوس جو ناجائز طریقے سے اپنا
گھر تعمیر کر رہا ہے، جو ناانصافی سے اُس کی دوسری منزل بنا
رہا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے ہم وطنوں کو مفت میں کام کرنے پر
مجبور کر رہا ہے اور اُنہیں اُن کی محنت کا معاوضہ نہیں دے
رہا۔ 14 وہ کہتا ہے، 'مَیں اپنے لئے کشادہ محل بنوا لوں گا
جس کی دوسری منزل پر بڑے بڑے کمرے ہوں گے۔ مَیں
گھر میں بڑی کھڑکیاں بنوا کر دیواروں کو دیودار کی لکڑی
سے ڈھانپ دوں گا۔ اِس کے بعد مَیں اُسے سرخ رنگ
سے آراستہ کروں گا۔' 15 کیا دیودار کی شاندار عمارتیں
بنوانے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ تُو بادشاہ ہے؟ ہرگز نہیں!
تیرے باپ کو بھی کھانے پینے کی ہر چیز میسر تھی، لیکن اُس
نے اِس کا خیال کیا کہ انصاف اور راستی قائم رہے۔ نتیجے
میں اُسے برکت ملی۔ 16 اُس نے توجہ دی کہ غریبوں اور
ضرورت مندوں کا حق مارا نہ جائے، اِسی لئے اُسے کامیابی
حاصل ہوئی۔" رب فرماتا ہے، "جو اِسی طرح زندگی گزارے
وہی مجھے صحیح طور پر جانتا ہے۔ 17 لیکن تُو فرق ہے۔ تیری
آنکھیں اور دل ناجائز نفع کمانے پر تُلے رہتے ہیں۔ نہ تُو
بےقصور کو قتل کرنے سے، نہ ظلم کرنے یا جبراً کچھ لینے سے
جھجکتا ہے۔"

18 چنانچہ رب یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ
کے بارے میں فرماتا ہے، "لوگ اُس پر ماتم نہیں کریں گے
کہ 'ہائے میرے بھائی، ہائے میری بہن،' نہ وہ رو کر
کہیں گے، 'ہائے، میرے آقا! ہائے، اُس کی شان جاتی
رہی ہے۔' 19 اِس کے بجائے اُسے گدھے کی طرح دفنایا
جائے گا۔ لوگ اُسے گھسیٹ کر باہر یروشلم کے دروازوں
سے کہیں دُور پھینک دیں گے۔

یہویاکین بادشاہ کو دشمن کے حوالے کیا جائے گا

20 اے یروشلم، لبنان پر چڑھ کر زار و قطار رو! بسن
کی بلندیوں پر جا کر چیخیں مار! عباریم کے پہاڑوں کی
چوٹیوں پر آہ و زاری کر! کیونکہ تیرے تمام عاشق* پاش
پاش ہو گئے ہیں۔ 21 مَیں نے تجھے اُس وقت آگاہ کیا تھا
جب تُو سکون سے زندگی گزار رہی تھی، لیکن تُو نے کہا،
'مَیں نہیں سنوں گی۔' تیری جوانی سے ہی تیرا یہی رویہ رہا۔
اُس وقت سے لے کر آج تک تُو نے میری نہیں سنی۔
22 تیرے تمام گلہ بانوں کو آندھی اُڑا لے جائے گی، اور
تیرے عاشق جلاوطن ہو جائیں گے۔ تب تُو اپنی بُری
حرکتوں کے باعث شرمندہ ہو جائے گی، کیونکہ تیری خوب
رُسوائی ہو جائے گی۔ 23 بےشک اِس وقت تُو لبنان میں
رہتی ہے اور تیرا بسیرا دیودار کے درختوں میں ہے۔ لیکن
جلد ہی تُو آہیں بھر بھر کر دردِ زہ میں مبتلا ہو جائے گی، تُو جنم
دینے والی عورت کی طرح پیچ و تاب کھائے گی۔"

24 رب فرماتا ہے، "اے یہوداہ کے بادشاہ
یہویاکین** بن یہویقیم، میری حیات کی قسم! خواہ تُو میرے
دہنے ہاتھ کی مہردار انگوٹھی کیوں نہ ہوتا تو بھی مَیں تجھے اُتار کر
پھینک دیتا۔ 25 مَیں تجھے اُس جانی دشمن کے حوالے
کروں گا جس سے تُو ڈرتا ہے یعنی بابل کے بادشاہ نبوکدنضر
اور اُس کی قوم کے حوالے۔ 26 مَیں تجھے تیری ماں سمیت
ایک اجنبی ملک میں پھینک دوں گا۔ جہاں تم پیدا نہیں
ہوئے وہیں وفات پاؤ گے۔ 27 تم وطن میں واپس آنے
کے شدید آرزومند ہو گے لیکن اُس میں کبھی نہیں لَوٹو گے۔"

28 لوگ اعتراض کرتے ہیں، "کیا یہ آدمی یہویاکین**
واقعی ایسا حقیر اور ٹوٹا پھوٹا برتن ہے جو کسی کو بھی پسند نہیں
آتا؟ اُسے اپنے بچوں سمیت کیوں زور سے نکال کر کسی

---

*عاشق: یعنی یہوداہ کے اتحادی **عبرانی میں یہویاکین کا مترادف کونیاہ مستعمل ہے۔

نامعلوم ملک میں پھینک دیا جائے گا؟“
29 اے ملک، اے ملک، اے ملک! رب کا پیغام
سن! 30 رب فرماتا ہے، ”رجسٹر میں درج کرو کہ یہ آدمی
بے اولاد ہے، کہ یہ عمر بھر ناکام رہے گا۔ کیونکہ اُس کے
بچوں میں سے کوئی داؤد کے تخت پر بیٹھ کر یہوداہ کی
حکومت کرنے میں کامیاب نہیں ہو گا۔“

رب قوم کے صحیح گلہ بان مقرر کرے گا

23 رب فرماتا ہے، ”اُن گلہ بانوں پر افسوس جو میری
چراگاہ کی بھیڑوں کو تباہ کر کے منتشر کر رہے ہیں۔“ 2 اِس
لئے رب جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، ”اے میری قوم
کو چَرانے والے گلہ بانو، مَیں تمہاری شریر حرکتوں کی مناسب
سزا دوں گا، کیونکہ تم نے میری بھیڑوں کی فکر نہیں کی بلکہ
اُنہیں منتشر کر کے تتر بتر کر دیا ہے۔“ رب فرماتا ہے،
”سنو، مَیں تمہاری شریر حرکتوں سے نپٹ لوں گا۔
3 مَیں خود اپنے ریوڑ کی بچی ہوئی بھیڑوں کو جمع
کروں گا۔ جہاں بھی مَیں نے اُنہیں منتشر کر دیا تھا، اُن
تمام ممالک سے مَیں اُنہیں اُن کی اپنی چراگاہ میں واپس
لاؤں گا۔ وہاں وہ پھلیں پھولیں گے، اور اُن کی تعداد بڑھتی
جائے گی۔ 4 مَیں ایسے گلہ بانوں کو اُن پر مقرر کروں گا جو
اُن کی صحیح گلہ بانی کریں گے۔ آئندہ نہ وہ خوف کھائیں گے،
نہ گھبرا جائیں گے۔ ایک بھی گم نہیں ہو جائے گا۔“ یہ رب کا
فرمان ہے۔

رب صحیح بادشاہ مقرر کرے گا

5 رب فرماتا ہے، ”وہ وقت آنے والا ہے کہ مَیں
داؤد کے لئے ایک راست باز کونپل پھوٹنے دوں گا، ایک
ایسا بادشاہ جو حکمت سے حکومت کرے گا، جو ملک میں
انصاف اور راستی قائم رکھے گا۔ 6 اُس کے دورِ حکومت میں
یہوداہ کو چھٹکارا ملے گا اور اسرائیل محفوظ زندگی گزارے گا۔
وہ 'رب ہماری راست بازی' کہلائے گا۔
7 چنانچہ وہ وقت آنے والا ہے جب لوگ قسم کھاتے
وقت نہیں کہیں گے، 'رب کی حیات کی قسم جو اسرائیلیوں کو
مصر سے نکال لایا۔' 8 اِس کے بجائے وہ کہیں گے، 'رب
کی حیات کی قسم جو اسرائیلیوں کو شمالی ملک اور دیگر اُن تمام
ممالک سے نکال لایا جن میں اُس نے اُنہیں منتشر کر دیا
تھا۔' اُس وقت وہ دوبارہ اپنے ہی ملک میں بسیں گے۔“ یہ
رب کا فرمان ہے۔

جھوٹے نبیوں پر یقین مت کرنا

9 جھوٹے نبیوں کو دیکھ کر میرا دل ٹوٹ گیا ہے،
میری تمام ہڈیاں لرز رہی ہیں۔ مَیں نشے میں دُھت آدمی
کی مانند ہوں۔ مَے سے مغلوب شخص کی طرح مَیں رب
اور اُس کے مقدّس الفاظ کے سبب سے ڈگمگا رہا ہوں۔
10 یہ ملک زناکاروں سے بھرا ہوا ہے، اِس لئے
اُس پر اللہ کی لعنت ہے۔ زمین جھلس گئی ہے، بیابان کی
چراگاہوں کی ہریالی مرجھا گئی ہے۔ نبی غلط راہ پر دوڑ رہے
ہیں، اور جس میں وہ طاقت ور ہیں وہ ٹھیک نہیں۔ 11 رب
فرماتا ہے، ”نبی اور امام دونوں ہی بے دین ہیں۔ مَیں نے
اپنے گھر میں بھی اُن کا بُرا کام پایا ہے۔ 12 اِس لئے
جہاں بھی چلیں وہ پھسل جائیں گے، وہ اندھیرے میں ٹھوکر
کھا کر گر جائیں گے۔ کیونکہ مَیں مقررہ وقت پر اُن پر
آفت لاؤں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
13 ”مَیں نے دیکھا کہ سامریہ کے نبی بعل کے نام
میں نبوت کر کے میری قوم اسرائیل کو غلط راہ پر لائے۔ یہ
قابلِ گھن ہے، 14 لیکن جو کچھ مجھے یروشلم کے نبیوں میں

نظر آتا ہے وہ اُتنا ہی گھنونا ہے۔ وہ زنا کرتے اور جھوٹ کے پیروکار ہیں۔ ساتھ ساتھ وہ بدکاروں کی حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں، اور نتیجے میں کوئی بھی اپنی بدی سے باز نہیں آتا۔ میری نظر میں وہ سب سدوم کی مانند ہیں۔ ہاں، یروشلم کے باشندے عمورہ کے برابر ہیں۔“
15 اِس لئے رب اِن نبیوں کے بارے میں فرماتا ہے، ”مَیں اُنہیں کڑوا کھانا کھلاؤں گا اور زہریلا پانی پلاؤں گا، کیونکہ یروشلم کے نبیوں نے پورے ملک میں بے دینی پھیلائی ہے۔“

16 رب الافواج فرماتا ہے، ”نبیوں کی پیش گوئیوں پر دھیان مت دینا۔ وہ تمہیں فریب دے رہے ہیں۔ کیونکہ وہ رب کا کلام نہیں سناتے بلکہ محض اپنے دل میں سے اُبھرنے والی رویا پیش کرتے ہیں۔
17 جو مجھے حقیر جانتے ہیں اُنہیں وہ بتاتے رہتے ہیں، ’رب فرماتا ہے کہ حالات صحیح سلامت رہیں گے۔‘ جو اپنے دلوں کی ضد کے مطابق زندگی گزارتے ہیں، اُن سب کو وہ تسلی دے کر کہتے ہیں، ’تم پر آفت نہیں آئے گی۔‘
18 لیکن اُن میں سے کس نے رب کی مجلس میں شریک ہو کر وہ کچھ دیکھا اور سنا ہے جو رب بیان کر رہا ہے؟ کسی نے نہیں! کس نے توجہ دے کر اُس کا کلام سنا ہے؟ کسی نے نہیں!

19 دیکھو، رب کی غضب ناک آندھی چلنے لگی ہے، اُس کا تیزی سے گھومتا ہوا بگولا بے دینوں کے سروں پر منڈلا رہا ہے۔
20 اور رب کا یہ غضب اُس وقت تک ٹھنڈا نہیں ہو گا جب تک اُس کے دل کا ارادہ تکمیل تک نہ پہنچ جائے۔ آنے والے دنوں میں تمہیں اِس کی پوری سمجھ آئے گی۔

21 یہ نبی دوڑ کر اپنی باتیں سناتے رہتے ہیں اگرچہ مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا۔ گو مَیں اُن سے ہم کلام نہیں ہوا تو بھی یہ پیش گوئیاں کرتے ہیں۔
22 اگر یہ میری مجلس میں شریک ہوتے تو میری قوم کو میرے الفاظ سنا کر اُسے اُس کے بُرے چال چلن اور غلط حرکتوں سے ہٹانے کی کوشش کرتے۔“

23 رب فرماتا ہے، ”کیا مَیں صرف قریب کا خدا ہوں؟ ہرگز نہیں! مَیں دُور کا خدا بھی ہوں۔
24 کیا کوئی میری نظر سے غائب ہو سکتا ہے؟ نہیں، ایسی جگہ ہے نہیں جہاں وہ مجھ سے چھپ سکے۔ آسمان و زمین مجھ سے معمور رہتے ہیں۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

25 ”اِن نبیوں کی باتیں مجھ تک پہنچ گئی ہیں۔ یہ میرا نام لے کر جھوٹ بولتے ہیں کہ مَیں نے خواب دیکھا ہے، خواب دیکھا ہے!
26 یہ نبی جھوٹی پیش گوئیاں اور اپنے دلوں کے وسوسے سنانے سے کب باز آئیں گے؟
27 جو خواب وہ ایک دوسرے کو بتاتے ہیں اُن سے وہ چاہتے ہیں کہ میری قوم میرا نام یوں بھول جائے جس طرح اُن کے باپ دادا بعل کی پوجا کرنے سے میرا نام بھول گئے تھے۔“
28 رب فرماتا ہے، ”جس نبی نے خواب دیکھا ہو وہ بے شک اپنا خواب بیان کرے، لیکن جس پر میرا کلام نازل ہوا ہو وہ وفاداری سے میرا کلام سنائے۔ بھوسے کا گندم سے کیا واسطہ ہے؟“

29 رب فرماتا ہے، ”کیا میرا کلام آگ کی مانند نہیں؟ کیا وہ ہتھوڑے کی طرح چٹان کو ٹکڑے ٹکڑے نہیں کرتا؟“
30 چنانچہ رب فرماتا ہے، ”اب مَیں اُن نبیوں سے نپٹ لوں گا جو ایک دوسرے کے پیغامات چُرا کر دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ میری طرف سے ہیں۔“
31 رب فرماتا ہے، ”مَیں اُن سے نپٹ لوں گا جو اپنے شخصی خیالات سنا کر دعویٰ کرتے ہیں، ’یہ رب کا فرمان ہے۔‘“
32 رب فرماتا ہے، ”مَیں اُن سے نپٹ لوں گا جو جھوٹے خواب سنا کر میری قوم کو اپنی دھوکے بازی اور شیخی کی باتوں سے غلط

راہ پر لاتے ہیں، حالانکہ مَیں نے اُنہیں نہ بھیجا، نہ کچھ کہنے
کو کہا تھا۔ اُن لوگوں کا اِس قوم کے لئے کوئی بھی فائدہ
نہیں۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

رب کے لئے تم بوجھ کا باعث ہو

33 ”اے یرمیاہ، اگر اِس قوم کے عام لوگ یا امام یا
نبی تجھ سے پوچھیں، ’آج رب نے تجھ پر کلام کا کیا بوجھ
نازل کیا ہے؟‘ تو جواب دے، ’رب فرماتا ہے کہ تم ہی مجھ
پر بوجھ ہو! لیکن مَیں تمہیں اُتار پھینکوں گا۔‘ 34 اور اگر کوئی
نبی، امام یا عام شخص دعویٰ کرے، ’رب نے مجھ پر کلام کا
بوجھ نازل کیا ہے‘ تو مَیں اُسے اُس کے گھرانے سمیت سزا
دوں گا۔

35 اِس کے بجائے ایک دوسرے سے سوال کرو کہ
’رب نے کیا جواب دیا؟‘ یا ’رب نے کیا فرمایا؟‘ 36 آئندہ
رب کے پیغام کے لئے لفظ ’بوجھ‘ استعمال نہ کرو، کیونکہ جو
بھی بات تم کرو وہ تمہارا اپنا بوجھ ہو گی۔ کیونکہ تم زندہ خدا
کے الفاظ کو توڑ مروڑ کر بیان کرتے ہو، اُس کلام کو جو
رب الافواج ہمارے خدا نے نازل کیا ہے۔ 37 چنانچہ
آئندہ نبی سے صرف اِتنا ہی پوچھو کہ ’رب نے تجھے کیا
جواب دیا؟‘ یا ’رب نے کیا فرمایا؟‘ 38 لیکن اگر تم ’رب کا
بوجھ‘ کہنے پر اصرار کرو تو رب کا جواب سنو! چونکہ تم کہتے
ہو کہ ’مجھ پر رب کا بوجھ نازل ہوا ہے‘ گو مَیں نے یہ منع کیا
تھا، 39 اِس لئے مَیں تمہیں اپنی یاد سے مٹا کر یروشلم
سمیت اپنے حضور سے دُور پھینک دوں گا، گو مَیں نے خود
یہ شہر تمہیں اور تمہارے باپ دادا کو فراہم کیا تھا۔ 40 مَیں
تمہاری ابدی رُسوائی کراؤں گا، اور تمہاری شرمندگی ہمیشہ تک
یاد رہے گی۔“

انجیر کی دو ٹوکریاں

24 ایک دن رب نے مجھے رویا دکھائی۔ اُس وقت بابل
کا بادشاہ نبوکدنضر یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین* بن یہویقیم کو
یہوداہ کے بزرگوں، کاری گروں اور لوہاروں سمیت بابل
میں جلاوطن کر چکا تھا۔

رویا میں مَیں نے دیکھا کہ انجیروں سے بھری دو
ٹوکریاں رب کے گھر کے سامنے پڑی ہیں۔ 2 ایک ٹوکری
میں موسم کے شروع میں پکنے والے بہترین انجیر تھے جبکہ
دوسری میں خراب انجیر تھے جو کھائے بھی نہیں جا سکتے تھے۔
3 رب نے مجھ سے سوال کیا، ”اے یرمیاہ، تجھے کیا
نظر آتا ہے؟“ مَیں نے جواب دیا، ”مجھے انجیر نظر آتے
ہیں۔ کچھ بہترین ہیں جبکہ دوسرے اِتنے خراب ہیں کہ
اُنہیں کھایا بھی نہیں جا سکتا۔“
4 تب رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 5 ”رب اسرائیل
کا خدا فرماتا ہے کہ اچھے انجیر یہوداہ کے وہ لوگ ہیں جنہیں
مَیں نے جلاوطن کر کے ملکِ بابل میں بھیجا ہے۔ اُنہیں مَیں
مہربانی کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ 6 کیونکہ اُن پر مَیں اپنے
کرم کا اظہار کر کے اُنہیں اِس ملک میں واپس لاؤں گا۔
مَیں اُنہیں گراؤں گا نہیں بلکہ تعمیر کروں گا، اُنہیں جڑ سے
اُکھاڑوں گا نہیں بلکہ پنیری کی طرح لگاؤں گا۔ 7 مَیں
اُنہیں سمجھدار دل عطا کروں گا تاکہ وہ مجھے جان لیں، وہ پہچان
لیں کہ مَیں رب ہوں۔ تب وہ میری قوم ہوں گے اور مَیں
اُن کا خدا ہوں گا، کیونکہ وہ پورے دل سے میرے پاس
واپس آئیں گے۔
8 لیکن باقی لوگ اُن خراب انجیروں کی مانند ہیں جو
کھائے نہیں جا سکتے۔ اُن کے ساتھ مَیں وہ سلوک کروں گا
جو خراب انجیروں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اُن میں یہوداہ کا

*عبرانی میں یہویاکین کا مترادف کونیاہ مستعمل ہے۔

بادشاہ صِدقیاہ، اُس کے افسر، یروشلم اور یہوداہ میں بچے ہوئے
لوگ اور مصر میں پناہ لینے والے سب شامل ہیں۔ 9 مَیں
ہونے دوں گا کہ وہ دنیا کے تمام ممالک کے لئے دہشت
اور آفت کی علامت بن جائیں گے۔ جہاں بھی مَیں اُنہیں
منتشر کروں گا وہاں وہ عبرت انگیز مثال بن جائیں گے۔
ہر جگہ لوگ اُن کی بےعزتی، اُنہیں لعن طعن اور اُن پر لعنت
کریں گے۔ 10 جب تک وہ اُس ملک میں سے مٹ نہ
جائیں جو مَیں نے اُن کے باپ دادا کو دے دیا تھا اُس
وقت تک مَیں اُن کے درمیان تلوار، کال اور مہلک بیماریاں
بھیجتا رہوں گا۔“

ملک بابل میں 70 سال رہنے کی پیش گوئی

25 یہویقیم بن یوسیاہ کی حکومت کے چوتھے سال میں
اللہ کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔ اُسی سال بابل کا بادشاہ
نبوکدنضر تخت نشین ہوا تھا۔ یہ کلام یہوداہ کے تمام باشندوں
کے بارے میں تھا۔ 2 چنانچہ یرمیاہ نبی نے یروشلم کے تمام
باشندوں اور یہوداہ کی پوری قوم سے مخاطب ہو کر کہا،
3 ”23 سال سے رب کا کلام مجھ پر نازل ہوتا رہا
ہے یعنی یوسیاہ بن امون کی حکومت کے تیرھویں سال سے
لے کر آج تک۔ بار بار مَیں تمہیں پیغامات سناتا رہا ہوں،
لیکن تم نے دھیان نہیں دیا۔ 4 میرے علاوہ رب دیگر تمام
نبیوں کو بھی بار بار تمہارے پاس بھیجتا رہا، لیکن تم نے نہ
سنا، نہ توجہ دی، 5 گو میرے خادم تمہیں بار بار آگاہ کرتے
رہے، ’توبہ کرو! ہر ایک اپنی غلط راہوں اور بُری حرکتوں
سے باز آ کر واپس آئے۔ پھر تم ہمیشہ تک اُس ملک میں
رہو گے جو رب نے تمہیں اور تمہارے باپ دادا کو عطا کیا
تھا۔ 6 اجنبی معبودوں کی پیروی کر کے اُن کی خدمت اور
پوجا مت کرنا! اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے بتوں سے
مجھے طیش نہ دلانا، ورنہ مَیں تمہیں نقصان پہنچاؤں گا۔‘“
7 رب فرماتا ہے، ”افسوس! تم نے میری نہ سنی بلکہ
مجھے اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے بتوں سے غصہ دلا کر
اپنے آپ کو نقصان پہنچایا۔“ 8 رب الافواج فرماتا ہے،
”چونکہ تم نے میرے پیغامات پر دھیان نہ دیا، 9 اِس لئے
مَیں شمال کی تمام قوموں اور اپنے خادم بابل کے بادشاہ
نبوکدنضر کو بلا لوں گا تاکہ وہ اِس ملک، اِس کے باشندوں
اور گرد و نواح کے ممالک پر حملہ کریں۔ تب یہ صفحۂ ہستی
سے یوں مٹ جائیں گے کہ لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو
جائیں گے اور وہ اُن کا مذاق اُڑائیں گے۔ یہ علاقے دائمی
کھنڈرات بن جائیں گے۔ 10 مَیں اُن کے درمیان
خوشی و شادمانی اور دولھے دلھن کی آوازیں بند کر دوں گا۔
چکّیاں خاموش پڑ جائیں گی اور چراغ بجھ جائیں گے۔ 11 پورا
ملک ویران و سنسان ہو جائے گا، چاروں طرف ملبے کے
ڈھیر نظر آئیں گے۔ تب تم اور ارد گرد کی قومیں 70 سال
تک شاہِ بابل کی خدمت کرو گے۔
12 لیکن 70 سال کے بعد مَیں شاہِ بابل اور اُس
کی قوم کو مناسب سزا دوں گا۔ مَیں ملکِ بابل کو یوں برباد
کروں گا کہ وہ ہمیشہ تک ویران و سنسان رہے گا۔ 13 اُس
وقت مَیں اُس ملک پر سب کچھ نازل کروں گا جو مَیں نے
اُس کے بارے میں فرمایا ہے، سب کچھ پورا ہو جائے گا جو
اِس کتاب میں درج ہے اور جس کی پیش گوئی یرمیاہ نے
تمام اقوام کے بارے میں کی ہے۔ 14 اُس وقت اُنہیں
بھی متعدد قوموں اور بڑے بڑے بادشاہوں کی خدمت
کرنی پڑے گی۔ یوں مَیں اُنہیں اُن کی حرکتوں اور اعمال
کا مناسب اجر دوں گا۔“

رب کے غضب کا پیالہ

15 رب جو اسرائیل کا خدا ہے مجھ سے ہم کلام ہوا،
”دیکھ، میرے ہاتھ میں میرے غضب سے بھرا ہوا پیالہ
ہے۔ اِسے لے کر اُن تمام قوموں کو پلا دے جن کے پاس
مَیں تجھے بھیجتا ہوں۔ 16 جو بھی قوم یہ پیئے وہ میری تلوار
کے آگے ڈگمگاتی ہوئی دیوانہ ہو جائے گی۔“
17 چنانچہ مَیں نے رب کے ہاتھ سے پیالہ لے کر
اُسے اُن تمام اقوام کو پلا دیا جن کے پاس رب نے مجھے
بھیجا۔ 18 پہلے یروشلم اور یہوداہ کے شہروں کو اُن کے
بادشاہوں اور بزرگوں سمیت غضب کا پیالہ پینا پڑا۔ تب
ملک ملبے کا ڈھیر بن گیا جسے دیکھ کر لوگوں کے رونگٹے
کھڑے ہو گئے۔ آج تک وہ مذاق اور لعنت کا نشانہ ہے۔
19 پھر یکے بعد دیگرے متعدد قوموں کو غضب کا
پیالہ پینا پڑا۔ ذیل میں اُن کی فہرست ہے:
مصر کا بادشاہ فرعون، اُس کے درباری، افسر، پوری مصری
قوم 20 اور ملک میں بسنے والے غیرملکی،
ملکِ عُوض کے تمام بادشاہ،
فلستی بادشاہ اور اُن کے شہر اسقلون، غزہ اور عقرون، نیز
فلستی شہر اشدود کا بچا کھچا حصہ،
21 ادوم، موآب اور عمون،
22 صور اور صیدا کے تمام بادشاہ،
بحیرۂ روم کے ساحلی علاقے،
23 ددان، تیما اور بوز کے شہر، وہ قومیں جو ریگستان کے
کنارے کنارے رہتی ہیں،
24 ملکِ عرب کے تمام بادشاہ،
ریگستان میں مل کر بسنے والے غیرملکیوں کے بادشاہ،
25 زِمری، عیلام اور مادی کے تمام بادشاہ،
26 شمال کے دُور و نزدیک کے تمام بادشاہ۔
یکے بعد دیگرے دنیا کے تمام ممالک کو غضب کا پیالہ
پینا پڑا۔ آخر میں سیسک کے بادشاہ* کو بھی یہ پیالہ پینا
پڑا۔
27 پھر رب نے کہا، ”اُنہیں بتا، ’رب الافواج جو
اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ غضب کا پیالہ خوب پیو! اِتنا
پیو کہ نشے میں آ کر قَے آنے لگے۔ اُس وقت تک پیتے
جاؤ جب تک تم میری تلوار کے آگے گر کر پڑے نہ رہو۔‘
28 اگر وہ تیرے ہاتھ سے پیالہ نہ لیں بلکہ اُسے پینے سے
انکار کریں تو اُنہیں بتا، ’رب الافواج خود فرماتا ہے کہ پیو!
29 دیکھو، جس شہر پر میرے نام کا ٹھپا لگا ہے اُسی پر مَیں
آفت لانے لگا ہوں۔ اگر مَیں نے اُسی سے شروع کیا تو
پھر تم کس طرح بچے رہو گے؟ یقیناً تمہیں سزا ملے گی،
کیونکہ مَیں نے طے کر لیا ہے کہ دنیا کے تمام باشندے تلوار
کی زد میں آ جائیں۔‘“ یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔

تمام اقوام کی عدالت

30 ”اے یرمیاہ، اُنہیں یہ تمام پیش گوئیاں سنا کر بتا
کہ رب بلندیوں سے دہاڑے گا۔ اُس کی مقدّس سکونت گاہ
سے اُس کی کڑکتی آواز نکلے گی، وہ زور سے اپنی چراگاہ کے
خلاف گرجے گا۔ جس طرح انگور کا رس نکالنے والے انگور کو
روندتے وقت زور سے نعرے لگاتے ہیں اُسی طرح وہ
نعرے لگائے گا، البتہ جنگ کے نعرے۔ کیونکہ وہ دنیا کے
تمام باشندوں کے خلاف جنگ کے نعرے لگائے گا۔ 31 اُس
کا شور دنیا کی انتہا تک گونجے گا، کیونکہ رب عدالت میں
اقوام سے مقدمہ لڑے گا، وہ تمام انسانوں کا انصاف کر
کے شریروں کو تلوار کے حوالے کر دے گا۔“ یہ رب کا فرمان
ہے۔ 32 رب الافواج فرماتا ہے، ”دیکھو، یکے بعد دیگرے

*غالباً اِس سے مُراد بابل کا بادشاہ ہے۔

تمام قوموں پر آفت نازل ہو رہی ہے، زمین کی انتہا سے
زبردست طوفان آ رہا ہے۔ **33** اُس وقت رب کے مارے
ہوئے لوگوں کی لاشیں دنیا کے ایک سرے سے دوسرے
سرے تک پڑی رہیں گی۔ نہ کوئی اُن پر ماتم کرے گا، نہ
اُنہیں اُٹھا کر دفن کرے گا۔ وہ کھیت میں بکھرے گوبر کی
طرح زمین پر پڑی رہیں گی۔
34 اے گلہ بانو، واویلا کرو! اے ریوڑ کے راہنماؤ،
راکھ میں لوٹ پوٹ ہو جاؤ! کیونکہ وقت آ گیا ہے کہ تمہیں
ذبح کیا جائے۔ تم گر کر نازک برتن کی طرح پاش پاش ہو
جاؤ گے۔ **35** گلہ بان کہیں بھی بھاگ کر پناہ نہیں لے
سکیں گے، ریوڑ کے راہنما بچ ہی نہیں سکیں گے۔ **36** سنو!
گلہ بانوں کی چیخیں اور ریوڑ کے راہنماؤں کی آہیں! کیونکہ
رب اُن کی چراگاہ کو تباہ کر رہا ہے۔ **37** پُرسکون مرغزاروں
کا ستیاناس ہو گا جب رب کا سخت غضب نازل ہو گا،
38 جب رب جوان شیرببر کی طرح اپنی چھپنے کی جگہ سے
نکل کر لوگوں پر ٹوٹ پڑے گا۔ تب ظالم کی تیز تلوار اور
رب کا شدید قہر اُن کا ملک تباہ کرے گا۔“

رب کے گھر میں یرمیاہ کا پیغام

26 جب یہویقیم بن یوسیاہ یہوداہ کے تخت پر بیٹھ گیا تو
تھوڑی دیر کے بعد رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔ **2** رب
نے فرمایا، ”اے یرمیاہ، رب کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو کر
اُن تمام لوگوں سے مخاطب ہو جو رب کے گھر میں سجدہ کرنے
کے لئے یہوداہ کے دیگر شہروں سے آئے ہیں۔ اُنہیں میرا
پورا پیغام سنا دے، ایک بات بھی نہ چھوڑ! **3** شاید وہ سنیں
اور ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آ جائے۔ اِس صورت میں
مَیں پچھتا کر اُن پر وہ سزا نازل نہیں کروں گا جس کا
منصوبہ مَیں نے اُن کے بُرے اعمال دیکھ کر باندھ لیا ہے۔
4 اُنہیں بتا، ’رب فرماتا ہے کہ میری سنو اور میری
اُس شریعت پر عمل کرو جو مَیں نے تمہیں دی ہے۔ **5** نیز،
نبیوں کے پیغامات پر دھیان دو۔ افسوس، گو مَیں اپنے
خادموں کو بار بار تمہارے پاس بھیجتا رہا تو بھی تم نے اُن کی
نہ سنی۔ **6** اگر تم آئندہ بھی نہ سنو تو مَیں اِس گھر کو یوں تباہ
کروں گا جس طرح مَیں نے سَیلا کا مقدِس تباہ کیا تھا۔
مَیں اِس شہر کو بھی یوں خاک میں ملا دوں گا کہ عبرت انگیز
مثال بن جائے گا۔ دنیا کی تمام قوموں میں جب کوئی اپنے
دشمن پر لعنت بھیجنا چاہے تو وہ کہے گا کہ اُس کا یروشلم کا سا
انجام ہو۔‘“

یرمیاہ کی عدالت

7 جب یرمیاہ نے رب کے گھر میں رب کے یہ
الفاظ سنائے تو اماموں، نبیوں اور تمام باقی لوگوں نے غور
سے سنا۔ **8** یرمیاہ نے اُنہیں سب کچھ پیش کیا جو رب نے
اُسے سنانے کو کہا تھا۔ لیکن جونہی وہ اختتام پر پہنچ گیا تو
امام، نبی اور باقی تمام لوگ اُسے پکڑ کر چیخنے لگے، ”تجھے مرنا
ہی ہے! **9** تُو رب کا نام لے کر کیوں کہہ رہا ہے کہ رب کا
گھر سَیلا کی طرح تباہ ہو جائے گا، اور یروشلم ملبے کا ڈھیر
بن کر غیرآباد ہو جائے گا؟“ ایسی باتیں کہہ کر تمام لوگوں
نے رب کے گھر میں یرمیاہ کو گھیرے رکھا۔
10 جب یہوداہ کے بزرگوں کو اِس کی خبر ملی تو وہ
شاہی محل سے نکل کر رب کے گھر کے پاس پہنچے۔ وہاں وہ
رب کے گھر کے صحن کے نئے دروازے میں بیٹھ گئے تاکہ
یرمیاہ کی عدالت کریں۔ **11** تب اماموں اور نبیوں نے
بزرگوں اور تمام لوگوں کے سامنے یرمیاہ پر الزام لگایا، ”لازم
ہے کہ اِس آدمی کو سزائے موت دی جائے! کیونکہ اِس نے
اِس شہر یروشلم کے خلاف نبوت کی ہے۔ آپ نے اپنے

کانوں سے یہ بات سنی ہے۔“
12 تب یرمیاہ نے بزرگوں اور باقی تمام لوگوں سے
کہا، ”رب نے خود مجھے یہاں بھیجا تاکہ مَیں رب کے گھر
اور یروشلم کے خلاف اُن تمام باتوں کی پیش گوئی کروں جو
آپ نے سنی ہیں۔ 13 چنانچہ اپنی راہوں اور اعمال کو
درست کریں! رب اپنے خدا کی سنیں تاکہ وہ پچھتا کر آپ
پر وہ سزا نازل نہ کرے جس کا اعلان اُس نے کیا ہے۔
14 جہاں تک میرا تعلق ہے، مَیں تو آپ کے ہاتھ میں
ہوں۔ میرے ساتھ وہ سلوک کریں جو آپ کو اچھا اور
مناسب لگے۔ 15 لیکن ایک بات جان لیں۔ اگر آپ مجھے
سزائے موت دیں تو آپ بےقصور کے قاتل ٹھہریں گے۔
آپ اور یہ شہر اُس کے تمام باشندوں سمیت قصوروار
ٹھہریں گے۔ کیونکہ رب ہی نے مجھے آپ کے پاس بھیجا
تاکہ آپ کے سامنے ہی یہ باتیں کروں۔“
16 یہ سن کر بزرگوں اور عوام کے تمام لوگوں نے
اماموں اور نبیوں سے کہا، ”یہ آدمی سزائے موت کے لائق
نہیں ہے! کیونکہ اُس نے رب ہمارے خدا کا نام لے کر
ہم سے بات کی ہے۔“
17 پھر ملک کے کچھ بزرگ کھڑے ہو کر پوری جماعت
سے مخاطب ہوئے، 18 ”جب حِزقیاہ یہوداہ کا بادشاہ تھا تو
مورشت کے رہنے والے نبی میکاہ نے نبوت کر کے یہوداہ
کے تمام باشندوں سے کہا، ’رب الافواج فرماتا ہے کہ صیون
پر کھیت کی طرح ہل چلایا جائے گا، اور یروشلم ملبے کا ڈھیر
بن جائے گا۔ رب کے گھر کی پہاڑی پر گنجان جنگل اُگے گا۔‘
19 کیا یہوداہ کے بادشاہ حِزقیاہ یا یہوداہ کے کسی اَور شخص
نے میکاہ کو سزائے موت دی؟ ہرگز نہیں، بلکہ حِزقیاہ نے
رب کا خوف مان کر اُس کا غصہ ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی۔
نتیجے میں رب نے پچھتا کر وہ سزا اُن پر نازل نہ کی جس کا
اعلان وہ کر چکا تھا۔ سنیں، اگر ہم یرمیاہ کو سزائے موت
دیں تو اپنے آپ پر سخت سزا لائیں گے۔“

اُوریاہ نبی کا قتل

20 اُن دنوں میں ایک اَور نبی بھی یرمیاہ کی طرح
رب کا نام لے کر نبوت کرتا تھا۔ اُس کا نام اُوریاہ بن
سمعیاہ تھا، اور وہ قِریَت یعریم کا رہنے والا تھا۔ اُس نے
بھی یروشلم اور یہوداہ کے خلاف وہی پیش گوئیاں سنائیں
جو یرمیاہ سناتا تھا۔
21 جب یہویقیم بادشاہ اور اُس کے تمام فوجی اور
سرکاری افسروں نے اُس کی باتیں سنیں تو بادشاہ نے اُسے
مار ڈالنے کی کوشش کی۔ لیکن اُوریاہ کو اِس کی خبر ملی، اور وہ
ڈر کر بھاگ گیا۔ چلتے چلتے وہ مصر پہنچ گیا۔ 22 تب یہویقیم
نے اِلناتن بن عکبور اور چند ایک آدمیوں کو وہاں بھیج دیا۔
23 وہاں پہنچ کر وہ اُوریاہ کو پکڑ کر یہویقیم کے پاس واپس
لائے۔ بادشاہ کے حکم پر اُس کا سر قلم کر دیا گیا اور اُس کی
نعش کو نچلے طبقے کے لوگوں کے قبرستان میں دفنایا گیا۔
24 لیکن یرمیاہ کی جان چھوٹ گئی۔ اُسے عوام کے
حوالے نہ کیا گیا، گو وہ اُسے مار ڈالنا چاہتے تھے، کیونکہ
اخی قام بن سافن اُس کے حق میں تھا۔

جوئے کی علامت

27 جب صِدقیاہ بن یوسیاہ یہوداہ کے تخت پر بیٹھ گیا تو
رب یرمیاہ سے ہم کلام ہوا۔ 2 رب نے مجھے فرمایا،
”اپنے لئے جوا اور اُس کے رسّے بنا کر اُسے اپنی
گردن پر رکھ لے! 3 پھر ادوم، موآب، عمون، صور اور صیدا
کے شاہی سفیروں کے پاس جا جو اِس وقت یروشلم میں
صِدقیاہ بادشاہ کے پاس جمع ہیں۔ 4 اُن کے ہاتھ اُن کے

بادشاہوں کو پیغام بھیج، ’رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے
فرماتا ہے کہ **5** مَیں نے اپنا ہاتھ بڑھا کر بڑی قدرت
سے دنیا کو انسان و حیوان سمیت خلق کیا ہے، اور مَیں ہی یہ
چیزیں اُسے عطا کرتا ہوں جو میری نظر میں لائق ہے۔
6 اِس وقت مَیں تمہارے تمام ممالک کو اپنے خادم شاہِ بابل
نبوکدنضر کے حوالے کروں گا۔ جنگلی جانور تک سب اُس
کے تابع ہو جائیں گے۔ **7** تمام اقوام اُس کی اور اُس کے
بیٹے اور پوتے کی خدمت کریں گی۔ پھر ایک وقت آئے گا
کہ بابل کی حکومت ختم ہو جائے گی۔ تب متعدد قومیں اور
بڑے بڑے بادشاہ اُسے اپنے ہی تابع کر لیں گے۔ **8** لیکن
اِس وقت لازم ہے کہ ہر قوم اور سلطنت شاہِ بابل نبوکدنضر
کی خدمت کر کے اُس کا جوا قبول کرے۔ جو انکار کرے
اُسے مَیں تلوار، کال اور مہلک بیماریوں سے اُس وقت تک
سزا دوں گا جب تک وہ پورے طور پر نبوکدنضر کے ہاتھ
سے تباہ نہ ہو جائے۔ یہ رب کا فرمان ہے۔

9 چنانچہ اپنے نبیوں، فال گیروں، خواب دیکھنے
والوں، قسمت کا حال بتانے والوں اور جادوگروں پر دھیان
نہ دو جب وہ تمہیں بتاتے ہیں کہ تم شاہِ بابل کی خدمت نہیں
کرو گے۔ **10** کیونکہ وہ تمہیں جھوٹی پیش گوئیاں پیش کر رہے
ہیں جن کا صرف یہ نتیجہ نکلے گا کہ مَیں تمہیں وطن سے نکال
کر منتشر کروں گا اور تم ہلاک ہو جاؤ گے۔ **11** لیکن جو قوم
شاہِ بابل کا جوا قبول کر کے اُس کی خدمت کرے اُسے مَیں
اُس کے اپنے ملک میں رہنے دوں گا، اور وہ اُس کی کھیتی باڑی
کر کے اُس میں بسے گی۔ یہ رب کا فرمان ہے۔‘‘

12 مَیں نے یہی پیغام یہوداہ کے بادشاہ صِدقیاہ کو
بھی سنایا۔ مَیں بولا، ’’شاہِ بابل کے جوئے کو قبول کر کے
اُس کی اور اُس کی قوم کی خدمت کرو تو تم زندہ رہو گے۔
13 کیا ضرورت ہے کہ تُو اپنی قوم سمیت تلوار، کال اور
مہلک بیماریوں کی زد میں آ کر ہلاک ہو جائے؟ کیونکہ رب
نے فرمایا ہے کہ ہر قوم جو شاہِ بابل کی خدمت کرنے سے
انکار کرے اُس کا یہی انجام ہو گا۔ **14** اُن نبیوں پر توجہ
مت دینا جو تم سے کہتے ہیں، ’تم شاہِ بابل کی خدمت نہیں
کرو گے۔‘ اُن کی یہ پیش گوئی جھوٹ ہی ہے۔ **15** رب
فرماتا ہے، ’مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا بلکہ وہ میرا نام لے
کر جھوٹی پیش گوئیاں سنا رہے ہیں۔ اگر تم اُن کی سنو تو
مَیں تمہیں منتشر کر دوں گا، اور تم نبوت کرنے والے اُن
نبیوں سمیت ہلاک ہو جاؤ گے۔‘‘‘

16 پھر مَیں اماموں اور پوری قوم سے مخاطب ہوا،
’’رب فرماتا ہے، ’اُن نبیوں کی نہ سنو جو نبوت کر کے کہتے
ہیں کہ اب رب کے گھر کا سامان جلد ہی ملکِ بابل سے
واپس لایا جائے گا۔ وہ تمہیں جھوٹی پیش گوئیاں بیان کر
رہے ہیں۔ **17** اُن پر توجہ مت دینا۔ بابل کے بادشاہ کی
خدمت کرو تو تم زندہ رہو گے۔ یہ شہر کیوں ملبے کا ڈھیر بن
جائے؟ **18** اگر یہ لوگ واقعی نبی ہوں اور اُنہیں رب کا
کلام ملا ہو تو اُنہیں رب کے گھر، شاہی محل اور یروشلم میں
اب تک بچے ہوئے سامان کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ وہ
رب الافواج سے شفاعت کریں کہ یہ چیزیں ملکِ بابل نہ
لے جائی جائیں بلکہ یہیں رہیں۔

22-19 اب تک پیتل کے ستون، پیتل کا حوض بنام
سمندر، پانی کے باسن اُٹھانے والی ہتھ گاڑیاں اور اِس شہر کا
باقی بچا ہوا سامان یہیں موجود ہے۔ نبوکدنضر نے اِنہیں
اُس وقت اپنے ساتھ نہیں لیا تھا جب وہ یہوداہ کے بادشاہ
یہویاکین بن یہویقیم کو یروشلم اور یہوداہ کے تمام شرفا سمیت
جلاوطن کر کے ملکِ بابل لے گیا تھا۔ لیکن رب الافواج جو
اسرائیل کا خدا ہے اِن چیزوں کے بارے میں فرماتا ہے
کہ جتنی بھی قیمتی چیزیں اب تک رب کے گھر، شاہی محل یا

یروشلم میں کہیں اَور بچ گئی ہیں وہ بھی ملکِ بابل میں
پہنچائی جائیں گی۔ وہیں وہ اُس وقت تک رہیں گی جب
تک مَیں اُن پر نظر ڈال کر اُنہیں اِس جگہ واپس نہ لاؤں۔‘
یہ رب کا فرمان ہے۔“

حننیاہ نبی کی مخالفت

28 اُسی سال کے پانچویں مہینے* میں جِبعون کا رہنے
والا نبی حننیاہ بن عزور رب کے گھر میں آیا۔ اُس وقت یعنی
صِدقیاہ کی حکومت کے چوتھے سال میں وہ اماموں اور قوم
کی موجودگی میں مجھ سے مخاطب ہوا، 2 ”رب الافواج جو
اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ مَیں شاہِ بابل کا جوا توڑ
ڈالوں گا۔ 3 دو سال کے اندر اندر مَیں رب کے گھر کا وہ
سارا سامان اِس جگہ واپس پہنچاؤں گا جو شاہِ بابل نبوکدنضر
یہاں سے نکال کر بابل لے گیا تھا۔ 4 اُس وقت مَیں
یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین** بن یہویقیم اور یہوداہ کے دیگر
تمام جلاوطنوں کو بھی بابل سے واپس لاؤں گا۔ کیونکہ مَیں
یقیناً شاہِ بابل کا جوا توڑ ڈالوں گا۔ یہ رب کا فرمان ہے۔“
5 یہ سن کر یرمیاہ نے اماموں اور رب کے گھر میں
کھڑے باقی پرستاروں کی موجودگی میں حننیاہ نبی سے کہا،
6 ”آمین! رب ایسا ہی کرے، وہ تیری پیش گوئی پوری کر
کے رب کے گھر کا سامان اور تمام جلاوطنوں کو بابل سے
اِس جگہ واپس لائے۔ 7 لیکن اُس پر توجہ دے جو مَیں تیری
اور پوری قوم کی موجودگی میں بیان کرتا ہوں! 8 قدیم
زمانے سے لے کر آج تک جتنے نبی مجھ سے اور تجھ سے
پہلے خدمت کرتے آئے ہیں اُنہوں نے متعدد ملکوں اور
بڑی بڑی سلطنتوں کے بارے میں نبوت کی تھی کہ اُن پر
جنگ، آفت اور مہلک بیماریاں نازل ہوں گی۔ 9 چنانچہ
خبردار! جو نبی سلامتی کی پیش گوئی کرے اُس کی تصدیق
اُس وقت ہوگی جب اُس کی پیش گوئی پوری ہو جائے گی۔
اُسی وقت لوگ جان لیں گے کہ اُسے واقعی رب کی طرف
سے بھیجا گیا ہے۔“
10 تب حننیاہ نے لکڑی کے جوئے کو یرمیاہ کی گردن
پر سے اُتار کر اُسے توڑ دیا۔ 11 تمام لوگوں کے سامنے
اُس نے کہا، ”رب فرماتا ہے کہ دو سال کے اندر اندر مَیں
اِسی طرح شاہِ بابل نبوکدنضر کا جوا تمام قوموں کی گردن پر
سے اُتار کر توڑ ڈالوں گا۔“ تب یرمیاہ وہاں سے چلا گیا۔
12 اِس واقعے کے تھوڑی دیر بعد رب یرمیاہ سے
ہم کلام ہوا، 13 ”جا، حننیاہ کو بتا، ’رب فرماتا ہے کہ تُو نے
لکڑی کا جوا تو توڑ دیا ہے، لیکن اُس کی جگہ تُو نے اپنی
گردن پر لوہے کا جوا رکھ لیا ہے۔‘ 14 کیونکہ رب الافواج
جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ مَیں نے لوہے کا جوا اِن
تمام قوموں پر رکھ دیا ہے تاکہ وہ نبوکدنضر کی خدمت کریں۔
اور نہ صرف یہ اُس کی خدمت کریں گے بلکہ مَیں جنگلی
جانوروں کو بھی اُس کے ہاتھ میں کر دوں گا۔“
15 پھر یرمیاہ نے حننیاہ سے کہا، ”اے حننیاہ، سن! گو
رب نے تجھے نہیں بھیجا تو بھی تُو نے اِس قوم کو جھوٹ پر
بھروسا رکھنے پر آمادہ کیا ہے۔ 16 اِس لئے رب فرماتا
ہے، ’مَیں تجھے رُوئے زمین پر سے مٹانے کو ہوں۔ اِسی
سال تُو مر جائے گا، اِس لئے کہ تُو نے رب سے سرکش
ہونے کا مشورہ دیا ہے۔‘“
17 اور ایسا ہی ہوا۔ اُسی سال کے ساتویں مہینے*
یعنی دو مہینے کے بعد حننیاہ نبی کوچ کر گیا۔

*جولائی تا اگست
**عبرانی میں یہویاکین کا مترادف کونیاہ مستعمل ہے۔
*ستمبر تا اکتوبر

یرمیاہ جلاوطنوں کو خط بھیجتا ہے

29 ایک دن یرمیاہ نبی نے یروشلم سے ایک خط ملکِ بابل
بھیجا۔ یہ خط اُن بچے ہوئے بزرگوں، اماموں، نبیوں اور
باقی اسرائیلیوں کے نام لکھا تھا جنہیں نبوکدنضر بادشاہ جلاوطن
کر کے بابل لے گیا تھا۔ **2** اُن میں یہویاکین بادشاہ،
اُس کی ماں اور درباری، اور یہوداہ اور یروشلم کے بزرگ،
کاری گر اور لوہار شامل تھے۔ **3** یہ خط اِلعاسہ بن سافن اور
جمریاہ بن خِلقیاہ کے ہاتھ بابل پہنچا جنہیں یہوداہ کے
بادشاہ صِدقیاہ نے بابل میں شاہِ بابل نبوکدنضر کے پاس بھیجا
تھا۔ خط میں لکھا تھا،

4 ”رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
’اے تمام جلاوطنو جنہیں مَیں یروشلم سے نکال کر بابل لے
گیا ہوں، دھیان سے سنو!

5 بابل میں گھر بنا کر اُن میں بسنے لگو۔ باغ لگا کر
اُن کا پھل کھاؤ۔ **6** شادی کر کے بیٹے بیٹیاں پیدا کرو۔
اپنے بیٹے بیٹیوں کی شادی کراؤ تاکہ اُن کے بھی بچے پیدا
ہو جائیں۔ دھیان دو کہ ملکِ بابل میں تمہاری تعداد کم نہ
ہو جائے بلکہ بڑھ جائے۔ **7** اُس شہر کی سلامتی کے طالب
رہو جس میں مَیں تمہیں جلاوطن کر کے لے گیا ہوں۔ رب
سے اُس کے لئے دعا کرو! کیونکہ تمہاری سلامتی اُسی کی
سلامتی پر منحصر ہے۔‘

8 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
’خبردار! تمہارے درمیان رہنے والے نبی اور قسمت کا حال
بتانے والے تمہیں فریب نہ دیں۔ اُن خوابوں پر توجہ مت
دینا جو یہ دیکھتے ہیں۔‘ **9** رب فرماتا ہے، ’یہ میرا نام لے
کر تمہیں جھوٹی پیش گوئیاں سناتے ہیں، گو مَیں نے اُنہیں
نہیں بھیجا۔‘ **10** کیونکہ رب فرماتا ہے، ’تمہیں بابل میں
رہتے ہوئے کُل 70 سال گزر جائیں گے۔ لیکن اِس کے
بعد مَیں تمہاری طرف رجوع کروں گا، مَیں اپنا پُرفضل وعدہ
پورا کر کے تمہیں واپس لاؤں گا۔‘ **11** کیونکہ رب فرماتا ہے،
’مَیں اُن منصوبوں سے خوب واقف ہوں جو مَیں نے
تمہارے لئے باندھے ہیں۔ یہ منصوبے تمہیں نقصان نہیں
پہنچائیں گے بلکہ تمہاری سلامتی کا باعث ہوں گے، تمہیں اُمید
دلا کر ایک اچھا مستقبل فراہم کریں گے۔ **12** اُس وقت تم
مجھے پکارو گے، تم آ کر مجھ سے دعا کرو گے تو مَیں تمہاری
سنوں گا۔ **13** تم مجھے تلاش کر کے پا لو گے۔ کیونکہ اگر تم
پورے دل سے مجھے ڈھونڈو **14** تو مَیں ہونے دوں گا کہ
تم مجھے پاؤ۔‘ یہ رب کا فرمان ہے۔ ’پھر مَیں تمہیں بحال کر
کے اُن تمام قوموں اور مقاموں سے جمع کروں گا جہاں
مَیں نے تمہیں منتشر کر دیا تھا۔ اور مَیں تمہیں اُس ملک میں
واپس لاؤں گا جس سے مَیں نے تمہیں نکال کر جلاوطن کر
دیا تھا۔‘ یہ رب کا فرمان ہے۔

15 تمہارا دعویٰ ہے کہ رب نے یہاں بابل میں بھی
ہمارے لئے نبی برپا کئے ہیں۔ **17-16** لیکن رب کا جواب
سنو! داؤد کے تخت پر بیٹھنے والے بادشاہ اور یروشلم میں بچے
ہوئے تمام باشندوں کے بارے میں رب الافواج فرماتا
ہے، ’تمہارے جتنے بھائی جلاوطنی سے بچ گئے ہیں اُن کے
خلاف مَیں تلوار، کال اور مہلک بیماریاں بھیج دوں گا۔ مَیں
اُنہیں گلے ہوئے انجیروں کی مانند بنا دوں گا، جو خراب
ہونے کی وجہ سے کھائے نہیں جا سکیں گے۔ **18** مَیں تلوار،
کال اور مہلک بیماریوں سے اُن کا یوں تعاقب کروں گا کہ
دنیا کے تمام ممالک اُن کی حالت دیکھ کر گھبرا جائیں گے۔
جس قوم میں بھی مَیں اُنہیں منتشر کروں گا وہاں لوگوں کے
رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ کسی پر لعنت بھیجتے وقت لوگ
کہیں گے کہ اُسے یہوداہ کے باشندوں کا سا انجام نصیب
ہو۔ ہر جگہ وہ مذاق اور رُسوائی کا نشانہ بن جائیں گے۔

19 کیوں؟ اِس لئے کہ اُنہوں نے میری نہ سنی، گو مَیں اپنے خادموں یعنی نبیوں کے ذریعے بار بار اُنہیں پیغامات بھیجتا رہا۔ لیکن تم نے بھی میری نہ سنی۔‘ یہ رب کا فرمان ہے۔

20 اب رب کا فرمان سنو، تم سب جو جلاوطن ہو چکے ہو، جنہیں مَیں یروشلم سے نکال کر بابل بھیج چکا ہوں۔ 21 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، ’اخی اب بن قولایاہ اور صِدقیاہ بن معسیاہ میرا نام لے کر تمہیں جھوٹی پیش گوئیاں سناتے ہیں۔ اِس لئے مَیں اُنہیں شاہِ بابل نبوکدنضر کے ہاتھ میں دوں گا جو اُنہیں تیرے دیکھتے دیکھتے سزائے موت دے گا۔ 22 اُن کا انجام عبرت انگیز مثال بن جائے گا۔ کسی پر لعنت بھیجتے وقت یہوداہ کے جلاوطن کہیں گے، ”رب تیرے ساتھ صِدقیاہ اور اخی اب کا سا سلوک کرے جنہیں شاہِ بابل نے آگ میں بھون لیا!“ 23 کیونکہ اُنہوں نے اسرائیل میں بے دین حرکتیں کی ہیں۔ اپنے پڑوسیوں کی بیویوں کے ساتھ زنا کرنے کے ساتھ ساتھ اُنہوں نے میرا نام لے کر ایسے جھوٹے پیغام سنائے ہیں جو مَیں نے اُنہیں سنانے کو نہیں کہا تھا۔ مجھے اِس کا پورا علم ہے، اور مَیں اِس کا گواہ ہوں۔‘ یہ رب کا فرمان ہے۔“

سمعیاہ کے لئے رب کا پیغام

24 رب نے فرمایا، ”بابل کے رہنے والے سمعیاہ نخلامی کو اطلاع دے، 25 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ تُو نے اپنی ہی طرف سے امام صفنیاہ بن معسیاہ کو خط بھیجا۔ دیگر اماموں اور یروشلم کے باقی تمام باشندوں کو بھی اِس کی کاپیاں مل گئیں۔ خط میں لکھا تھا،

26 ’رب نے آپ کو یہویدع کی جگہ اپنے گھر کی دیکھ بھال کرنے کی ذمہ داری دی ہے۔ آپ کی ذمہ داریوں میں یہ بھی شامل ہے کہ ہر دیوانے اور نبوت کرنے والے کو کاٹھ میں ڈال کر اُس کی گردن میں لوہے کی زنجیریں ڈالیں۔ 27 تو پھر آپ نے عنتوت کے رہنے والے یرمیاہ کے خلاف قدم کیوں نہیں اُٹھایا جو آپ کے درمیان نبوت کرتا رہتا ہے؟ 28 کیونکہ اُس نے ہمیں جو بابل میں ہیں خط بھیج کر مشورہ دیا ہے کہ دیر لگے گی، اِس لئے گھر بنا کر اُن میں بسنے لگو، باغ لگا کر اُن کا پھل کھاؤ۔‘“

29 جب صفنیاہ کو سمعیاہ کا خط مل گیا تو اُس نے یرمیاہ کو سب کچھ سنایا۔ 30 تب یرمیاہ پر رب کا کلام نازل ہوا، 31 ”تمام جلاوطنوں کو خط بھیج کر لکھ دے، ’رب سمعیاہ نخلامی کے بارے میں فرماتا ہے کہ گو مَیں نے سمعیاہ کو نہیں بھیجا تو بھی اُس نے تمہیں پیش گوئیاں سنا کر جھوٹ پر بھروسا رکھنے پر آمادہ کیا ہے۔ 32 چنانچہ رب فرماتا ہے کہ مَیں سمعیاہ نخلامی کو اُس کی اولاد سمیت سزا دوں گا۔ اِس قوم میں اُس کی نسل ختم ہو جائے گی، اور وہ خود اُن اچھی چیزوں سے لطف اندوز نہیں ہو گا جو مَیں اپنی قوم کو فراہم کروں گا۔ کیونکہ اُس نے رب سے سرکش ہونے کا مشورہ دیا ہے۔‘“

اسرائیل اور یہوداہ بحال ہو جائیں گے

30 رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، 2 ”رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ جو بھی پیغام مَیں نے تجھ پر نازل کئے اُنہیں کتاب کی صورت میں قلم بند کر! 3 کیونکہ رب فرماتا ہے کہ وہ وقت آنے والا ہے جب مَیں اپنی قوم اسرائیل اور یہوداہ کو بحال کر کے اُس ملک میں واپس لاؤں گا جو مَیں نے اُن کے باپ دادا کو میراث میں دیا تھا۔“

4 یہ اسرائیل اور یہوداہ کے بارے میں رب کے فرمان ہیں۔ 5 ”رب فرماتا ہے، ’خوف زدہ چیخیں سنائی دے رہی ہیں۔ امن کا نام و نشان تک نہیں بلکہ چاروں

طرف دہشت ہی دہشت پھیلی ہوئی ہے۔ 6 کیا مرد بچے جنم دے سکتا ہے؟ تو پھر تمام مرد کیوں اپنے ہاتھ کمر پر رکھ کر دردِ زہ میں مبتلا عورتوں کی طرح تڑپ رہے ہیں؟ ہر ایک کا رنگ فق پڑ گیا ہے۔

7 افسوس! وہ دن کتنا ہولناک ہو گا! اُس جیسا کوئی نہیں ہو گا۔ یعقوب کی اولاد کو بڑی مصیبت پیش آئے گی، لیکن آخرکار اُسے رہائی ملے گی۔‘ 8 رب فرماتا ہے، ’اُس دن مَیں اُن کی گردن پر رکھے جوئے اور اُن کی زنجیروں کو توڑ ڈالوں گا۔ تب وہ غیرملکیوں کے غلام نہیں رہیں گے 9 بلکہ رب اپنے خدا اور داؤد کی نسل کے اُس بادشاہ کی خدمت کریں گے جسے مَیں برپا کر کے اُن پر مقرر کروں گا۔‘

10 چنانچہ رب فرماتا ہے، ’اے یعقوب میرے خادم، مت ڈر! اے اسرائیل، دہشت مت کھا! دیکھ، مَیں تجھے دُوردراز علاقوں سے اور تیری اولاد کو جلاوطنی سے چھڑا کر واپس لے آؤں گا۔ یعقوب واپس آ کر سکون سے زندگی گزارے گا، اور اُسے پریشان کرنے والا کوئی نہیں ہو گا۔‘ 11 کیونکہ رب فرماتا ہے، ’مَیں تیرے ساتھ ہوں، مَیں ہی تجھے بچاؤں گا۔ مَیں اُن تمام قوموں کو نیست و نابود کر دوں گا جن میں مَیں نے تجھے منتشر کر دیا ہے، لیکن تجھے مَیں اِس طرح صفحۂ ہستی سے نہیں مٹاؤں گا۔ البتہ مَیں مناسب حد تک تیری تنبیہ کروں گا، کیونکہ مَیں تجھے سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑ سکتا۔‘

12 کیونکہ رب فرماتا ہے، ’تیرا زخم لاعلاج ہے، تیری چوٹ بھر ہی نہیں سکتی۔ 13 کوئی نہیں ہے جو تیرے حق میں بات کرے، تیرے پھوڑوں کا معالجہ اور تیری شفا ممکن ہی نہیں! 14 تیرے تمام عاشق* تجھے بھول گئے ہیں اور تیری پروا ہی نہیں کرتے۔ تیرا قصور بہت سنگین ہے، تجھ سے بے شمار گناہ سرزد ہوئے ہیں۔ اِسی لئے مَیں نے تجھے دشمن کی طرح مارا، ظالم کی طرح تنبیہ دی ہے۔

15 اب جب چوٹ لگ گئی ہے اور لاعلاج درد محسوس ہو رہا ہے تو تُو مدد کے لئے کیوں چیختا ہے؟ یہ مَیں ہی نے تیرے سنگین قصور اور متعدد گناہوں کی وجہ سے تیرے ساتھ کیا ہے۔

16 لیکن جو تجھے ہڑپ کریں اُنہیں بھی ہڑپ کیا جائے گا۔ تیرے تمام دشمن جلاوطن ہو جائیں گے۔ جنہوں نے تجھے لُوٹ لیا اُنہیں بھی لُوٹا جائے گا، جنہوں نے تجھے غارت کیا اُنہیں بھی غارت کیا جائے گا۔‘ 17 کیونکہ رب فرماتا ہے، ’مَیں تیرے زخموں کو بھر کر تجھے شفا دوں گا، کیونکہ لوگوں نے تجھے مردود قرار دے کر کہا ہے کہ صیون کو دیکھو جس کی فکر کوئی نہیں کرتا۔‘ 18 رب فرماتا ہے، ’دیکھو، مَیں یعقوب کے خیموں کی بدنصیبی ختم کروں گا، مَیں اسرائیل کے گھروں پر ترس کھاؤں گا۔ تب یروشلم کو کھنڈرات پر نئے سرے سے تعمیر کیا جائے گا، اور محل کو دوبارہ اُس کی پرانی جگہ پر کھڑا کیا جائے گا۔

19 اُس وقت وہاں شکرگزاری کے گیت اور خوشی منانے والوں کی آوازیں بلند ہو جائیں گی۔ اور مَیں دھیان دوں گا کہ اُن کی تعداد کم نہ ہو جائے بلکہ مزید بڑھ جائے۔ اُنہیں حقیر نہیں سمجھا جائے گا بلکہ مَیں اُن کی عزت بہت بڑھا دوں گا۔ 20 اُن کے بچے قدیم زمانے کی طرح محفوظ زندگی گزاریں گے، اور اُن کی جماعت مضبوطی سے میرے حضور قائم رہے گی۔ لیکن جتنوں نے اُن پر ظلم کیا ہے اُنہیں مَیں سزا دوں گا۔

21 اُن کا حکمران اُن کا اپنا ہم وطن ہو گا، وہ دوبارہ اُن میں سے اُٹھ کر تخت نشین ہو جائے گا۔ مَیں خود اُسے اپنے قریب لاؤں گا تو وہ میرے قریب آئے گا۔‘ کیونکہ

*عاشق سے مراد اسرائیل کے اتحادی ہے۔

رب فرماتا ہے، ’صرف وہی اپنی جان خطرے میں ڈال کر
میرے قریب آنے کی جرأت کر سکتا ہے جسے مَیں خود اپنے
قریب لایا ہوں۔ 22 اُس وقت تم میری قوم ہو گے اور
مَیں تمہارا خدا ہوں گا‘۔ ”

23 دیکھو، رب کا غضب زبردست آندھی کی طرح
نازل ہو رہا ہے۔ تیز بگولے کے جھونکے بے دینوں کے
سروں پر اُتر رہے ہیں۔ 24 اور رب کا شدید قہر اُس وقت
تک ٹھنڈا نہیں ہو گا جب تک اُس نے اپنے دل کے
منصوبوں کو تکمیل تک نہیں پہنچایا۔ آنے والے دنوں میں
تمہیں اِس کی صاف سمجھ آئے گی۔

جلاوطنوں کی واپسی

31 رب فرماتا ہے، ”اُس وقت مَیں تمام اسرائیلی گھرانوں
کا خدا ہوں گا، اور وہ میری قوم ہوں گے۔“ 2 رب فرماتا
ہے، ”تلوار سے بچے ہوئے لوگوں کو ریگستان میں ہی میرا
فضل حاصل ہوا ہے، اور اسرائیل اپنی آرام گاہ کے پاس
پہنچ رہا ہے۔“

3 رب نے دُور سے اسرائیل پر ظاہر ہو کر فرمایا، ”مَیں
نے تجھے ہمیشہ ہی پیار کیا ہے، اِس لئے مَیں تجھے بڑی
شفقت سے اپنے پاس کھینچ لایا ہوں۔ 4 اے کنواری اسرائیل،
تیری نئے سرے سے تعمیر ہو جائے گی، کیونکہ مَیں خود تجھے
تعمیر کروں گا۔ تُو دوبارہ اپنے دفوں سے آراستہ ہو کر خوشی
منانے والوں کے لوک ناچ کے لئے نکلے گی۔ 5 تُو دوبارہ
سامریہ کی پہاڑیوں پر انگور کے باغ لگائے گی۔ اور جو پودوں
کو لگائیں گے وہ خود اُن کے پھل سے لطف اندوز ہوں گے۔
6 کیونکہ وہ دن آنے والا ہے جب افرائیم کے پہاڑی علاقے
کے پہرے دار آواز دے کر کہیں گے، ’آؤ، ہم صیون کے
پاس جائیں تاکہ رب اپنے خدا کو سجدہ کریں۔‘ “

7 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”یعقوب کو دیکھ کر خوشی
مناؤ! قوموں کے سربراہ کو دیکھ کر شادمانی کا نعرہ مارو! بلند
آواز سے اللہ کی حمد و ثنا کر کے کہو، ’اے رب، اپنی قوم کو
بچا، اسرائیل کے بچے ہوئے حصے کو چھٹکارا دے۔‘ 8 کیونکہ
مَیں اُنہیں شمالی ملک سے واپس لاؤں گا، اُنہیں دنیا کی
انتہا سے جمع کروں گا۔ اندھے اور لنگڑے اُن میں شامل
ہوں گے، حاملہ اور جنم دینے والی عورتیں بھی ساتھ چلیں گی۔
اُن کا بڑا ہجوم واپس آئے گا۔ 9 اور جب مَیں اُنہیں واپس
لاؤں گا تو وہ روتے ہوئے اور التجائیں کرتے ہوئے میرے
پیچھے چلیں گے۔ مَیں اُنہیں ندیوں کے کنارے کنارے اور
ایسے ہموار راستوں پر واپس لے چلوں گا، جہاں ٹھوکر کھانے
کا خطرہ نہیں ہو گا۔ کیونکہ مَیں اسرائیل کا باپ ہوں، اور
افرائیم* میرا پہلوٹھا ہے۔

10 اے قومو، رب کا کلام سنو! دُوردراز جزیروں
تک اعلان کرو، ’جس نے اسرائیل کو منتشر کر دیا ہے وہ
اُسے دوبارہ جمع کرے گا اور چرواہے کی سی فکر رکھ کر اُس کی
گلہ بانی کرے گا۔‘ 11 کیونکہ رب نے فدیہ دے کر یعقوب
کو بچایا ہے، اُس نے عوضانہ دے کر اُسے زورآور کے ہاتھ
سے چھڑایا ہے۔ 12 تب وہ آ کر صیون کی بلندی پر خوشی کے
نعرے لگائیں گے، اُن کے چہرے رب کی برکتوں کو دیکھ کر
چمک اُٹھیں گے۔ کیونکہ اُس وقت وہ اُنہیں اناج، نئی مے،
زیتون کے تیل اور جوان بھیڑبکریوں اور گائے بیلوں کی
کثرت سے نوازے گا۔ اُن کی جان سیراب باغ کی طرح
سرسبز ہو گی، اور اُن کی نڈھال حالت سنبھل جائے گی۔
13 پھر کنواریاں خوشی کے مارے لوک ناچ ناچیں گی، جوان
اور بزرگ آدمی بھی اُس میں حصہ لیں گے۔ یوں مَیں اُن کا
ماتم خوشی میں بدل دوں گا، مَیں اُن کے دلوں سے غم نکال

*یہاں افرائیم اسرائیل کا دوسرا نام ہے۔

کر اُنہیں اپنی تسلی اور شادمانی سے بھر دوں گا۔“ 14 رب
فرماتا ہے، ”مَیں اماموں کی جان کو تر و تازہ کروں گا، اور میری
قوم میری برکتوں سے سیر ہو جائے گی۔“

15 رب فرماتا ہے، ”رامہ میں شور مچ گیا ہے،
رونے پیٹنے اور شدید ماتم کی آوازیں۔ راخل اپنے بچوں کے
لئے رو رہی ہے اور تسلی قبول نہیں کر رہی، کیونکہ وہ ہلاک
ہو گئے ہیں۔“

16 لیکن رب فرماتا ہے، ”رونے اور آنسو بہانے
سے باز آ، کیونکہ تجھے اپنی محنت کا اجر ملے گا۔ یہ رب کا وعدہ
ہے کہ وہ دشمن کے ملک سے لوٹ آئیں گے۔ 17 تیرا
مستقبل پُراُمید ہو گا، کیونکہ تیرے بچے اپنے وطن میں واپس
آئیں گے۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

18 ”اسرائیل* کی گریہ و زاری مجھ تک پہنچ گئی ہے۔
کیونکہ وہ کہتا ہے، ’ہائے، تُو نے میری سخت تادیب کی
ہے۔ میری یوں تربیت ہوئی ہے جس طرح بچھڑے کی
ہوتی ہے جب اُس کی گردن پر پہلی بار جوا رکھا جاتا ہے۔
اے رب، مجھے واپس لا تاکہ مَیں واپس آؤں، کیونکہ تُو ہی
رب میرا خدا ہے۔ 19 میرے واپس آنے پر مجھے ندامت
محسوس ہوئی، اور سمجھ آنے پر مَیں اپنا سینہ پیٹنے لگا۔ مجھے
شرمندگی اور رُسوائی کا شدید احساس ہو رہا ہے، کیونکہ اب
مَیں اپنی جوانی کے شرم ناک پھل کی فصل کاٹ رہا ہوں۔‘
20 لیکن رب فرماتا ہے کہ اسرائیل* میرا قیمتی بیٹا، میرا لاڈلا
ہے۔ گو مَیں بار بار اُس کے خلاف باتیں کرتا ہوں تو بھی
اُسے یاد کرتا رہتا ہوں۔ اِس لئے میرا دل اُس کے لئے
تڑپتا ہے، اور لازم ہے کہ مَیں اُس پر ترس کھاؤں۔

21 اے میری قوم، ایسے نشان کھڑے کر جن سے
لوگوں کو صحیح راستے کا پتا چلے! اُس پکی سڑک پر دھیان دے
جس پر تُو نے سفر کیا ہے۔ اے کنواری اسرائیل، واپس آ،
اپنے اِن شہروں میں لَوٹ آ! 22 اے بےوفا بیٹی، تُو کب
تک بھٹکتی پھرے گی؟ رب نے ملک میں ایک نئی چیز پیدا
کی ہے، یہ کہ آئندہ عورت آدمی کے گرد رہے گی۔“

اسرائیل اور یہوداہ دوبارہ آباد ہو جائیں گے

23 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
”جب مَیں اسرائیلیوں کو بحال کروں گا تو ملکِ یہوداہ اور
اُس کے شہروں کے باشندے دوبارہ کہیں گے، ’اے راستی
کے گھر، اے مقدّس پہاڑ، رب تجھے برکت دے!‘ 24 تب
یہوداہ اور اُس کے شہر دوبارہ آباد ہوں گے۔ کسان بھی ملک
میں بسیں گے، اور وہ بھی جو اپنے ریوڑوں کے ساتھ اِدھر
اُدھر پھرتے ہیں۔ 25 کیونکہ مَیں تھکے ماندوں کو نئی طاقت
دوں گا اور غش کھانے والوں کو تر و تازہ کروں گا۔“

26 تب مَیں جاگ اُٹھا اور چاروں طرف دیکھا۔ میری
نیند کتنی میٹھی رہی تھی!

27 رب فرماتا ہے، ”وہ وقت آنے والا ہے جب
مَیں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کا بیج بو کر
انسان و حیوان کی تعداد بڑھا دوں گا۔ 28 پہلے مَیں نے
بڑے دھیان سے اُنہیں جڑ سے اُکھاڑ دیا، گرا دیا، ڈھا دیا،
ہاں تباہ کر کے خاک میں ملا دیا۔ لیکن آئندہ مَیں اُتنے ہی
دھیان سے اُنہیں تعمیر کروں گا، اُنہیں پنیری کی طرح لگا
دوں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔ 29 ”اُس وقت لوگ یہ
کہنے سے باز آئیں گے کہ والدین نے کھٹے انگور کھائے،
لیکن دانت اُن کے بچوں کے کھٹے ہو گئے ہیں۔
30 کیونکہ اب سے کھٹے انگور کھانے والے کے اپنے ہی
دانت کھٹے ہوں گے۔ اب سے اُسی کو سزائے موت دی
جائے گی جو قصوروار ہے۔“

*لفظی ترجمہ: افرائیم

نیا عہد

31 رب فرماتا ہے، ”ایسے دن آ رہے ہیں جب
مَیں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ
ایک نیا عہد باندھوں گا۔ 32 یہ اُس عہد کی مانند نہیں ہو گا
جو مَیں نے اُن کے باپ دادا کے ساتھ اُس دن باندھا تھا
جب مَیں اُن کا ہاتھ پکڑ کر اُنہیں مصر سے نکال لایا۔ کیونکہ
اُنہوں نے وہ عہد توڑ دیا، گو مَیں اُن کا مالک تھا۔“ یہ رب
کا فرمان ہے۔

33 ”جو نیا عہد مَیں اُن دنوں کے بعد اسرائیل کے
گھرانے کے ساتھ باندھوں گا اُس کے تحت مَیں اپنی شریعت
اُن کے اندر ڈال کر اُن کے دلوں پر کندہ کروں گا۔ تب
مَیں ہی اُن کا خدا ہوں گا، اور وہ میری قوم ہوں گے۔
34 اُس وقت سے اِس کی ضرورت نہیں رہے گی کہ کوئی
اپنے پڑوسی یا بھائی کو تعلیم دے کر کہے، ’رب کو جان لو۔‘
کیونکہ چھوٹے سے لے کر بڑے تک سب مجھے جانیں گے۔
کیونکہ مَیں اُن کا قصور معاف کروں گا اور آئندہ اُن کے
گناہوں کو یاد نہیں کروں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

35 رب فرماتا ہے، ”مَیں ہی نے مقرر کیا ہے کہ
دن کے وقت سورج چمکے اور رات کے وقت چاند ستاروں
سمیت روشنی دے۔ مَیں ہی سمندر کو یوں اُچھال دیتا ہوں
کہ اُس کی موجیں گرجنے لگتی ہیں۔ رب الافواج ہی میرا
نام ہے۔“ 36 رب فرماتا ہے، ”جب تک یہ قدرتی اصول
میرے سامنے قائم رہیں گے اُس وقت تک اسرائیل قوم
میرے سامنے قائم رہے گی۔ 37 کیا انسان آسمان کی پیمائش
کر سکتا ہے؟ یا کیا وہ زمین کی بنیادوں کی تفتیش کر سکتا ہے؟
ہرگز نہیں! اِسی طرح یہ ممکن ہی نہیں کہ مَیں اسرائیل کی
پوری قوم کو اُس کے گناہوں کے سبب سے رد کروں۔“ یہ
رب کا فرمان ہے۔

یروشلم کو نئے سرے سے تعمیر کیا جائے گا

38 رب فرماتا ہے، ”وہ وقت آنے والا ہے جب
یروشلم کو رب کے لئے نئے سرے سے تعمیر کیا جائے گا۔
تب اُس کی فصیل حننایل کے برج سے لے کر کونے کے
دروازے تک تیار ہو جائے گی۔ 39 وہاں سے شہر کی سرحد
سیدھی جاریب پہاڑی تک پہنچے گی، پھر جوعہ کی طرف
مُڑے گی۔ 40 اُس وقت جو وادی لاشوں اور بھسم ہوئی
چربی کی راکھ سے ناپاک ہوئی ہے وہ پورے طور پر رب کے
لئے مخصوص و مقدّس ہو گی۔ اُس کی ڈھلانوں پر کے تمام
کھیت بھی وادیٔ قدرون تک شامل ہوں گے، بلکہ مشرق میں
گھوڑے کے دروازے کے کونے تک سب کچھ مقدّس ہو گا۔
آئندہ شہر کو نہ کبھی دوبارہ جڑ سے اُکھاڑا جائے گا، نہ تباہ کیا
جائے گا۔“

یرمیاہ محاصرے کے دوران کھیت خریدتا ہے

32 یہوداہ کے بادشاہ صِدقیاہ کی حکومت کے دسویں سال
میں رب یرمیاہ سے ہم کلام ہوا۔ اُس وقت نبوکدنضر جو 18
سال سے بابل کا بادشاہ تھا 2 اپنی فوج کے ساتھ یروشلم کا
محاصرہ کر رہا تھا۔ یرمیاہ اُن دنوں میں شاہی محل کے
محافظوں کے صحن میں قید تھا۔ 3 صِدقیاہ نے یہ کہہ کر اُسے
گرفتار کیا تھا، ”تُو کیوں اِس قسم کی پیش گوئی سناتا ہے؟ تُو
کہتا ہے، ’رب فرماتا ہے کہ مَیں اِس شہر کو شاہِ بابل کے
ہاتھ میں دینے والا ہوں۔ جب وہ اُس پر قبضہ کرے گا 4 تو
صِدقیاہ بابل کی فوج سے نہیں بچے گا۔ اُسے شاہِ بابل کے
حوالے کر دیا جائے گا، اور وہ اُس کے روبرو اُس سے بات
کرے گا، اپنی آنکھوں سے اُسے دیکھے گا۔ 5 شاہِ بابل
صِدقیاہ کو بابل لے جائے گا، اور وہاں وہ اُس وقت تک
رہے گا جب تک مَیں اُسے دوبارہ قبول نہ کروں۔ رب فرماتا

ہے کہ اگر تم بابل کی فوج سے لڑو تو ناکام رہو گے‘۔“
6 جب رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا تو یرمیاہ نے
کہا، ”رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 7 ’تیرا چچا زاد بھائی
حنم ایل بن سلّوم تیرے پاس آ کر کہے گا کہ عنتوت میں میرا
کھیت خرید لیں۔ آپ سب سے قریبی رشتے دار ہیں، اِس
لئے اُسے خریدنا آپ کا حق بلکہ فرض بھی ہے تاکہ زمین
ہمارے خاندان کی ملکیت رہے*۔‘ 8 ایسا ہی ہوا جس
طرح رب نے فرمایا تھا۔ میرا چچا زاد بھائی حنم ایل شاہی
محافظوں کے صحن میں آیا اور مجھ سے کہا، ’بن یمین کے قبیلے
کے شہر عنتوت میں میرا کھیت خرید لیں۔ یہ کھیت خریدنا آپ
کا موروثی حق بلکہ فرض بھی ہے تاکہ زمین ہمارے خاندان
کی ملکیت رہے*۔ آئیں، اُسے خرید لیں!‘
تب مَیں نے جان لیا کہ یہ وہی بات ہے جو رب
نے فرمائی تھی۔ 9 چنانچہ مَیں نے اپنے چچا زاد بھائی حنم ایل
سے عنتوت کا کھیت خرید کر اُسے چاندی کے 17 سِکے دے
دیئے۔ 10 مَیں نے انتقال نامہ لکھ کر اُس پر مہر لگائی، پھر
چاندی کے سِکے تول کر اپنے بھائی کو دے دیئے۔ مَیں نے
گواہ بھی بلائے تھے تاکہ وہ پوری کارروائی کی تصدیق
کریں۔ 11-12 اِس کے بعد مَیں نے مہر شدہ انتقال نامہ
تمام شرائط اور قواعد سمیت باروک بن نیریاہ بن محسیاہ کے سپرد
کر دیا۔ ساتھ ساتھ مَیں نے اُسے ایک نقل بھی دی جس پر
مہر نہیں لگی تھی۔ حنم ایل، انتقال نامے پر دست خط کرنے
والے گواہ اور صحن میں حاضر باقی ہم وطن سب اِس کے گواہ
تھے۔ 13 اُن کے دیکھتے دیکھتے مَیں نے باروک کو ہدایت
دی،
14 ’رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے
کہ مہر شدہ انتقال نامہ اور اُس کی نقل لے کر مٹی کے برتن
میں ڈال دے تاکہ لمبے عرصے تک محفوظ رہیں۔ 15 کیونکہ
رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ ایک وقت
آئے گا جب اِس ملک میں دوبارہ گھر، کھیت اور انگور کے
باغ خریدے جائیں گے۔‘

یرمیاہ اللہ کی تمجید کرتا ہے

16 باروک بن نیریاہ کو انتقال نامہ دینے کے بعد
مَیں نے رب سے دعا کی،
17 ’اے رب قادرِ مطلق، تُو نے اپنا ہاتھ بڑھا کر
بڑی قدرت سے آسمان و زمین کو بنایا، تیرے لئے کوئی
بھی کام ناممکن نہیں۔ 18 تُو ہزاروں پر شفقت کرتا اور
ساتھ ساتھ بچوں کو اُن کے والدین کے گناہوں کی سزا دیتا
ہے۔ اے عظیم اور قادر خدا جس کا نام رب الافواج ہے،
19 تیرے مقاصد عظیم اور تیرے کام زبردست ہیں، تیری
آنکھیں انسان کی تمام راہوں کو دیکھتی رہتی ہیں۔ تُو ہر ایک
کو اُس کے چال چلن اور اعمال کا مناسب اجر دیتا ہے۔
20 مصر میں تُو نے الٰہی نشان اور معجزے دکھائے،
اور تیرا یہ سلسلہ آج تک جاری رہا ہے، اسرائیل میں بھی
اور باقی قوموں میں بھی۔ یوں تیرے نام کو وہ عزت و جلال
ملا جو تجھے آج تک حاصل ہے۔ 21 تُو الٰہی نشان اور معجزے
دکھا کر اپنی قوم اسرائیل کو مصر سے نکال لایا۔ تُو نے اپنا
ہاتھ بڑھا کر اپنی عظیم قدرت مصریوں پر ظاہر کی تو اُن پر
شدید دہشت طاری ہوئی۔ 22 تب تُو نے اپنی قوم کو یہ
ملک بخش دیا جس میں دودھ اور شہد کی کثرت تھی اور جس کا
وعدہ تُو نے قسم کھا کر اُن کے باپ دادا سے کیا تھا۔
23 لیکن جب ہمارے باپ دادا نے ملک میں
داخل ہو کر اُس پر قبضہ کیا تو اُنہوں نے نہ تیری سنی، نہ

*لفظی ترجمہ: عوضانہ دے کر اُسے چھڑانا (تاکہ خاندان کا حصہ رہے) آپ ہی کا حق ہے۔

تیری شریعت کے مطابق زندگی گزاری۔ جو کچھ بھی تُو نے
اُنہیں کرنے کو کہا تھا اُس پر اُنہوں نے عمل نہ کیا۔ نتیجے
میں تُو اُن پر یہ آفت لایا۔ 24 دشمن مٹی کے پُشتے بنا کر
فصیل کے قریب پہنچ چکا ہے۔ ہم تلوار، کال اور مہلک
بیماریوں سے اِتنے کمزور ہو گئے ہیں کہ جب بابل کی فوج
شہر پر حملہ کرے گی تو وہ اُس کے قبضے میں آئے گا۔ جو کچھ
بھی تُو نے فرمایا تھا وہ پیش آیا ہے۔ تُو خود اِس کا گواہ ہے۔
25 لیکن اے رب قادرِ مطلق، کمال ہے کہ گو شہر کو بابل کی
فوج کے حوالے کیا جائے گا تو بھی تُو مجھ سے ہم کلام ہوا
ہے کہ چاندی دے کر کھیت خرید لے اور گواہوں سے کارروائی
کی تصدیق کروا۔“

رب کا جواب

26 تب رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، 27 ”دیکھ،
مَیں رب اور تمام انسانوں کا خدا ہوں۔ تو پھر کیا کوئی کام
ہے جو مجھ سے نہیں ہو سکتا؟“ 28 چنانچہ رب فرماتا ہے،
”مَیں اِس شہر کو بابل اور اُس کے بادشاہ نبوکدنضر کے
حوالے کر دوں گا۔ وہ ضرور اُس پر قبضہ کرے گا۔ 29 بابل
کے جو فوجی اِس شہر پر حملہ کر رہے ہیں اِس میں گھس کر
سب کچھ جلا دیں گے، سب کچھ نذرِ آتش کریں گے۔ تب
وہ تمام گھر راکھ ہو جائیں گے جن کی چھتوں پر لوگوں نے
بعل دیوتا کے لئے بخور جلا کر اور اجنبی معبودوں کو مَے کی
نذریں پیش کر کے مجھے طیش دلایا۔“

30 رب فرماتا ہے، ”اسرائیل اور یہوداہ کے قبیلے
جوانی سے لے کر آج تک وہی کچھ کرتے آئے ہیں جو
مجھے ناپسند ہے۔ اپنے ہاتھوں کے کام سے وہ مجھے بار بار
غصہ دلاتے رہے ہیں۔ 31 یروشلم کی بنیادیں ڈالنے سے
لے کر آج تک اِس شہر نے مجھے حد سے زیادہ مشتعل کر دیا
ہے۔ اب لازم ہے کہ مَیں اُسے نظروں سے دُور کر دوں۔
32 کیونکہ اسرائیل اور یہوداہ کے باشندوں نے اپنی بُری
حرکتوں سے مجھے طیش دلایا ہے، خواہ بادشاہ ہو یا ملازم، خواہ
امام ہو یا نبی، خواہ یہوداہ ہو یا یروشلم۔ 33 اُنہوں نے اپنا
منہ مجھ سے پھیر کر میری طرف رجوع کرنے سے انکار کیا
ہے۔ گو مَیں اُنہیں بار بار تعلیم دیتا رہا تو بھی وہ سننے یا
میری تربیت قبول کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔ 34 نہ
صرف یہ بلکہ جس گھر پر میرے نام کا ٹھپا لگا ہے اُس میں
اُنہوں نے اپنے گھنونے بتوں کو رکھ کر اُس کی بےحرمتی کی
ہے۔ 35 وادیٔ بن ہنوم کی اونچی جگہوں پر اُنہوں نے بعل
دیوتا کی قربان گاہیں تعمیر کیں تاکہ وہاں اپنے بیٹے بیٹیوں کو
مَلِک دیوتا کے لئے قربان کریں۔ مَیں نے اُنہیں ایسی
قابلِ گھن حرکتیں کرنے کا حکم نہیں دیا تھا، بلکہ مجھے اِس کا
خیال تک نہیں آیا۔ یوں اُنہوں نے یہوداہ کو گناہ کرنے پر
اُکسایا ہے۔

36 اِس وقت تم کہہ رہے ہو، ’یہ شہر ضرور شاہِ بابل
کے قبضے میں آ جائے گا، کیونکہ تلوار، کال اور مہلک بیماریوں
نے ہمیں کمزور کر دیا ہے۔‘ لیکن اب شہر کے بارے میں
رب کا فرمان سنو، جو اسرائیل کا خدا ہے!

37 بےشک مَیں بڑے طیش میں آ کر شہر کے باشندوں
کو مختلف ممالک میں منتشر کر دوں گا، لیکن مَیں اُنہیں اُن
جگہوں سے پھر جمع کر کے واپس بھی لاؤں گا تاکہ وہ
دوبارہ یہاں سکون کے ساتھ رہ سکیں۔ 38 تب وہ میری
قوم ہوں گے، اور مَیں اُن کا خدا ہوں گا۔ 39 مَیں ہونے
دوں گا کہ وہ سوچ اور چال چلن میں ایک ہو کر ہر وقت
میرا خوف مانیں گے۔ کیونکہ اُنہیں معلوم ہو گا کہ ایسا کرنے
سے ہمیں اور ہماری اولاد کو برکت ملے گی۔

40 مَیں اُن کے ساتھ ابدی عہد باندھ کر وعدہ

کروں گا کہ اُن پر شفقت کرنے سے باز نہیں آؤں گا۔
ساتھ ساتھ مَیں اپنا خوف اُن کے دلوں میں ڈال دوں گا
تاکہ وہ مجھ سے دُور نہ ہو جائیں۔ **41** اُنہیں برکت دینا
میرے لئے خوشی کا باعث ہو گا، اور مَیں وفاداری اور
پورے دل و جان سے اُنہیں پنیری کی طرح اِس ملک میں
دوبارہ لگا دوں گا۔“ **42** کیونکہ رب فرماتا ہے، ”مَیں ہی
نے یہ بڑی آفت اِس قوم پر نازل کی، اور مَیں ہی اُنہیں
اُن تمام برکتوں سے نوازوں گا جن کا وعدہ مَیں نے کیا
ہے۔ **43** بے شک تم اِس وقت کہتے ہو، ’ہائے، ہمارا ملک
ویران و سنسان ہے، اُس میں نہ انسان اور نہ حیوان رہ گیا
ہے، کیونکہ سب کچھ بابل کے حوالے کر دیا گیا ہے۔‘ لیکن
مَیں فرماتا ہوں کہ پورے ملک میں دوبارہ کھیت خریدے
44 اور فروخت کئے جائیں گے۔ لوگ معمول کے مطابق
انتقال نامے لکھ کر اُن پر مہر لگائیں گے اور کارروائی کی
تصدیق کے لئے گواہ بلائیں گے۔ تمام علاقے یعنی بن یمین
کے قبائلی علاقے میں، یروشلم کے دیہات میں، یہوداہ اور
پہاڑی علاقے کے شہروں میں، مغرب کے نشیبی پہاڑی
علاقے کے شہروں میں اور دشتِ نجب کے شہروں میں ایسا
ہی کیا جائے گا۔ مَیں خود اُن کی بدنصیبی ختم کروں گا۔“ یہ
رب کا فرمان ہے۔

یروشلم میں دوبارہ خوشی ہو گی

33 یرمیاہ اب تک شاہی محافظوں کے صحن میں گرفتار تھا کہ
رب ایک بار پھر اُس سے ہم کلام ہوا، **2** ”جو سب کچھ خلق
کرتا، تشکیل دیتا اور قائم رکھتا ہے اُس کا نام رب ہے۔
یہی رب فرماتا ہے، **3** مجھے پکار تو مَیں تجھے جواب میں
ایسی عظیم اور ناقابلِ فہم باتیں بیان کروں گا جو تُو نہیں
جانتا۔
4 کیونکہ رب جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ تم
نے اِس شہر کے مکانوں بلکہ چند ایک شاہی مکانوں کو بھی
ڈھا دیا ہے تاکہ اُن کے پتھروں اور لکڑی سے فصیل کو
مضبوط کرو اور شہر کو دشمن کے پشتوں اور تلوار سے بچائے
رکھو۔ **5** گو تم بابل کی فوج سے لڑنا چاہتے ہو، لیکن شہر کے
گھر اسرائیلیوں کی لاشوں سے بھر جائیں گے۔ کیونکہ اُنہی پر
مَیں اپنا غضب نازل کروں گا۔ یروشلم کی تمام بے دینی
کے باعث مَیں نے اپنا منہ اُس سے چھپا لیا ہے۔
6 لیکن بعد میں مَیں اُسے شفا دے کر تندرستی
بخشوں گا، مَیں اُس کے باشندوں کو صحت عطا کروں گا اور
اُن پر دیرپا سلامتی اور وفاداری کا اظہار کروں گا۔ **7** کیونکہ
مَیں یہوداہ اور اسرائیل کو بحال کر کے اُنہیں ویسے تعمیر
کروں گا جیسے پہلے تھے۔ **8** مَیں اُنہیں اُن کی تمام بے دینی
سے پاک صاف کر کے اُن کی تمام سرکشی اور تمام گناہوں
کو معاف کر دوں گا۔ **9** تب یروشلم پوری دنیا میں میرے
لئے مسرت، شہرت، تعریف اور جلال کا باعث بنے گا۔ دنیا
کے تمام ممالک میری اُس پر مہربانی دیکھ کر متاثر ہو
جائیں گے۔ وہ گھبرا کر کانپ اُٹھیں گے جب اُنہیں پتا
چلے گا کہ مَیں نے یروشلم کو کتنی برکت اور سکون مہیا کیا ہے۔
10 تم کہتے ہو، ’ہمارا شہر ویران و سنسان ہے۔ اُس
میں نہ انسان، نہ حیوان رہتے ہیں۔‘ لیکن رب فرماتا ہے کہ
یروشلم اور یہوداہ کے دیگر شہروں کی جو گلیاں اِس وقت
ویران اور انسان و حیوان سے خالی ہیں، **11** اُن میں دوبارہ
خوشی و شادمانی، دُولھے دُلھن کی آواز اور رب کے گھر میں
شکرگزاری کی قربانیاں پہنچانے والوں کے گیت سنائی
دیں گے۔ اُس وقت وہ گائیں گے، ’رب الافواج کا شکر کرو،
کیونکہ رب بھلا ہے، اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔‘ کیونکہ
مَیں اِس ملک کو پہلے کی طرح بحال کر دوں گا۔ یہ رب کا

فرمان ہے۔
12 رب الافواج فرماتا ہے کہ فی الحال یہ مقام ویران
اور انسان و حیوان سے خالی ہے۔ لیکن آئندہ یہاں اور باقی
تمام شہروں میں دوبارہ ایسی چراگاہیں ہوں گی جہاں گلہ بان
اپنے ریوڑوں کو چرائیں گے۔ 13 تب پورے ملک میں
چرواہے اپنے ریوڑوں کو گنتے اور سنبھالتے ہوئے نظر
آئیں گے، خواہ پہاڑی علاقے کے شہروں یا مغرب کے
نشیبی پہاڑی علاقے میں دیکھو، خواہ دشتِ نجب یا بن یمین
کے قبائلی علاقے میں معلوم کرو، خواہ یروشلم کے دیہات یا
یہوداہ کے باقی شہروں میں دریافت کرو۔ یہ رب کا فرمان
ہے۔

ابدی عہد کا وعدہ

14 رب فرماتا ہے کہ ایسا وقت آنے والا ہے جب
مَیں وہ اچھا وعدہ پورا کروں گا جو مَیں نے اسرائیل کے
گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کیا ہے۔ 15 اُس
وقت مَیں داؤد کی نسل سے ایک راست باز کونپل پھوٹنے
دوں گا، اور وہی ملک میں انصاف اور راستی قائم کرے گا۔
16 اُن دنوں میں یہوداہ کو چھٹکارا ملے گا اور یروشلم پُرامن
زندگی گزارے گا۔ تب یروشلم ’رب ہماری راستی‘ کہلائے گا۔
17 کیونکہ رب فرماتا ہے کہ اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والا
ہمیشہ ہی داؤد کی نسل کا ہو گا۔ 18 اِسی طرح رب کے گھر
میں خدمت گزار امام ہمیشہ ہی لاوی کے قبیلے کے ہوں گے۔
وہی متواتر میرے حضور بھسم ہونے والی قربانیاں اور غلہ اور
ذبح کی قربانیاں پیش کریں گے۔“
19 رب ایک بار پھر یرمیاہ سے ہم کلام ہوا، 20 ”رب
فرماتا ہے کہ مَیں نے دن اور رات سے عہد باندھا ہے کہ
وہ مقررہ وقت پر اور ترتیب وار گزریں۔ کوئی اِس عہد کو توڑ
نہیں سکتا۔ 21 اِسی طرح مَیں نے اپنے خادم داؤد سے
بھی عہد باندھ کر وعدہ کیا کہ اسرائیل کا بادشاہ ہمیشہ اُسی کی
نسل کا ہو گا۔ نیز، مَیں نے لاوی کے اماموں سے بھی عہد
باندھ کر وعدہ کیا کہ رب کے گھر میں خدمت گزار امام ہمیشہ
لاوی کے قبیلے کے ہی ہوں گے۔ رات اور دن سے بندھے
ہوئے عہد کی طرح اِن عہدوں کو بھی توڑا نہیں جا سکتا۔
22 مَیں اپنے خادم داؤد کی اولاد اور اپنے خدمت گزار
لاویوں کو ستاروں اور سمندر کی ریت جیسا بے شمار بنا
دوں گا۔“
23 رب یرمیاہ سے ایک بار پھر ہم کلام ہوا، 24 ”کیا
تجھے لوگوں کی باتیں معلوم نہیں ہوئیں؟ یہ کہہ رہے ہیں،
’گو رب نے اسرائیل اور یہوداہ کو چن کر اپنی قوم بنا لیا
تھا، لیکن اب اُس نے دونوں کو رد کر دیا ہے۔‘ یوں وہ میری
قوم کو حقیر جانتے ہیں بلکہ اِسے اب سے قوم ہی نہیں
سمجھتے۔“ 25 لیکن رب فرماتا ہے، ”جو عہد مَیں نے دن
اور رات سے باندھا ہے وہ مَیں نہیں توڑوں گا، نہ کبھی
آسمان و زمین کے مقررہ اصول منسوخ کروں گا۔ 26 اِسی
طرح یہ ممکن ہی نہیں کہ مَیں یعقوب اور اپنے خادم داؤد کی
اولاد کو کبھی رد کروں۔ نہیں، مَیں ہمیشہ ہی داؤد کی نسل میں
سے کسی کو تخت پر بٹھاؤں گا تاکہ وہ ابراہیم، اسحاق اور
یعقوب کی اولاد پر حکومت کرے، کیونکہ مَیں اُنہیں بحال کر
کے اُن پر ترس کھاؤں گا۔“

صِدقیاہ بابل کی قید میں مر جائے گا

34 رب اُس وقت یرمیاہ سے ہم کلام ہوا جب شاہِ بابل
نبوکدنضر اپنی پوری فوج لے کر یروشلم اور یہوداہ کے تمام
شہروں پر حملہ کر رہا تھا۔ اُس کے ساتھ دنیا کے اُن تمام
ممالک اور قوموں کی فوجیں تھیں جنہیں اُس نے اپنے تابع

کر لیا تھا۔

2 ”رب جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ یہوداہ
کے بادشاہ صِدقیاہ کے پاس جا کر اُسے بتا، ’رب فرماتا ہے
کہ مَیں اِس شہر یروشلم کو شاہِ بابل کے حوالے کرنے کو
ہوں، اور وہ اِسے نذرِ آتش کر دے گا۔ 3 تُو بھی اُس کے
ہاتھ سے نہیں بچے گا بلکہ ضرور پکڑا جائے گا۔ تجھے اُس کے
حوالے کیا جائے گا، اور تُو شاہِ بابل کو اپنی آنکھوں سے
دیکھے گا، وہ تیرے رُو بُرو تجھ سے بات کرے گا۔ پھر تجھے
بابل جانا پڑے گا۔ 4 لیکن اے صِدقیاہ بادشاہ، رب کا یہ
فرمان بھی سن! رب تیرے بارے میں فرماتا ہے کہ تُو تلوار
سے نہیں 5 بلکہ طبعی موت مرے گا، اور لوگ اُسی طرح
تیری تعظیم میں لکڑی کا بڑا ڈھیر بنا کر آگ لگائیں گے جس
طرح تیرے باپ دادا کے لئے کرتے آئے ہیں۔ وہ تجھ
پر بھی ماتم کریں گے اور کہیں گے، ’ہائے، میرے آقا‘!“
یہ رب کا فرمان ہے۔

6 یرمیاہ نبی نے صِدقیاہ بادشاہ کو یروشلم میں یہ پیغام
سنایا۔ 7 اُس وقت بابل کی فوج یروشلم، لکیس اور عزیقہ
سے لڑ رہی تھی۔ یہوداہ کے تمام قلعہ بند شہروں میں سے
یہی تین اب تک قائم رہے تھے۔

غلاموں کے ساتھ بے وفائی

8 رب کا کلام ایک بار پھر یرمیاہ پر نازل ہوا۔ اُس
وقت صِدقیاہ بادشاہ نے یروشلم کے باشندوں کے ساتھ عہد
باندھا تھا کہ ہم اپنے ہم وطن غلاموں کو آزاد کر دیں گے۔
9 ہر ایک نے اپنے ہم وطن غلاموں اور لونڈیوں کو آزاد
کرنے کا وعدہ کیا تھا، کیونکہ سب متفق ہوئے تھے کہ ہم
اپنے ہم وطنوں کو غلامی میں نہیں رکھیں گے۔ 10 تمام
بزرگ اور باقی تمام لوگ یہ کرنے پر راضی ہوئے تھے۔ یہ
عہد کرنے پر اُنھوں نے اپنے غلاموں کو واقعی آزاد کر دیا
تھا۔ 11 لیکن بعد میں وہ اپنا ارادہ بدل کر اپنے آزاد کئے
ہوئے غلاموں کو واپس لائے اور اُنہیں دوبارہ اپنے غلام بنا
لیا تھا۔ 12 تب رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔

13 ”رب جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، ’جب
مَیں تمہارے باپ دادا کو مصر کی غلامی سے نکال لایا تو مَیں
نے اُن سے عہد باندھا۔ اُس کی ایک شرط یہ تھی 14 کہ
جب کسی ہم وطن نے اپنے آپ کو بیچ کر چھ سال تک تیری
خدمت کی ہے تو لازم ہے کہ ساتویں سال تُو اُسے آزاد کر
دے۔ یہ شرط تم سب پر صادق آتی ہے۔ لیکن افسوس،
تمہارے باپ دادا نے نہ میری سنی، نہ میری بات پر دھیان
دیا۔ 15 اب تم نے پچھتا کر وہ کچھ کیا جو مجھے پسند تھا۔ ہر
ایک نے اعلان کیا کہ ہم اپنے ہم وطن غلاموں کو آزاد کر
دیں گے۔ تم اُس گھر میں آئے جس پر میرے نام کا ٹھپا لگا
ہے اور عہد باندھ کر میرے حضور اُس وعدے کی تصدیق
کی۔ 16 لیکن اب تم نے اپنا ارادہ بدل کر میرے نام کی
بے حرمتی کی ہے۔ اپنے غلاموں اور لونڈیوں کو آزاد کر دینے
کے بعد ہر ایک اُنہیں اپنے پاس واپس لایا ہے۔ پہلے تم
نے اُنہیں بتایا کہ جہاں جی چاہو چلے جاؤ، اور اب تم نے
اُنہیں دوبارہ غلام بننے پر مجبور کیا ہے۔‘

17 چنانچہ سنو جو کچھ رب فرماتا ہے! ’تم نے میری
نہیں سنی، کیونکہ تم نے اپنے ہم وطن غلاموں کو آزاد نہیں
چھوڑا۔ اِس لئے اب رب تمہیں تلوار، مہلک بیماریوں اور
کال کے لئے آزاد چھوڑ دے گا۔ تمہیں دیکھ کر دنیا کے تمام
ممالک کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔‘ یہ رب کا فرمان
ہے۔ 18-19 ’دیکھو، یہوداہ اور یروشلم کے بزرگوں،
درباریوں، اماموں اور عوام نے میرے ساتھ عہد باندھا۔
اِس کی تصدیق کرنے کے لئے وہ ایک بچھڑے کو دو حصوں

میں تقسیم کر کے اُن کے درمیان سے گزر گئے۔ تو بھی
اُنہوں نے عہد توڑ کر اُس کی شرائط پوری نہ کیں۔ چنانچہ
مَیں ہونے دوں گا کہ وہ اُس بچھڑے کی مانند ہو جائیں
جس کے دو حصوں میں سے وہ گزر گئے ہیں۔ **20** مَیں
اُنہیں اُن کے دشمنوں کے حوالے کر دوں گا، اُنہی کے
حوالے جو اُنہیں جان سے مارنے کے درپَے ہیں۔ اُن کی
لاشیں پرندوں اور جنگلی جانوروں کی خوراک بن جائیں گی۔
21 مَیں یہوداہ کے بادشاہ صِدقیاہ اور اُس کے
افسروں کو اُن کے دشمن کے حوالے کر دوں گا، اُنہی کے
حوالے جو اُنہیں جان سے مارنے پر تُلے ہوئے ہیں۔ وہ
یقیناً شاہِ بابل نبوکدنضر کی فوج کے قبضے میں آ جائیں گے۔
کیونکہ گو فوجی اِس وقت پیچھے ہٹ گئے ہیں، **22** لیکن
میرے حکم پر وہ واپس آ کر یروشلم پر حملہ کریں گے۔ اور
اِس مرتبہ وہ اُس پر قبضہ کر کے اُسے نذرِ آتش کر دیں گے۔
مَیں یہوداہ کے شہروں کو بھی یوں خاک میں ملا دوں گا کہ
کوئی اُن میں نہیں رہ سکے گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

یرمیاہ ریکابیوں کو آزماتا ہے

35 جب یہویقیم بن یوسیاہ ابھی یہوداہ کا بادشاہ تھا تو
رب مجھ سے ہم کلام ہوا، **2** ”ریکابی خاندان کے پاس جا
کر اُنہیں رب کے گھر کے صحن کے کسی کمرے میں آنے کی
دعوت دے۔ جب وہ آئیں تو اُنہیں مَے پلا دے۔“
3 چنانچہ مَیں یازنیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ کے پاس
گیا اور اُسے اُس کے بھائیوں اور تمام بیٹوں یعنی ریکابیوں
کے پورے گھرانے سمیت **4** رب کے گھر میں لایا۔ ہم
حنان کے بیٹوں کے کمرے میں بیٹھ گئے۔ حنان مردِ خدا
یجدلیاہ کا بیٹا تھا۔ یہ کمرا بزرگوں کے کمرے سے ملحق اور
رب کے گھر کے دربان معسیاہ بن سلوم کے کمرے کے اوپر
تھا۔ **5** وہاں مَیں نے مَے کے جام اور پیالے ریکابی
آدمیوں کو پیش کر کے اُن سے کہا، ”آئیں، کچھ مَے پی
لیں۔“
6 لیکن اُنہوں نے انکار کر کے کہا، ”ہم مَے نہیں
پیتے، کیونکہ ہمارے باپ یوندب بن ریکاب نے ہمیں اور
ہماری اولاد کو مَے پینے سے منع کیا ہے۔ **7** اُس نے ہمیں
یہ ہدایت بھی دی، ’نہ مکان تعمیر کرنا، نہ بیج بونا اور نہ انگور کا
باغ لگانا۔ یہ چیزیں کبھی بھی تمہاری ملکیت میں شامل نہ
ہوں، کیونکہ لازم ہے کہ تم ہمیشہ خیموں میں زندگی گزارو۔
پھر تم لمبے عرصے تک اُس ملک میں رہو گے جس میں تم
مہمان ہو۔‘ **8** چنانچہ ہم اپنے باپ یوندب بن ریکاب کی
اِن تمام ہدایات کے تابع رہتے ہیں۔ نہ ہم اور نہ ہماری
بیویاں یا بچے کبھی مَے پیتے ہیں۔ **9** ہم اپنی رہائش کے
لئے مکان نہیں بناتے، اور نہ انگور کے باغ، نہ کھیت یا
فصلیں ہماری ملکیت میں ہوتی ہیں۔ **10** اِس کے بجائے
ہم آج تک خیموں میں رہتے ہیں۔ جو بھی ہدایت ہمارے
باپ یوندب نے ہمیں دی اُس پر ہم پورے اُترے ہیں۔
11 ہم صرف عارضی طور پر شہر میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔
کیونکہ جب شاہِ بابل نبوکدنضر اِس ملک میں گھس آیا تو ہم
بولے، ’آئیں، ہم یروشلم شہر میں جائیں تاکہ بابل اور شام
کی فوجوں سے بچ جائیں۔‘ ہم صرف اِسی لئے یروشلم میں
ٹھہرے ہوئے ہیں۔“
12 تب رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، **13** ”رب
الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ یہوداہ اور یروشلم
کے باشندوں کے پاس جا کر کہہ، ’تم میری تربیت کیوں
قبول نہیں کرتے؟ تم میری کیوں نہیں سنتے؟ **14** یوندب
بن ریکاب پر غور کرو۔ اُس نے اپنی اولاد کو مَے پینے سے
منع کیا، اِس لئے اُس کا گھرانا آج تک مَے نہیں پیتا۔ یہ

لوگ اپنے باپ کی ہدایات کے تابع رہتے ہیں۔ اِس کے
مقابلے میں تم لوگ کیا کر رہے ہو؟ گو مَیں بار بار تم سے
ہم کلام ہوا تو بھی تم نے میری نہیں سنی۔
15 بار بار مَیں اپنے نبیوں کو تمہارے پاس بھیجتا رہا
تاکہ میرے خادم تمہیں آگاہ کرتے رہیں کہ ہر ایک اپنی
بُری راہ ترک کر کے واپس آئے! اپنا چال چلن درست کرو
اور اجنبی معبودوں کی پیروی کر کے اُن کی خدمت مت کرو!
پھر تم اُس ملک میں رہو گے جو مَیں نے تمہیں اور تمہارے
باپ دادا کو بخش دیا تھا۔ لیکن تم نے نہ توجہ دی، نہ میری
سنی۔ 16 یوندب بن ریکاب کی اولاد اپنے باپ کی ہدایات
پر پوری اُتری ہے، لیکن اِس قوم نے میری نہیں سنی۔‘
17 اِس لئے رب جو لشکروں کا اور اسرائیل کا خدا
ہے فرماتا ہے، ’سنو! مَیں یہوداہ پر اور یروشلم کے ہر
باشندے پر وہ تمام آفت نازل کروں گا جس کا اعلان مَیں
نے کیا ہے۔ گو مَیں اُن سے ہم کلام ہوا تو بھی اُنہوں نے
نہ سنی۔ مَیں نے اُنہیں بلایا، لیکن اُنہوں نے جواب نہ
دیا۔‘ ”
18 لیکن ریکابیوں سے یرمیاہ نے کہا، ”رب الافواج
جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، ’تم اپنے باپ یوندب کے
حکم پر پورے اُتر کر اُس کی ہر ہدایت اور ہر حکم پر عمل
کرتے ہوئے‘ 19 اِس لئے رب الافواج جو اسرائیل کا خدا
ہے فرماتا ہے، ’یوندب بن ریکاب کی اولاد میں سے ہمیشہ
کوئی نہ کوئی ہو گا جو میرے حضور خدمت کرے گا۔‘ ”

رب کے گھر میں یرمیاہ کی کتاب کی تلاوت

36 یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کی حکومت کے
چوتھے سال میں رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، 2 ”طومار
لے کر اُس میں اسرائیل، یہوداہ اور باقی تمام قوموں کے
بارے میں وہ تمام پیغامات قلم بند کر جو مَیں نے یوسیاہ کی
حکومت سے لے کر آج تک تجھ پر نازل کئے ہیں۔ 3 شاید
یہوداہ کے گھرانے میں ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آ کر
واپس آئے اگر اُس آفت کی پوری خبر اُن تک پہنچے جو مَیں
اِس قوم پر نازل کرنے کو ہوں۔ پھر مَیں اُن کی بے دینی
اور گناہ کو معاف کروں گا۔“
4 چنانچہ یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ کو بلا کر اُس
سے وہ تمام پیغامات طومار میں لکھوائے جو رب نے اُس پر
نازل کئے تھے۔ 5 پھر یرمیاہ نے باروک سے کہا، ”مجھے
نظربند کیا گیا ہے، اِس لئے مَیں رب کے گھر میں نہیں
جا سکتا۔ 6 لیکن آپ تو جا سکتے ہیں۔ روزے کے دن یہ
طومار اپنے ساتھ لے کر رب کے گھر میں جائیں۔ حاضرین
کے سامنے رب کی اُن تمام باتوں کو پڑھ کر سنائیں جو مَیں
نے آپ سے لکھوائی ہیں۔ سب کو طومار کی باتیں سنائیں،
اُنہیں بھی جو یہوداہ کی دیگر آبادیوں سے یہاں پہنچے ہیں۔
7 شاید وہ التجا کریں کہ رب اُن پر رحم کرے۔ شاید ہر ایک
اپنی بُری راہ سے باز آ کر واپس آئے۔ کیونکہ جو غضب
اِس قوم پر نازل ہونے والا ہے اور جس کا اعلان رب کر
چکا ہے وہ بہت سخت ہے۔“
8 باروک بن نیریاہ نے ایسا ہی کیا۔ یرمیاہ نبی کی
ہدایت کے مطابق اُس نے رب کے گھر میں طومار میں
درج رب کے کلام کی تلاوت کی۔ 9 اُس وقت لوگ روزہ
رکھے ہوئے تھے، کیونکہ بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کی حکومت
کے پانچویں سال اور نویں مہینے* میں اعلان کیا گیا تھا کہ
یروشلم کے باشندے اور یہوداہ کے دیگر شہروں سے آئے
ہوئے تمام لوگ رب کے حضور روزہ رکھیں۔ 10 جب
باروک نے طومار کی تلاوت کی تو تمام لوگ حاضر تھے۔ اُس

*نومبر تا دسمبر

وقت وہ رب کے گھر میں شاہی محرّر جمریاہ بن سافن کے
کمرے میں بیٹھا تھا۔ یہ کمرا رب کے گھر کے اوپر والے
صحن میں تھا، اور صحن کا نیا دروازہ وہاں سے دُور نہیں تھا۔

11 طومار میں درج رب کے تمام پیغامات سن کر
جمریاہ بن سافن کا بیٹا میکایاہ 12 شاہی محل میں میرمنشی کے
دفتر میں چلا گیا۔ وہاں تمام سرکاری افسر بیٹھے تھے یعنی اِلی سمع
میرمنشی، دلایاہ بن سمعیاہ، اِلناتن بن عکبور، جمریاہ بن سافن،
صِدقیاہ بن حننیاہ اور باقی تمام ملازم۔ 13 میکایاہ نے اُنہیں
سب کچھ سنایا جو باروک نے طومار کی تلاوت کر کے پیش
کیا تھا۔ 14 تب تمام بزرگوں نے یہودی بن نتنیاہ بن
سلمیاہ بن کوشی کو باروک کے پاس بھیج کر اُسے اطلاع دی،
”جس طومار کی تلاوت آپ نے لوگوں کے سامنے کی اُسے
لے کر ہمارے پاس آئیں۔“ چنانچہ باروک بن نیریاہ ہاتھ
میں طومار کو تھامے ہوئے اُن کے پاس آیا۔

15 افسروں نے کہا، ”ذرا بیٹھ کر ہمارے لئے بھی
طومار کی تلاوت کریں۔“ چنانچہ باروک نے اُنہیں سب کچھ
پڑھ کر سنا دیا۔ 16 یرمیاہ کی تمام پیش گوئیاں سنتے ہی وہ
گھبرا گئے اور ڈر کے مارے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔
پھر اُنہوں نے باروک سے کہا، ”لازم ہے کہ ہم بادشاہ کو
اِن تمام باتوں سے آگاہ کریں۔ 17 ہمیں ذرا بتائیں،
آپ نے یہ تمام باتیں کس طرح قلم بند کیں؟ کیا یرمیاہ
نے سب کچھ زبانی آپ کو پیش کیا؟“ 18 باروک نے
جواب دیا، ”جی، وہ مجھے یہ تمام باتیں سناتا گیا، اور مَیں
سب کچھ سیاہی سے اِس طومار میں درج کرتا گیا۔“

19 یہ سن کر افسروں نے باروک سے کہا، ”اب چلے
جائیں، آپ اور یرمیاہ دونوں چھپ جائیں! کسی کو بھی پتا
نہ چلے کہ آپ کہاں ہیں۔“

یہویقیم طومار کو جلا دیتا ہے

20 افسروں نے طومار کو شاہی میرمنشی اِلی سمع کے دفتر
میں محفوظ رکھ دیا، پھر دربار میں داخل ہو کر بادشاہ کو سب
کچھ بتا دیا۔ 21 بادشاہ نے یہودی کو طومار لے آنے کا حکم
دیا۔ یہودی، اِلی سمع میرمنشی کے دفتر سے طومار کو لے کر
بادشاہ اور تمام افسروں کی موجودگی میں اُس کی تلاوت
کرنے لگا۔

22 چونکہ نواں مہینہ* تھا اِس لئے بادشاہ محل کے اُس
حصے میں بیٹھا تھا جو سردیوں کے موسم کے لئے بنایا گیا تھا۔
اُس کے سامنے پڑی انگیٹھی میں آگ جل رہی تھی۔ 23 جب
بھی یہودی تین یا چار کالم پڑھنے سے فارغ ہوا تو بادشاہ
نے منشی کی چھری لے کر اُنہیں طومار سے کاٹ لیا اور آگ
میں پھینک دیا۔ یہودی پڑھتا اور بادشاہ کاٹتا گیا۔ آخرکار
پورا طومار راکھ ہو گیا تھا۔

24 گو بادشاہ اور اُس کے تمام ملازموں نے یہ تمام
باتیں سنیں تو بھی نہ وہ گھبرائے، نہ اُنہوں نے پریشان ہو کر
اپنے کپڑے پھاڑے۔ 25 اور گو اِلناتن، دلایاہ اور جمریاہ
نے بادشاہ سے منت کی کہ وہ طومار کو نہ جلائے تو بھی اُس
نے اُن کی نہ مانی 26 بلکہ بعد میں یرحمئیل شاہزادہ، سرایاہ
بن عزری ایل اور سلمیاہ بن عبدئیل کو بھیجا تاکہ وہ باروک
منشی اور یرمیاہ نبی کو گرفتار کریں۔ لیکن رب نے اُنہیں
چھپائے رکھا تھا۔

اللہ کا کلام دوبارہ قلم بند کیا جاتا ہے

27 بادشاہ کے طومار کو جلانے کے بعد رب یرمیاہ سے
دوبارہ ہم کلام ہوا،
28 ”نیا طومار لے کر اُس میں وہی تمام پیغامات قلم بند

*تقریباً دسمبر

کر جو اُس طومار میں درج تھے جسے شاہِ یہوداہ نے جلا دیا
تھا۔ 29 ساتھ ساتھ یہویقیم کے بارے میں اعلان کر کہ
رب فرماتا ہے، ”تُو نے طومار کو جلا کر یرمیاہ سے شکایت کی
کہ تُو نے اِس کتاب میں کیوں لکھا ہے کہ شاہِ بابل ضرور آ
کر اِس ملک کو تباہ کرے گا، اور اِس میں نہ انسان، نہ
حیوان رہے گا؟‘ 30 چنانچہ یہوداہ کے بادشاہ کے بارے
میں رب کا فیصلہ سن!

آئندہ اُس کے خاندان کا کوئی بھی فرد داؤد کے تخت پر نہیں بیٹھے گا۔ یہویقیم کی لاش باہر پھینکی جائے گی، اور وہاں وہ کھلے میدان میں پڑی رہے گی۔ کوئی بھی اُسے دن کی تپتی گرمی یا رات کی شدید سردی سے بچائے نہیں رکھے گا۔
31 مَیں اُسے اُس کے بچوں اور ملازموں سمیت اُن کی
بے دینی کا مناسب اجر دوں گا۔ کیونکہ مَیں اُن پر اور یروشلم اور یہوداہ کے باشندوں پر وہ تمام آفت نازل کروں گا جس کا اعلان مَیں کر چکا ہوں۔ افسوس، اُنہوں نے میری نہیں سنی۔“

32 چنانچہ یرمیاہ نے نیا طومار لے کر اُسے باروک بن نیریاہ کو دے دیا۔ پھر اُس نے باروک منشی سے وہ تمام پیغامات دوبارہ لکھوائے جو اُس طومار میں درج تھے جسے شاہِ یہوداہ یہویقیم نے جلا دیا تھا۔ اُن کے علاوہ مزید بہت سے پیغامات کا اضافہ ہوا۔

مصر صِدقیاہ کی مدد نہیں کر سکتا

37 یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین* بن یہویقیم کو تخت سے
اُتارنے کے بعد شاہِ بابل نبوکدنضر نے صِدقیاہ بن یوسیاہ کو
تخت پر بٹھا دیا۔ 2 لیکن نہ صِدقیاہ، نہ اُس کے افسروں یا
عوام نے اُن پیغامات پر دھیان دیا جو رب نے یرمیاہ نبی
کی معرفت فرمائے تھے۔

3 ایک دن صِدقیاہ بادشاہ نے یہوکل بن سلمیاہ اور امام صفنیاہ بن معسیاہ کو یرمیاہ کے پاس بھیجا تاکہ وہ گزارش کریں، ”مہربانی کر کے رب ہمارے خدا سے ہماری شفاعت کریں۔“

4 یرمیاہ کو اب تک قید میں ڈالا نہیں گیا تھا، اِس
لئے وہ آزادی سے لوگوں میں چل پھر سکتا تھا۔ 5 اُس
وقت فرعون کی فوج مصر سے نکل کر اسرائیل کی طرف بڑھ
رہی تھی۔ جب یروشلم کا محاصرہ کرنے والی بابل کی فوج کو
یہ خبر ملی تو وہ وہاں سے پیچھے ہٹ گئی۔ 6 تب رب یرمیاہ
نبی سے ہم کلام ہوا،

7 ”رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ شاہِ یہوداہ نے
تمہیں میری مرضی دریافت کرنے بھیجا ہے۔ اُسے جواب
دو کہ فرعون کی جو فوج تمہاری مدد کرنے کے لئے نکل آئی
ہے وہ اپنے ملک واپس لَوٹنے کو ہے۔ 8 پھر بابل کے فوجی
واپس آ کر یروشلم پر حملہ کریں گے۔ وہ اِسے اپنے قبضے
میں لے کر نذرِ آتش کر دیں گے۔ 9 کیونکہ رب فرماتا ہے
کہ یہ سوچ کر دھوکا مت کھاؤ کہ بابل کی فوج ضرور ہمیں
چھوڑ کر چلی جائے گی۔ ایسا کبھی نہیں ہو گا! 10 خواہ تم
حملہ آور پوری بابلی فوج کو شکست کیوں نہ دیتے اور صرف زخمی آدمی بچے رہتے تو بھی تم ناکام رہتے، تو بھی یہ بعض ایک آدمی اپنے خیموں میں سے نکل کر یروشلم کو نذرِ آتش کرتے۔“

یرمیاہ کو قید میں ڈالا جاتا ہے

11 جب فرعون کی فوج اسرائیل کی طرف بڑھنے لگی
تو بابل کے فوجی یروشلم کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے۔ 12 اُن
دنوں میں یرمیاہ بن یمین کے قبائلی علاقے کے لئے روانہ

*عبرانی میں یہویاکین کا مترادف کونیاہ مستعمل ہے۔

ہوا، کیونکہ وہ اپنے رشتے داروں کے ساتھ کوئی موروثی ملکیت
تقسیم کرنا چاہتا تھا۔ لیکن جب وہ شہر سے نکلتے ہوئے
13 بن یمین کے دروازے تک پہنچ گیا تو پہرے داروں کا ایک
افسر اُسے پکڑ کر کہنے لگا، ”تم بھگوڑے ہو! تم بابل کی فوج
کے پاس جانا چاہتے ہو!“ افسر کا نام اِریاہ بن سلمیاہ بن
حننیاہ تھا۔ **14** یرمیاہ نے اعتراض کیا، ”یہ جھوٹ ہے، مَیں
بھگوڑا نہیں ہوں! مَیں بابل کی فوج کے پاس نہیں جا رہا۔“
لیکن اِریاہ نہ مانا بلکہ اُسے گرفتار کر کے سرکاری افسروں
کے پاس لے گیا۔ **15** اُسے دیکھ کر اُنہیں یرمیاہ پر غصہ آیا،
اور وہ اُس کی پٹائی کرا کر اُسے شاہی محرر یونتن کے گھر میں
لائے جسے اُنہوں نے قید خانہ بنایا تھا۔ **16** وہاں اُسے
ایک زمین دوز کمرے میں ڈال دیا گیا جو پہلے حوض تھا اور
جس کی چھت محراب دار تھی۔ وہ متعدد دن اُس میں بند
رہا۔

17 ایک دن صِدقیاہ نے اُسے محل میں بلایا۔ وہاں
علیٰحدگی میں اُس سے پوچھا، ”کیا رب کی طرف سے
میرے لئے کوئی پیغام ہے؟“ یرمیاہ نے جواب دیا، ”جی
ہاں۔ آپ کو شاہِ بابل کے حوالے کیا جائے گا۔“ **18** تب
یرمیاہ نے صِدقیاہ بادشاہ سے اپنی بات جاری رکھ کر کہا،
”مجھ سے کیا جرم ہوا ہے؟ مَیں نے آپ کے افسروں اور
عوام کے خلاف کیا قصور کیا ہے کہ مجھے جیل میں ڈلوا دیا؟
19 آپ کے وہ نبی کہاں ہیں جنہوں نے آپ کو پیش گوئی
سنائی کہ شاہِ بابل نہ آپ پر، نہ اِس ملک پر حملہ کرے گا؟
20 اے میرے مالک اور بادشاہ، مہربانی کر کے میری بات
سنیں، میری گزارش پوری کریں! مجھے یونتن محرر کے گھر میں
واپس نہ بھیجیں، ورنہ مَیں مر جاؤں گا۔“

21 تب صِدقیاہ بادشاہ نے حکم دیا کہ یرمیاہ کو شاہی
محافظوں کے صحن میں رکھا جائے۔ اُس نے یہ ہدایت بھی
دی کہ جب تک شہر میں روٹی دستیاب ہو یرمیاہ کو نان بائی
گلی سے ہر روز ایک روٹی ملتی رہے۔ چنانچہ یرمیاہ محافظوں
کے صحن میں رہنے لگا۔

یرمیاہ کو سزائے موت دینے کا ارادہ

38 سفطیاہ بن متان، جدلیاہ بن فشحور، یوکل بن سلمیاہ اور
فشحور بن ملکیاہ کو معلوم ہوا کہ یرمیاہ تمام لوگوں کو بتا رہا ہے
2 کہ رب فرماتا ہے،

”اگر تم تلوار، کال یا وبا سے مرنا چاہو تو اِس شہر میں
رہو۔ لیکن اگر تم اپنی جان کو بچانا چاہو تو شہر سے نکل کر
اپنے آپ کو بابل کی فوج کے حوالے کرو۔ جو کوئی یہ کرے
اُس کی جان چھوٹ جائے گی*۔ **3** کیونکہ رب فرماتا ہے کہ
یروشلم کو ضرور شاہِ بابل کی فوج کے حوالے کیا جائے گا۔ وہ
یقیناً اُس پر قبضہ کرے گا۔“

4 تب مذکورہ افسروں نے بادشاہ سے کہا، ”اِس آدمی
کو سزائے موت دینی چاہئے، کیونکہ یہ شہر میں بچے ہوئے
فوجیوں اور باقی تمام لوگوں کو ایسی باتیں بتا رہا ہے جن
سے وہ ہمت ہار گئے ہیں۔ یہ آدمی قوم کی بہبودی نہیں چاہتا
بلکہ اُسے مصیبت میں ڈالنے پر تُلا رہتا ہے۔“

5 صِدقیاہ بادشاہ نے جواب دیا، ”ٹھیک ہے، وہ
آپ کے ہاتھ میں ہے۔ مَیں آپ کو روک نہیں سکتا۔“
6 تب اُنہوں نے یرمیاہ کو پکڑ کر ملکیاہ شاہزادہ کے حوض
میں ڈال دیا۔ یہ حوض شاہی محافظوں کے صحن میں تھا۔
رسوں کے ذریعے اُنہوں نے یرمیاہ کو اُتار دیا۔ حوض میں
پانی نہیں تھا بلکہ صرف کیچڑ، اور یرمیاہ کیچڑ میں دھنس
گیا۔

7 لیکن ایتھوپیا کے ایک درباری بنام عبد مَلِک کو پتا

*لفظی ترجمہ: وہ غنیمت کے طور پر اپنی جان کو بچائے گا۔

چلا کہ یرمیاہ کے ساتھ کیا کچھ کیا جا رہا ہے۔ جب بادشاہ
شہر کے دروازے بنام بن یمین میں کچہری لگائے بیٹھا تھا
8 تو عبدمَلِک شاہی محل سے نکل کر اُس کے پاس گیا اور کہا،
9 ”میرے آقا اور بادشاہ، جو سلوک اِن آدمیوں نے یرمیاہ
کے ساتھ کیا ہے وہ نہایت بُرا ہے۔ اُنہوں نے اُسے ایک
حوض میں پھینک دیا ہے جہاں وہ بھوکا مرے گا۔ کیونکہ شہر
میں روٹی ختم ہو گئی ہے۔“

10 یہ سن کر بادشاہ نے عبدمَلِک کو حکم دیا، ”اِس سے
پہلے کہ یرمیاہ مر جائے یہاں سے 30 آدمیوں کو لے کر نبی
کو حوض سے نکال دیں۔“ 11 عبدمَلِک آدمیوں کو اپنے
ساتھ لے کر شاہی محل کے گودام کے نیچے کے ایک کمرے
میں گیا۔ وہاں سے اُس نے کچھ پرانے چیتھڑے اور گھسے
پھٹے کپڑے چن کر اُنہیں رسوں کے ذریعے حوض میں یرمیاہ
تک اُتار دیا۔ 12 عبدمَلِک بولا، ”رسے باندھنے سے پہلے
یہ پرانے چیتھڑے اور گھسے پھٹے کپڑے بغل میں رکھیں۔“
یرمیاہ نے ایسا ہی کیا، 13 تو وہ اُسے رسوں سے کھینچ کر حوض
سے نکال لائے۔ اِس کے بعد یرمیاہ شاہی محافظوں کے صحن
میں رہا۔

صِدقیاہ کو آخری مرتبہ آگاہ کیا جاتا ہے

14 ایک دن صِدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ کو رب کے گھر
کے تیسرے دروازے کے پاس بلا کر اُس سے کہا، ”مَیں
آپ سے ایک بات دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے اِس کا
صاف جواب دیں، کوئی بھی بات مجھ سے مت چھپائیں۔“
15 یرمیاہ نے اعتراض کیا، ”اگر مَیں آپ کو صاف جواب
دوں تو آپ مجھے مار ڈالیں گے۔ اور اگر مَیں آپ کو مشورہ
دوں بھی تو آپ اُسے قبول نہیں کریں گے۔“ 16 تب
صِدقیاہ بادشاہ نے علیحدگی میں قسم کھا کر یرمیاہ سے وعدہ کیا،
”رب کی حیات کی قسم جس نے ہمیں جان دی ہے، نہ مَیں
آپ کو مار ڈالوں گا، نہ آپ کے جانی دشمنوں کے حوالے
کروں گا۔“

17 تب یرمیاہ بولا، ”رب جو لشکروں کا اور اسرائیل
کا خدا ہے فرماتا ہے، ’اپنے آپ کو شاہِ بابل کے افسران
کے حوالے کر۔ پھر تیری جان چھوٹ جائے گی اور یہ شہر
نذرِ آتش نہیں ہو جائے گا۔ تُو اور تیرا خاندان جیتا رہے گا۔
18 دوسری صورت میں اِس شہر کو بابل کے حوالے کیا
جائے گا اور فوجی اِسے نذرِ آتش کریں گے۔ تُو بھی اُن کے
ہاتھ سے نہیں بچے گا۔‘“

19 لیکن صِدقیاہ بادشاہ نے اعتراض کیا، ”مجھے اُن
ہم وطنوں سے ڈر لگتا ہے جو غداری کر کے بابل کی فوج
کے پاس بھاگ گئے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ بابل کے فوجی
مجھے اُن کے حوالے کریں اور وہ میرے ساتھ بدسلوکی
کریں۔“ 20 یرمیاہ نے جواب دیا، ”وہ آپ کو اُن کے
حوالے نہیں کریں گے۔ رب کی سن کر وہ کچھ کریں جو مَیں
نے آپ کو بتایا ہے۔ پھر آپ کی سلامتی ہو گی اور آپ کی
جان چھوٹ جائے گی۔ 21 لیکن اگر آپ شہر سے نکل کر
ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار نہیں ہیں تو پھر یہ پیغام سنیں جو
رب نے مجھ پر ظاہر کیا ہے! 22 شاہی محل میں جتنی خواتین
بچ گئی ہیں اُن سب کو شاہِ بابل کے افسروں کے پاس پہنچایا
جائے گا۔ تب یہ خواتین آپ کے بارے میں کہیں گی،
’ہائے، جن آدمیوں پر تُو پورا اعتماد رکھتا تھا وہ فریب دے کر
تجھ پر غالب آ گئے ہیں۔ تیرے پاؤں دلدل میں دھنس
گئے ہیں، لیکن یہ لوگ غائب ہو گئے ہیں۔‘ 23 ہاں،
تیرے تمام بال بچوں کو باہر بابل کی فوج کے پاس لایا
جائے گا۔ تُو خود بھی اُن کے ہاتھ سے نہیں بچے گا بلکہ
شاہِ بابل تجھے پکڑ لے گا۔ یہ شہر نذرِ آتش ہو جائے گا۔“

24 پھر صِدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا، ''خبردار! کسی کو
بھی یہ معلوم نہ ہو کہ ہم نے کیا کیا باتیں کی ہیں، ورنہ
آپ مر جائیں گے۔ 25 جب میرے افسروں کو پتا چلے
کہ میری آپ سے گفتگو ہوئی ہے تو وہ آپ کے پاس آ کر
پوچھیں گے، 'تم نے بادشاہ سے کیا بات کی، اور بادشاہ نے
تم سے کیا کہا؟ ہمیں صاف جواب دو اور جھوٹ نہ بولو،
ورنہ ہم تمہیں مار ڈالیں گے۔' 26 جب وہ اِس طرح کی
باتیں کریں گے تو اُنہیں صرف اِتنا سا بتائیں، 'مَیں بادشاہ
سے منت کر رہا تھا کہ وہ مجھے یونتن کے گھر میں واپس نہ
بھیجیں، ورنہ مَیں مر جاؤں گا'۔''

27 ایسا ہی ہوا۔ تمام سرکاری افسر یرمیاہ کے پاس
آئے اور اُس سے سوال کرنے لگے۔ لیکن اُس نے اُنہیں
صرف وہ کچھ بتایا جو بادشاہ نے اُسے کہنے کو کہا تھا۔ تب وہ
خاموش ہو گئے، کیونکہ کسی نے بھی اُس کی بادشاہ سے گفتگو
نہیں سنی تھی۔

28 اِس کے بعد یرمیاہ یروشلم کی شکست تک شاہی
محافظوں کے صحن میں قیدی رہا۔

یروشلم کی شکست

39 یروشلم یوں دشمن کے ہاتھ میں آیا: یہوداہ کے بادشاہ
کے نویں سال اور 10ویں مہینے* میں شاہِ بابل نبوکدنضر اپنی
تمام فوج لے کر یروشلم پہنچا اور شہر کا محاصرہ کرنے لگا۔
2 صِدقیاہ کے 11ویں سال کے چوتھے مہینے اور نویں
دن** دشمن نے فصیل میں رخنہ ڈال دیا۔ 3 تب نبوکدنضر
کے تمام اعلیٰ افسر شہر میں آ کر اُس کے درمیانی دروازے
میں بیٹھ گئے۔ اُن میں نیرگل سراضر جو رب ماگ تھا، سمگر نبو،
سرسکیم جو رب ساریس تھا اور شاہِ بابل کے باقی بزرگ شامل
تھے۔

4 اُنہیں دیکھ کر یہوداہ کا بادشاہ صِدقیاہ اور اُس کے
تمام فوجی بھاگ گئے۔ رات کے وقت وہ فصیل کے اُس
دروازے سے نکلے جو شاہی باغ کے ساتھ ملحق دو دیواروں
کے بیچ میں تھا۔ وہ وادیٔ یردن کی طرف دوڑنے لگے،
5 لیکن بابل کے فوجیوں نے اُن کا تعاقب کر کے صِدقیاہ
کو یریحو کے میدانی علاقے میں پکڑ لیا۔ پھر اُسے ملکِ حمات
کے شہر رِبلہ میں شاہِ بابل نبوکدنضر کے پاس لایا گیا، اور
وہیں اُس نے صِدقیاہ پر فیصلہ صادر کیا۔ 6 صِدقیاہ کے
دیکھتے دیکھتے شاہِ بابل نے رِبلہ میں اُس کے بیٹوں کو قتل
کیا۔ ساتھ ساتھ اُس نے یہوداہ کے تمام بزرگوں کو بھی
موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ 7 پھر اُس نے صِدقیاہ کی
آنکھیں نکلوا کر اُسے پیتل کی زنجیروں میں جکڑ لیا اور بابل
کو لے جانے کے لئے محفوظ رکھا۔

8 بابل کے فوجیوں نے شاہی محل اور دیگر لوگوں کے
گھروں کو جلا کر یروشلم کی فصیل کو گرا دیا۔ 9 شاہی محافظوں
کے افسر نبوزرادان نے سب کو جلاوطن کر دیا جو یروشلم اور
یہوداہ میں پیچھے رہ گئے تھے۔ وہ بھی اُن میں شامل تھے جو
جنگ کے دوران غداری کر کے شاہِ بابل کے پیچھے لگ گئے
تھے۔ 10 لیکن نبوزرادان نے سب سے نچلے طبقے کے بعض
لوگوں کو ملکِ یہوداہ میں چھوڑ دیا، ایسے لوگ جن کے پاس
کچھ نہیں تھا۔ اُنہیں اُس نے اُس وقت انگور کے باغ اور
کھیت دیئے۔

11-12 نبوکدنضر بادشاہ نے شاہی محافظوں کے
افسر نبوزرادان کو حکم دیا، ''یرمیاہ کو اپنے پاس رکھیں۔ اُس کا
خیال رکھیں۔ اُسے نقصان نہ پہنچائیں بلکہ جو بھی درخواست
وہ کرے اُسے پورا کریں۔''

13 چنانچہ شاہی محافظوں کے افسر نبوزرادان نے کسی

*دسمبر تا جنوری **18 جولائی

کو یرمیاہ کے پاس بھیجا۔ اُس وقت نبوشزبان جو رب
سارِیس تھا، نیرگل سراضر جو رب ماگ تھا اور شاہِ بابل کے
باقی افسر نبوزرادان کے پاس تھے۔ 14 یرمیاہ اب تک
شاہی محافظوں کے صحن میں گرفتار تھا۔ اُنہوں نے حکم دیا کہ
اُسے وہاں سے نکال کر جدلیاہ بن اخی قام بن سافن کے
حوالے کر دیا جائے تاکہ وہ اُسے اُس کے اپنے گھر پہنچا
دے۔ یوں یرمیاہ اپنے لوگوں کے درمیان بسنے لگا۔

عبدمَلِک کے لئے خوش خبری

15 جب یرمیاہ ابھی شاہی محافظوں کے صحن میں
گرفتار تھا تو رب اُس سے ہم کلام ہوا،
16 ”جا کر ایتھوپیا کے عبدمَلِک کو بتا، ’رب الافواج
جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ دیکھ، مَیں اِس شہر کے
ساتھ وہ سب کچھ کرنے کو ہوں جس کا اعلان مَیں نے کیا
تھا۔ مَیں اُس پر مہربانی نہیں کروں گا بلکہ اُسے نقصان
پہنچاؤں گا۔ تُو اپنی آنکھوں سے یہ دیکھے گا۔ 17 لیکن
رب فرماتا ہے کہ تجھے مَیں اُس دن چھٹکارا دوں گا، تجھے
اُن کے حوالے نہیں کیا جائے گا جن سے تُو ڈرتا ہے۔
18 مَیں خود تجھے بچاؤں گا۔ چونکہ تُو نے مجھ پر بھروسا کیا
اِس لئے تُو تلوار کی زد میں نہیں آئے گا بلکہ تیری جان
چھوٹ جائے گی*۔ یہ رب کا فرمان ہے۔‘“

یرمیاہ کو آزاد کیا جاتا ہے

40 آزاد ہونے کے بعد بھی رب کا کلام یرمیاہ پر نازل
ہوا۔ شاہی محافظوں کے افسر نبوزرادان نے اُسے رامہ میں
رِہا کیا تھا۔ کیونکہ جب یروشلم اور باقی یہوداہ کے قیدیوں کو
ملکِ بابل میں لے جانے کے لئے جمع کیا گیا تو معلوم
ہوا کہ یرمیاہ بھی زنجیروں میں جکڑا ہوا اُن میں شامل ہے۔
2 تب نبوزرادان نے یرمیاہ کو بلا کر اُس سے کہا، ”رب
آپ کے خدا نے اعلان کیا تھا کہ اِس جگہ پر آفت آئے گی۔
3 اور اب وہ یہ آفت اُسی طرح ہی لایا جس طرح اُس نے
فرمایا تھا۔ سب کچھ اِس لئے ہوا کہ آپ کی قوم رب کا گناہ
کرتی رہی اور اُس کی نہ سنی۔ 4 لیکن آج مَیں وہ زنجیریں
کھول دیتا ہوں جن سے آپ کے ہاتھ جکڑے ہوئے
ہیں۔ آپ آزاد ہیں۔ اگر چاہیں تو میرے ساتھ بابل
جائیں۔ تب مَیں ہی آپ کی نگرانی کروں گا۔ باقی آپ کی
مرضی۔ اگر یہیں رہنا پسند کریں گے تو یہیں رہیں۔ پورے
ملک میں جہاں بھی جانا چاہیں جائیں۔ کوئی آپ کو نہیں
روکے گا۔“
5 یرمیاہ اب تک جھجک رہا تھا، اِس لئے نبوزرادان
نے کہا، ”پھر جدلیاہ بن اخی قام بن سافن کے پاس چلے
جائیں! شاہِ بابل نے اُسے صوبہ یہوداہ کے شہروں پر مقرر
کیا ہے۔ اُس کے ساتھ رہیں۔ یا پھر جہاں بھی رہنا پسند
کریں وہیں رہیں۔“
نبوزرادان نے یرمیاہ کو کچھ خوراک اور ایک تحفہ دے
کر اُسے رخصت کر دیا۔ 6 جدلیاہ مِصفاہ میں ٹھہرا ہوا تھا۔
یرمیاہ اُس کے پاس جا کر ملک کے بچے ہوئے لوگوں کے
بیچ میں بسنے لگا۔

جدلیاہ کو قتل کرنے کی سازشیں

7 دیہات میں اب تک یہوداہ کے کچھ فوجی افسر
اپنے دستوں سمیت چھپے رہتے تھے۔ جب اُنہیں خبر ملی کہ
شاہِ بابل نے جدلیاہ بن اخی قام کو یہوداہ کا گورنر بنا کر اُن
غریب آدمیوں اور بال بچوں پر مقرر کیا ہے جو جلاوطن نہیں
ہوئے ہیں 8 تو وہ مِصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے۔

*لفظی ترجمہ: تُو غنیمت کے طور پر اپنی جان کو بچائے گا۔

افسروں کے نام اسمٰعیل بن نتنیاہ، قریح کے بیٹے یوحنان اور یونتن، سرایاہ بن تنحومت، عیفی نطوفاتی کے بیٹے اور یازنیاہ بن معکاتی تھے۔ اُن کے فوجی بھی ساتھ آئے۔ 9 جدلیاہ بن اخی قام بن سافن نے قسم کھا کر اُن سے وعدہ کیا، ''بابل کے تابع ہو جانے سے مت ڈرنا! ملک میں آباد ہو کر شاہِ بابل کی خدمت کریں تو آپ کی سلامتی ہو گی۔ 10 مَیں خود مِصفاہ میں ٹھہر کر آپ کی سفارش کروں گا جب بابل کے نمائندے آئیں گے۔ اِتنے میں انگور، موسمِ گرما کا پھل اور زیتون کی فصلیں جمع کر کے اپنے برتنوں میں محفوظ رکھیں۔ اُن شہروں میں آباد رہیں جن پر آپ نے قبضہ کر لیا ہے۔''

11 یہوداہ کے متعدد باشندے موآب، عمون، ادوم اور دیگر پڑوسی ممالک میں ہجرت کر گئے تھے۔ اب جب اُنہیں اطلاع ملی کہ شاہِ بابل نے کچھ بچے ہوئے لوگوں کو یہوداہ میں چھوڑ کر جدلیاہ بن اخی قام بن سافن کو گورنر بنا دیا ہے 12 تو وہ سب یہوداہ میں واپس آئے۔ جن ممالک میں بھی وہ منتشر ہوئے تھے وہاں سے وہ مِصفاہ آئے تاکہ جدلیاہ سے ملیں۔ اُس موسمِ گرما میں وہ انگور اور باقی پھل کی بڑی فصل جمع کر سکے۔

13 ایک دن یوحنان بن قریح اور وہ تمام فوجی افسر جو اب تک دیہات میں ٹھہرے ہوئے تھے جدلیاہ سے ملنے آئے۔ 14 مِصفاہ میں پہنچ کر وہ جدلیاہ سے کہنے لگے، ''کیا آپ کو نہیں معلوم کہ عمون کے بادشاہ بعلیس نے اسمٰعیل بن نتنیاہ کو آپ کو قتل کرنے کے لئے بھیجا ہے؟'' لیکن جدلیاہ بن اخی قام نے اُن کی بات کا یقین نہ کیا۔ 15 تب یوحنان بن قریح مِصفاہ آیا اور علیٰحدگی میں جدلیاہ سے ملا۔ وہ بولا، ''مجھے اسمٰعیل بن نتنیاہ کے پاس جا کر اُسے مار دینے کی اجازت دیں۔ کسی کو بھی پتا نہیں چلے گا۔ کیا ضرورت ہے کہ وہ آپ کو قتل کرے؟ اگر وہ اِس میں کامیاب ہو جائے تو آپ کے پاس جمع شدہ ہم وطن سب کے سب منتشر ہو جائیں گے اور یہوداہ کا بچا ہوا حصہ ہلاک ہو جائے گا۔'' 16 جدلیاہ نے یوحنان کو ڈانٹ کر کہا، ''ایسا مت کرنا! جو کچھ آپ اسمٰعیل کے بارے میں بتا رہے ہیں وہ جھوٹ ہے۔''

اسمٰعیل جدلیاہ گورنر کو قتل کرتا ہے

41 اسمٰعیل بن نتنیاہ بن اِلی سمع شاہی نسل کا تھا اور پہلے شاہِ یہوداہ کا اعلیٰ افسر تھا۔ ساتویں مہینے* میں وہ دس آدمیوں کو اپنے ساتھ لے کر مِصفاہ میں جدلیاہ سے ملنے آیا۔ جب وہ مل کر کھانا کھا رہے تھے 2 تو اسمٰعیل اور اُس کے دس آدمی اچانک اُٹھے اور اپنی تلواروں کو کھینچ کر جدلیاہ کو مار ڈالا۔ یوں اسمٰعیل نے اُس آدمی کو قتل کیا جسے بابل کے بادشاہ نے صوبہ یہوداہ پر مقرر کیا تھا۔ 3 اُس نے مِصفاہ میں جدلیاہ کے ساتھ رہنے والے تمام ہم وطنوں کو بھی قتل کیا اور وہاں ٹھہرنے والے بابل کے فوجیوں کو بھی۔

4 اگلے دن جب کسی کو معلوم نہیں تھا کہ جدلیاہ کو قتل کیا گیا ہے 5 تو 80 آدمی وہاں پہنچے جو سِکم، سَیلا اور سامریہ سے آ کر رب کے تباہ شدہ گھر میں اُس کی پرستش کرنے جا رہے تھے۔ اُن کے پاس غلہ اور بخور کی قربانیاں تھیں، اور اُنہوں نے غم کے مارے اپنی داڑھیاں منڈوا کر اپنے کپڑے پھاڑ لئے اور اپنی جلد کو زخمی کر دیا تھا۔ 6 اسمٰعیل روتے روتے مِصفاہ سے نکل کر اُن سے ملنے آیا۔ جب وہ اُن کے پاس پہنچا تو کہنے لگا، ''جدلیاہ بن اخی قام کے پاس آؤ اور دیکھو کہ کیا ہوا ہے!''

7 جونہی وہ شہر میں داخل ہوئے تو اسمٰعیل اور اُس

*ستمبر تا اکتوبر

کے ساتھیوں نے اُنہیں قتل کر کے ایک حوض میں پھینک دیا۔ 8 صرف دس آدمی بچ گئے جب اُنہوں نے اسمٰعیل سے کہا، ”ہمیں مت قتل کرنا، کیونکہ ہمارے پاس گندم، جَو اور شہد کے ذخیرے ہیں جو ہم نے کھلے میدان میں کہیں چھپا رکھے ہیں۔“ یہ سن کر اُس نے اُنہیں دوسروں کی طرح نہ مارا بلکہ زندہ چھوڑا۔

9 جس حوض میں اسمٰعیل نے مذکورہ آدمیوں کی لاشیں پھینک دیں وہ بہت بڑا تھا۔ یہوداہ کے بادشاہ آسا نے اُسے اُس وقت بنوایا تھا جب اسرائیلی بادشاہ بعشا سے جنگ تھی اور وہ مِصفاہ کو مضبوط بنا رہا تھا۔ اسمٰعیل نے اِسی حوض کو مقتولوں سے بھر دیا تھا۔ 10 مِصفاہ کے باقی لوگوں کو اُس نے قیدی بنا لیا۔ اُن میں یہوداہ کے بادشاہ کی بیٹیاں اور باقی وہ تمام لوگ شامل تھے جن پر شاہی محافظوں کے سردار نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخی قام کو مقرر کیا تھا۔ پھر اسمٰعیل اُن سب کو اپنے ساتھ لے کر ملکِ عمون کے لئے روانہ ہوا۔

11 لیکن یوحنان بن قریح اور اُس کے ساتھی افسروں کو اطلاع دی گئی کہ اسمٰعیل سے کیا جرم ہوا ہے۔ 12 تب وہ اپنے تمام فوجیوں کو جمع کر کے اسمٰعیل سے لڑنے کے لئے نکلے اور اُس کا تعاقب کرتے کرتے اُسے جِبعون کے جوہڑ کے پاس جا لیا۔ 13 جونہی اسمٰعیل کے قیدیوں نے یوحنان اور اُس کے افسروں کو دیکھا تو وہ خوش ہوئے۔ 14 سب نے اسمٰعیل کو چھوڑ دیا اور مُڑ کر یوحنان کے پاس بھاگ آئے۔ 15 اسمٰعیل آٹھ ساتھیوں سمیت فرار ہوا اور یوحنان کے ہاتھ سے بچ کر ملکِ عمون میں چلا گیا۔

16 یوں مِصفاہ کے بچے ہوئے تمام لوگ جِبعون میں یوحنان اور اُس کے ساتھی افسروں کے زیرِ نگرانی آئے۔ اُن میں وہ تمام فوجی، خواتین، بچے اور درباری شامل تھے جنہیں اسمٰعیل نے جدلیاہ کو قتل کرنے کے بعد قیدی بنایا تھا۔ 17 لیکن وہ مِصفاہ واپس نہ گئے بلکہ آگے چلتے چلتے بیت لحم کے قریب کے گاؤں بنام سرائے کمہام میں رُک گئے۔ وہاں وہ مصر کے لئے روانہ ہونے کی تیاریاں کرنے لگے، 18 کیونکہ وہ بابل کے انتقام سے ڈرتے تھے، اِس لئے کہ جدلیاہ بن اخی قام کو قتل کرنے سے اسمٰعیل بن نتنیاہ نے اُس آدمی کو موت کے گھاٹ اُتارا تھا جسے شاہِ بابل نے یہوداہ کا گورنر مقرر کیا تھا۔

یرمیاہ مصر نہ جانے کا مشورہ دیتا ہے

42 یوحنان بن قریح، یزنیاہ بن ہوسعیاہ اور دیگر فوجی افسر باقی تمام لوگوں کے ساتھ چھوٹے سے لے کر بڑے تک 2 یرمیاہ نبی کے پاس آئے اور کہنے لگے، ”ہماری منت قبول کریں اور رب اپنے خدا سے ہمارے لئے دعا کریں۔ آپ خود دیکھ سکتے ہیں کہ گو ہم پہلے متعدد لوگ تھے، لیکن اب تھوڑے ہی رہ گئے ہیں۔ 3 دعا کریں کہ رب آپ کا خدا ہمیں دکھائے کہ ہم کہاں جائیں اور کیا کچھ کریں۔“

4 یرمیاہ نے جواب دیا، ”ٹھیک ہے، مَیں دعا میں ضرور رب آپ کے خدا کو آپ کی گزارش پیش کروں گا۔ اور جو بھی جواب رب دے وہ مَیں لفظ بہ لفظ آپ کو بتا دوں گا۔ مَیں آپ کو کسی بھی بات سے محروم نہیں رکھوں گا۔“ 5 اُنہوں نے کہا، ”رب ہمارا وفادار اور قابلِ اعتماد گواہ ہے۔ اگر ہم ہر بات پر عمل نہ کریں جو رب آپ کا خدا آپ کی معرفت ہم پر نازل کرے گا تو وہی ہمارے خلاف گواہی دے۔ 6 خواہ اُس کی ہدایت ہمیں اچھی لگے یا بُری، ہم رب اپنے خدا کی سنیں گے۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہم رب اپنے خدا کی سنیں تب ہی ہماری سلامتی

ہو گی۔ اِسی لئے ہم آپ کو اُس کے پاس بھیج رہے ہیں۔“

7 دس دن گزرنے کے بعد رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔ 8 اُس نے یوحنان، اُس کے ساتھی افسروں اور باقی تمام لوگوں کو چھوٹے سے لے کر بڑے تک اپنے پاس بلا کر 9 کہا، ”آپ نے مجھے رب اسرائیل کے خدا کے پاس بھیجا تاکہ مَیں آپ کی گزارش اُس کے سامنے لاؤں۔ اب اُس کا فرمان سنیں! 10 ’اگر تم اِس ملک میں رہو تو مَیں تمہیں نہیں گراؤں گا بلکہ تعمیر کروں گا، تمہیں جڑ سے نہیں اُکھاڑوں گا بلکہ پنیری کی طرح لگا دوں گا۔ کیونکہ مجھے اُس مصیبت پر افسوس ہے جس میں مَیں نے تمہیں مبتلا کیا ہے۔ 11 اِس وقت تم شاہِ بابل سے ڈرتے ہو، لیکن اُس سے خوف مت کھانا!‘ رب فرماتا ہے، ’اُس سے دہشت نہ کھاؤ، کیونکہ مَیں تمہارے ساتھ ہوں اور تمہاری مدد کر کے اُس کے ہاتھ سے چھٹکارا دوں گا۔ 12 مَیں تم پر رحم کروں گا، اِس لئے وہ بھی تم پر رحم کر کے تمہیں تمہارے ملک میں واپس آنے دے گا۔

13 لیکن اگر تم رب اپنے خدا کی سننے کے لئے تیار نہ ہو بلکہ کہو کہ ہم اِس ملک میں نہیں رہیں گے 14 بلکہ مصر جائیں گے جہاں نہ جنگ دیکھیں گے، نہ جنگی نرسنگے کی آواز سنیں گے اور نہ بھوکے رہیں گے 15 تو رب کا جواب سنو! اے یہوداہ کے بچے ہوئے لوگو، رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ اگر تم مصر میں جا کر وہاں پناہ لینے پر تُلے ہوئے ہو 16 تو یقین جانو کہ جس تلوار اور کال سے تم ڈرتے ہو وہ وہیں مصر میں تمہارا پیچھا کرتا رہے گا۔ وہاں جا کر تم یقیناً مرو گے۔ 17 جتنے بھی مصر جا کر وہاں رہنے پر تُلے ہوئے ہوں وہ سب تلوار، کال اور مہلک بیماریوں کی زد میں آ کر مر جائیں گے۔ جس مصیبت میں مَیں اُنہیں ڈال دوں گا اُس سے کوئی نہیں بچے گا۔‘

18 کیونکہ رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، ’پہلے میرا سخت غضب یروشلم کے باشندوں پر نازل ہوا۔ اگر تم مصر جاؤ تو میرا غضب تم پر بھی نازل ہو گا۔ تمہیں دیکھ کر لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے، اور تم اُن کی لعن طعن اور حقارت کا نشانہ بنو گے۔ لعنت کرنے والا اپنے دشمنوں کے لئے تمہارے جیسا انجام چاہے گا۔ جہاں تک تمہارے وطن کا تعلق ہے، تم اُسے آئندہ کبھی نہیں دیکھو گے۔‘

19 اے یہوداہ کے بچے ہوئے لوگو، اب رب آپ سے ہم کلام ہوا ہے۔ اُس کا جواب صاف ہے۔ مصر کو مت جانا! یہ بات خوب جان لیں کہ آج مَیں نے آپ کو آگاہ کر دیا ہے۔ 20 آپ نے خود اپنی جان کو خطرے میں ڈال دیا جب آپ نے مجھے رب اپنے خدا کے پاس بھیج کر کہا، ’رب ہمارے خدا سے ہمارے لئے دعا کریں۔ اُس کا پورا جواب ہمیں سنائیں، کیونکہ ہم اُس کی تمام باتوں پر عمل کریں گے۔‘ 21 آج مَیں نے یہ کیا ہے، لیکن آپ رب اپنے خدا کی سننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ جو کچھ بھی اُس نے مجھے آپ کو سنانے کو کہا ہے اُس پر آپ عمل نہیں کرنا چاہتے۔ 22 چنانچہ اب جان لیں کہ جہاں آپ جا کر پناہ لینا چاہتے ہیں وہاں آپ تلوار، کال اور مہلک بیماریوں کی زد میں آ کر ہلاک ہو جائیں گے۔“

یرمیاہ کی آگاہی کو نظر انداز کیا جاتا ہے

43 یرمیاہ خاموش ہوا۔ جو کچھ بھی رب اُن کے خدا نے یرمیاہ کو اُنہیں سنانے کو کہا تھا اُسے اُس نے اُن سب تک پہنچایا تھا۔ 2 پھر عزریاہ بن ہوسعیاہ، یوحنان بن قریح اور تمام بدتمیز آدمی بول اُٹھے، ”تم جھوٹ بول رہے ہو! رب ہمارے خدا نے تمہیں یہ سنانے کو نہیں بھیجا کہ مصر کو نہ

جاؤ، نہ وہاں آباد ہو جاؤ۔ 3 اِس کے پیچھے باروک بن
نیریاہ کا ہاتھ ہے۔ وہی تمہیں ہمارے خلاف اُکسا رہا ہے،
کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ ہم بابلیوں کے ہاتھ میں آ جائیں
تاکہ وہ ہمیں قتل کریں یا جلا وطن کر کے ملکِ بابل لے
جائیں۔“

4 ایسی باتیں کرتے کرتے یوحنان بن قریح، دیگر
فوجی افسروں اور باقی تمام لوگوں نے رب کا حکم رد کیا۔ وہ
ملکِ یہوداہ میں نہ رہے 5 بلکہ سب یوحنان اور باقی تمام
فوجی افسروں کی راہنمائی میں مصر چلے گئے۔ اُن میں یہوداہ
کے وہ بچے ہوئے سب لوگ شامل تھے جو پہلے مختلف
ممالک میں منتشر ہوئے تھے، لیکن اب یہوداہ میں دوبارہ
آباد ہونے کے لئے واپس آئے تھے۔ 6 وہ تمام مرد،
عورتیں اور بچے بادشاہ کی بیٹیوں سمیت بھی اُن میں شامل
تھے جنہیں شاہی محافظوں کے سردار نبوزرادان نے جدلیاہ
بن اخی قام کے سپرد کیا تھا۔ یرمیاہ نبی اور باروک بن نیریاہ
کو بھی ساتھ جانا پڑا۔ 7 یوں وہ رب کی ہدایت رد کر کے
روانہ ہوئے اور چلتے چلتے مصری سرحد کے شہر تحفن حیس
تک پہنچے۔

شاہِ بابل کے مصر میں گھس آنے کی پیش گوئی

8 تحفن حیس میں رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا،
9 ”اپنے ہم وطنوں کی موجودگی میں چند ایک بڑے پتھر
فرعون کے محل کے دروازے کے قریب لے جا کر فرش کی
کچی اینٹوں کے نیچے دبا دے۔ 10 پھر اُنہیں بتا دے،
’رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ مَیں اپنے
خادم شاہِ بابل نبوکدنضر کو بلا کر یہاں لاؤں گا اور اُس کا
تخت اُن پتھروں کے اوپر کھڑا کروں گا جو مَیں نے یرمیاہ
کے ذریعے دبائے ہیں۔ نبوکدنضر اُنہی کے اوپر اپنا شاہی
تنبو لگائے گا۔ 11 کیونکہ وہ آئے گا اور مصر پر حملہ کر کے
ہر ایک کے ساتھ وہ کچھ کرے گا جو اُس کے نصیب میں
ہے۔ ایک مر جائے گا، دوسرا قید میں جائے گا اور تیسرا تلوار
کی زد میں آئے گا۔ 12-13 نبوکدنضر مصری دیوتاؤں کے
مندروں کو جلا کر راکھ کر دے گا اور اُن کے بتوں پر قبضہ کر
کے اُنہیں اپنے ساتھ لے جائے گا۔ جس طرح چرواہا اپنے
کپڑے سے جوئیں نکال نکال کر اُسے صاف کر لیتا ہے
اُسی طرح شاہِ بابل مصر کو مال و متاع سے صاف کرے گا۔
مصر آتے وقت وہ سورج دیوتا کے مندر میں جا کر اُس کے
ستونوں کو ڈھا دے گا اور باقی مصری دیوتاؤں کے مندر بھی
نذرِ آتش کرے گا۔ پھر شاہِ بابل صحیح سلامت وہاں سے
واپس چلا جائے گا۔‘“

تم بت پرستی سے باز کیوں نہیں آتے؟

44 رب کا کلام ایک بار پھر یرمیاہ پر نازل ہوا۔ اُس میں
وہ اُن تمام ہم وطنوں سے ہم کلام ہوا جو شمالی مصر کے
شہروں مجدال، تحفن حیس اور میمفِس اور جنوبی مصر بنام پتروس
میں رہتے تھے۔

2 ”رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
’تم نے خود وہ بڑی آفت دیکھی جو مَیں یروشلم اور یہوداہ
کے دیگر تمام شہروں پر لایا۔ آج وہ ویران و سنسان ہیں،
اور اُن میں کوئی نہیں بستا۔ 3 یوں اُنہیں اُن کی بُری
حرکتوں کا اجر ملا۔ کیونکہ اجنبی معبودوں کے لئے بخور جلا کر
اُن کی خدمت کرنے سے اُنہوں نے مجھے طیش دلایا۔ اور
یہ ایسے دیوتا تھے جن سے پہلے نہ وہ، نہ تم اور نہ تمہارے
باپ دادا واقف تھے۔ 4 بار بار مَیں نبیوں کو اُن کے پاس
بھیجتا رہا، اور بار بار میرے خادم کہتے رہے کہ ایسی گھنونی
حرکتیں مت کرنا، کیونکہ مجھے اِن سے نفرت ہے! 5 لیکن

اُنہوں نے نہ سنی، نہ دھیان دیا۔ نہ وہ اپنی بے دینی سے باز آئے، نہ اجنبی معبودوں کو بخور جلانے کا سلسلہ بند کیا۔

6 تب میرا شدید غضب اُن پر نازل ہوا۔ میرے قہر کی زبردست آگ نے یہوداہ کے شہروں اور یروشلم کی گلیوں میں پھیلتے پھیلتے اُنہیں ویران و سنسان کر دیا۔ آج تک اُن کا یہی حال ہے۔'

7 اب رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، 'تم اپنا ستیاناس کیوں کر رہے ہو؟ ایسے قدم اُٹھانے سے تم یہوداہ سے آئے ہوئے مردوں اور عورتوں کو بچوں اور شیرخواروں سمیت ہلاکت کی طرف لا رہے ہو۔ اِس صورت میں ایک بھی نہیں بچے گا۔ 8 مجھے اپنے ہاتھوں کے کام سے طیش کیوں دلاتے ہو؟ یہاں مصر میں پناہ لے کر تم اجنبی معبودوں کے لئے بخور کیوں جلاتے ہو؟ اِس سے تم اپنے آپ کو نیست و نابود کر رہے ہو، تم دنیا کی تمام قوموں کے لئے لعنت اور مذاق کا نشانہ بنو گے۔ 9 کیا تم اپنی قوم کے سنگین گناہوں کو بھول گئے ہو؟ کیا تمہیں وہ کچھ یاد نہیں جو تمہارے باپ دادا، یہوداہ کے راجے رانیوں اور تم سے تمہاری بیویوں سمیت ملکِ یہوداہ اور یروشلم کی گلیوں میں سرزد ہوا ہے؟ 10 آج تک تم نے نہ انکساری کا اظہار کیا، نہ میرا خوف مانا، اور نہ میری شریعت کے مطابق زندگی گزاری۔ تم اُن ہدایات کے تابع نہ رہے جو مَیں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادا کو عطا کی تھیں۔'

11 چنانچہ رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، 'مَیں تم پر آفت لانے کا اٹل ارادہ رکھتا ہوں۔ تمام یہوداہ ختم ہو جائے گا۔ 12 مَیں یہوداہ کے اُس بچے ہوئے حصے کو صفحۂ ہستی سے مٹا دوں گا جو مصر میں جا کر پناہ لینے پر تُلا ہوا تھا۔ سب مصر میں ہلاک ہو جائیں گے، خواہ تلوار سے، خواہ کال سے۔ چھوٹے سے لے کر بڑے تک سب کے سب تلوار یا کال کی زد میں آ کر مر جائیں گے۔ اُنہیں دیکھ کر لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے، اور وہ دوسروں کی لعن طعن اور حقارت کا نشانہ بنیں گے۔ لعنت کرنے والا اپنے دشمنوں کے لئے اُنہی کا سا انجام چاہے گا۔ 13 جس طرح مَیں نے یروشلم کو سزا دی عین اُسی طرح مَیں مصر میں آنے والے ہم وطنوں کو تلوار، کال اور مہلک بیماریوں سے سزا دوں گا۔ 14 یہوداہ کے جتنے بچے ہوئے لوگ یہاں مصر میں پناہ لینے کے لئے آئے ہیں وہ سب یہیں ہلاک ہو جائیں گے۔ کوئی بھی بچ کر ملکِ یہوداہ میں نہیں لوٹے گا، گو تم سب وہاں دوبارہ آباد ہونے کی شدید آرزو رکھتے ہو۔ صرف چند ایک اِس میں کامیاب ہو جائیں گے۔'"

آسمانی ملکہ کی پوجا پر ضد

15 اُس وقت شمالی اور جنوبی مصر میں رہنے والے یہوداہ کے تمام مرد اور عورتیں ایک بڑے اجتماع کے لئے جمع ہوئے تھے۔ مردوں کو خوب معلوم تھا کہ ہماری بیویاں اجنبی معبودوں کو بخور کی قربانیاں پیش کرتی ہیں۔ اب اُنہوں نے یرمیاہ سے کہا، 16 "جو بات آپ نے رب کا نام لے کر ہم سے کی ہے وہ ہم نہیں مانتے۔ 17 ہم اُن تمام باتوں پر ضرور عمل کریں گے جو ہم نے کہی ہیں۔ ہم آسمانی ملکہ دیوی کے لئے بخور جلائیں گے اور اُسے مَے کی نذریں پیش کریں گے۔ ہم وہی کچھ کریں گے جو ہم، ہمارے باپ دادا، ہمارے بادشاہ اور ہمارے بزرگ ملکِ یہوداہ اور یروشلم کی گلیوں میں کیا کرتے تھے۔ کیونکہ اُس وقت روٹی کی کثرت تھی اور ہمارا اچھا حال تھا۔ اُس وقت ہم کسی بھی مصیبت سے دوچار نہ ہوئے۔ 18 لیکن جب سے ہم آسمانی ملکہ کو بخور اور مَے کی نذریں پیش کرنے

سے باز آئے ہیں اُس وقت سے ہر لحاظ سے حاجت مند رہے ہیں۔ اُسی وقت سے ہم تلوار اور کال کی زد میں آ کر نیست ہو رہے ہیں۔“ **19** عورتوں نے بات جاری رکھ کر کہا، ”کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ہمارے شوہروں کو اِس کا علم نہیں تھا کہ ہم آسمانی ملکہ کو بخور اور مے کی نذریں پیش کرتی ہیں، کہ ہم اُس کی شکل کی ٹکیاں بنا کر اُس کی پوجا کرتی ہیں؟“

چند ایک کے بچنے کی پیش گوئی

20 یرمیاہ اعتراض کرنے والے تمام مردوں اور عورتوں سے دوبارہ مخاطب ہوا، **21** ”دیکھو، رب نے اُس بخور پر دھیان دیا جو تم اور تمہارے باپ دادا نے بادشاہوں، بزرگوں اور عوام سمیت یہوداہ کے شہروں اور یروشلم کی گلیوں میں جلایا ہے۔ یہ بات اُسے خوب یاد ہے۔ **22** آخرکار ایک وقت آیا جب تمہاری شریر اور گھنونی حرکتیں قابلِ برداشت نہ رہیں، اور رب کو تمہیں سزا دینی پڑی۔ یہی وجہ ہے کہ آج تمہارا ملک ویران و سنسان ہے، کہ اُسے دیکھ کر لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ لعنت کرنے والا اپنے دشمن کے لئے ایسا ہی انجام چاہتا ہے۔ **23** آفت اِسی لئے تم پر آئی کہ تم نے بتوں کے لئے بخور جلا کر رب کی نہ سنی۔ نہ تم نے اُس کی شریعت کے مطابق زندگی گزاری، نہ اُس کی ہدایات اور احکام پر عمل کیا۔ آج تک ملک کا یہی حال رہا ہے۔“

24 پھر یرمیاہ نے تمام لوگوں سے عورتوں سمیت کہا، ”اے مصر میں رہنے والے یہوداہ کے تمام ہم وطنو، رب کا کلام سنو! **25** رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ تم اور تمہاری بیویوں نے اصرار کیا ہے، ’ہم ضرور اپنی اُن منتوں کو پورا کریں گے جو ہم نے مانی ہیں، ہم ضرور آسمانی ملکہ کو بخور اور مے کی نذریں پیش کریں گے۔‘ اور تم نے اپنے الفاظ اور اپنی حرکتوں سے ثابت کر دیا ہے کہ تم سنجیدگی سے اپنے اِس اعلان پر عمل کرنا چاہتے ہو۔ تو ٹھیک ہے، اپنا وعدہ اور اپنی منتیں پوری کرو!

26 لیکن اے مصر میں رہنے والے تمام ہم وطنو، رب کے کلام پر دھیان دو! رب فرماتا ہے کہ میرے عظیم نام کی قسم، آئندہ مصر میں تم میں سے کوئی میرا نام لے کر قسم نہیں کھائے گا، کوئی نہیں کہے گا، ’رب قادرِ مطلق کی حیات کی قسم!‘ **27** کیونکہ مَیں تمہاری نگرانی کر رہا ہوں، لیکن تم پر مہربانی کرنے کے لئے نہیں بلکہ تمہیں نقصان پہنچانے کے لئے۔ مصر میں رہنے والے یہوداہ کے تمام لوگ تلوار اور کال کی زد میں آ جائیں گے اور پستے پستے ہلاک ہو جائیں گے۔ **28** صرف چند ایک دشمن کی تلوار سے بچ کر ملکِ یہوداہ واپس آئیں گے۔ تب یہوداہ کے جتنے بچے ہوئے لوگ مصر میں پناہ لینے کے لئے آئے ہیں وہ سب جان لیں گے کہ کس کی بات درست نکلی ہے، میری یا اُن کی۔ **29** رب فرماتا ہے کہ مَیں تمہیں نشان بھی دیتا ہوں تاکہ تمہیں یقین ہو جائے کہ مَیں تمہارے خلاف خالی باتیں نہیں کر رہا بلکہ تمہیں یقیناً مصر میں سزا دوں گا۔ **30** نشان یہ ہو گا کہ جس طرح مَیں نے یہوداہ کے بادشاہ صِدقیاہ کو اُس کے جانی دشمن نبوکدنضر کے حوالے کر دیا اُسی طرح مَیں حفرع فرعون کو بھی اُس کے جانی دشمنوں کے حوالے کر دوں گا۔ یہ رب کا فرمان ہے۔“

باروک کے لئے تسلی کا پیغام

45 یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کی حکومت کے چوتھے سال میں یرمیاہ نبی کو باروک بن نیریاہ کے لئے رب کا پیغام ملا۔ اُس وقت یرمیاہ باروک سے وہ تمام باتیں

لکھوا رہا تھا جو اُس پر نازل ہوئی تھیں۔ یرمیاہ نے کہا،
2 ”اے باروک، رب اسرائیل کا خدا تیرے بارے میں
فرماتا ہے 3 کہ تُو کہتا ہے، ’ہائے، مجھ پر افسوس! رب نے
میرے درد میں اضافہ کر دیا ہے، اب مجھے رنج و الم بھی
سہنا پڑتا ہے۔ مَیں کراہتے کراہتے تھک گیا ہوں۔ کہیں بھی
آرام و سکون نہیں ملتا۔‘
4 اے باروک، رب جواب میں فرماتا ہے کہ جو کچھ
مَیں نے خود تعمیر کیا اُسے مَیں گرا دوں گا، جو پودا مَیں نے
خود لگایا اُسے جڑ سے اُکھاڑ دوں گا۔ پورے ملک کے
ساتھ ایسا ہی سلوک کروں گا۔ 5 تو پھر تُو اپنے لئے کیوں
بڑی کامیابی حاصل کرنے کا آرزومند ہے؟ ایسا خیال چھوڑ
دے، کیونکہ مَیں تمام انسانوں پر آفت لا رہا ہوں۔ یہ رب
کا فرمان ہے۔ لیکن جہاں بھی تُو جائے وہاں مَیں ہونے
دوں گا کہ تیری جان چھوٹ جائے*۔“

مصر کی شکست کی پیش گوئی

46 یرمیاہ پر مختلف قوموں کے بارے میں بھی پیغامات
نازل ہوئے۔ یہ ذیل میں درج ہیں۔
2 پہلا پیغام مصر کے بارے میں ہے۔ یہوداہ کے
بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے سال میں شاہِ بابل
نبوکدنضر نے دریائے فرات پر واقع شہر کرکمیس کے پاس
مصری فوج کو شکست دی تھی۔ اُن دنوں میں مصری بادشاہ نکوہ
فرعون کی فوج کے بارے میں رب کا کلام نازل ہوا،
3 ”اپنی بڑی اور چھوٹی ڈھالیں تیار کر کے جنگ
کے لئے نکلو! 4 گھوڑوں کو رتھوں میں جوتو! دیگر گھوڑوں پر
سوار ہو جاؤ! خود پہن کر کھڑے ہو جاؤ! اپنے نیزوں کو
روغن سے چمکا کر زرہ بکتر پہن لو! 5 لیکن مجھے کیا نظر آ رہا
ہے؟ مصری فوجیوں پر دہشت طاری ہوئی ہے۔ وہ پیچھے
ہٹ رہے ہیں، اُن کے سورماؤں نے ہتھیار ڈال دیئے
ہیں۔ وہ بھاگ بھاگ کر فرار ہو رہے ہیں اور پیچھے بھی نہیں
دیکھتے۔ رب فرماتا ہے کہ چاروں طرف دہشت ہی دہشت
پھیل گئی ہے۔ 6 کسی کو بھی بچنے نہ دو، خواہ وہ کتنی تیزی
سے کیوں نہ بھاگ رہا ہو یا کتنا زبردست فوجی کیوں نہ
ہو۔ شمال میں دریائے فرات کے کنارے ہی وہ ٹھوکر کھا کر
گر گئے ہیں۔
7 یہ کیا ہے جو دریائے نیل کی طرح چڑھ رہا ہے، جو
سیلاب بن کر سب کچھ غرق کر رہا ہے؟ 8 مصر دریائے نیل
کی طرح چڑھ رہا ہے، وہی سیلاب بن کر سب کچھ غرق کر
رہا ہے۔ وہ کہتا ہے، ’مَیں چڑھ کر پوری زمین کو غرق کر
دوں گا۔ مَیں شہروں کو اُن کے باشندوں سمیت تباہ کروں گا۔‘
9 اے گھوڑو، دشمن پر ٹوٹ پڑو! اے رتھو، دیوانوں کی طرح
دوڑو! اے فوجیو، لڑنے کے لئے نکلو! اے ایتھوپیا اور لبیا
کے سپاہیو، اپنی ڈھالیں پکڑ کر چلو، اے لُدیہ کے تیر چلانے
والو، اپنے کمان تان کر آگے بڑھو!
10 لیکن آج قادرِ مطلق، رب الافواج کا ہی دن
ہے۔ انتقام کے اِس دن وہ اپنے دشمنوں سے بدلہ لے گا۔
اُس کی تلوار اُنہیں کھا کھا کر سیر ہو جائے گی، اور اُن کا خون
پی پی کر اُس کی پیاس بجھے گی۔ کیونکہ شمال میں دریائے
فرات کے کنارے اُنہیں قادرِ مطلق، رب الافواج کو قربان
کیا جائے گا۔
11 اے کنواری مصر بیٹی، ملکِ جلعاد میں جا کر
اپنے زخموں کے لئے بلسان خرید لے۔ لیکن کیا فائدہ؟ خواہ
تُو کتنی دوائی کیوں نہ استعمال کرے تیری چوٹیں بھر ہی نہیں
سکتیں! 12 تیری شرمندگی کی خبر دیگر اقوام میں پھیل گئی
ہے، تیری چیخیں پوری دنیا میں گونج رہی ہیں۔ کیونکہ تیرے

*لفظی ترجمہ: مَیں تجھے تیری جان غنیمت کے طور پر بخش دوں گا۔

سورمے ایک دوسرے سے ٹھوکر کھا کر گر گئے ہیں۔‘‘

شاہِ بابل کے مصر میں گھس آنے کی پیش گوئی

13 جب شاہِ بابل نبوکدنضر مصر پر حملہ کرنے آیا تو
رب اِس کے بارے میں یرمیاہ سے ہم کلام ہوا،
14 ’’مصری شہروں مجدال، میمفس اور تحفن حیس
میں اعلان کرو، ’جنگ کی تیاریاں کر کے لڑنے کے لئے
کھڑے ہو جاؤ! کیونکہ تلوار تمہارے آس پاس سب کچھ کھا
رہی ہے۔‘
15 اے مصر، تیرے سورماؤں کو خاک میں کیوں ملایا
گیا ہے؟ وہ کھڑے نہیں رہ سکتے، کیونکہ رب نے اُنہیں دبا
دیا ہے۔ 16 اُس نے متعدد افراد کو ٹھوکر کھانے دیا، اور وہ
ایک دوسرے پر گر گئے۔ اُنہوں نے کہا، ’آؤ، ہم اپنی ہی
قوم اور اپنے وطن میں واپس چلے جائیں جہاں ظالم کی
تلوار ہم تک نہیں پہنچ سکتی۔‘ 17 وہاں وہ پکار اُٹھے، ’مصر
کا بادشاہ شور تو بہت مچاتا ہے لیکن اِس کے پیچھے کچھ بھی
نہیں۔ جو سنہرا موقع اُسے ملا وہ جاتا رہا ہے۔‘‘‘
18 دنیا کا بادشاہ جس کا نام رب الافواج ہے فرماتا
ہے، ’’میری حیات کی قسم، جو تم پر حملہ کرنے آ رہا ہے وہ
دوسروں سے اُتنا بڑا ہے جتنا تبور دیگر پہاڑوں سے اور
کرمل سمندر سے اونچا ہے۔ 19 اے مصر کے باشندو، اپنا
مال و اسباب باندھ کر جلاوطن ہونے کی تیاریاں کرو۔ کیونکہ
میمفس مسمار ہو کر نذرِ آتش ہو جائے گا۔ اُس میں کوئی نہیں
رہے گا۔
20 مصر خوب صورت سی جوان گائے ہے، لیکن
شمال سے مہلک مکھی آ کر اُس پر دھاوا بول رہی ہے۔
ہاں، وہ آ رہی ہے۔ 21 مصری فوج کے بھاڑے کے فوجی
موٹے تازے بچھڑے ہیں، لیکن وہ بھی مڑ کر فرار ہو
جائیں گے۔ ایک بھی قائم نہیں رہے گا۔ کیونکہ آفت کا دن
اُن پر آنے والا ہے، وہ وقت جب اُنہیں پوری سزا ملے گی۔
22 مصر سانپ کی طرح پھنکارتے ہوئے پیچھے ہٹ
جائے گا جب دشمن کے فوجی پورے زور سے اُس پر حملہ
کریں گے، جب وہ لکڑہاروں کی طرح اپنی کلہاڑیاں پکڑے
ہوئے اُس پر ٹوٹ پڑیں گے۔‘‘ 23 رب فرماتا ہے، ’’تب
وہ مصر کا جنگل کاٹ ڈالیں گے، گو وہ کتنا گھنا کیوں نہ ہو۔
کیونکہ اُن کی تعداد ٹڈیوں سے زیادہ ہو گی بلکہ وہ اَن گنت
ہوں گے۔ 24 مصر بیٹی کی بےعزتی کی جائے گی، اُسے
شمالی قوم کے حوالے کیا جائے گا۔‘‘
25 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
’’مَیں تھیبس شہر کے دیوتا آمون، فرعون اور تمام مصر کو
اُس کے دیوتاؤں اور بادشاہوں سمیت سزا دوں گا۔ ہاں،
مَیں فرعون اور اُس پر اعتماد رکھنے والے تمام لوگوں کی عدالت
کروں گا۔‘‘ 26 رب فرماتا ہے، ’’مَیں اُنہیں اُن کے جانی
دشمنوں کے حوالے کر دوں گا، اور وہ شاہِ بابل نبوکدنضر اور
اُس کے افسروں کے قابو میں آ جائیں گے۔ لیکن بعد میں
مصر پہلے کی طرح دوبارہ آباد ہو جائے گا۔
27 جہاں تک تیرا تعلق ہے، اے یعقوب میرے
خادم، خوف مت کھا! اے اسرائیل، حوصلہ مت ہار! دیکھ،
مَیں تجھے دُوردراز ملک سے چھٹکارا دوں گا۔ تیری اولاد کو
مَیں اُس ملک سے نجات دوں گا جہاں اُسے جلاوطن کیا
گیا ہے۔ پھر یعقوب واپس آ کر آرام و سکون کی زندگی
گزارے گا۔ کوئی نہیں ہو گا جو اُسے ہیبت زدہ کرے۔‘‘
28 رب فرماتا ہے، ’’اے یعقوب میرے خادم، خوف نہ
کھا، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔ مَیں اُن تمام قوموں کو
نیست و نابود کر دوں گا جن میں مَیں نے تجھے منتشر کر دیا
ہے، لیکن تجھے مَیں اِس طرح صفحۂ ہستی سے نہیں مٹاؤں گا۔

البتہ مَیں مناسب حد تک تیری تنبیہ کروں گا، کیونکہ مَیں تجھے سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑ سکتا۔“

فلستیوں کو صفحۂ ہستی سے مٹایا جائے گا

47 فرعون کے غزہ شہر پر حملہ کرنے سے پہلے یرمیاہ نبی پر فلستیوں کے بارے میں رب کا کلام نازل ہوا،

2 ”رب فرماتا ہے کہ شمال سے پانی آ رہا ہے جو سیلاب بن کر پورے ملک کو غرق کر دے گا۔ پورا ملک شہروں اور باشندوں سمیت اُس میں ڈوب جائے گا۔ لوگ چیخ اُٹھیں گے، اور ملک کے تمام باشندے آہ و زاری کریں گے۔ **3** کیونکہ سرپٹ دوڑتے ہوئے گھوڑوں کی ٹاپیں سنائی دیں گی، دشمن کے رتھوں کا شور اور پہیوں کی گڑگڑاہٹ اُن کے کانوں تک پہنچے گی۔ باپ خوف زدہ ہو کر یوں ساکت ہو جائیں گے کہ وہ اپنے بچوں کی مدد کرنے کے لئے پیچھے بھی دیکھ نہیں سکیں گے۔ **4** کیونکہ وہ دن آنے والا ہے جب تمام فلستیوں کو نیست و نابود کیا جائے گا تاکہ صور اور صیدا کے آخری مدد کرنے والے بھی ختم ہو جائیں۔ کیونکہ رب فلستیوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے والا ہے، جزیرۂ کریتے کے اُن بچے ہوؤں کو جو یہاں آ کر آباد ہوئے ہیں۔

5 غزہ بیٹی ماتم کے عالم میں اپنا سر منڈوائے گی، اسقلون شہر مسمار ہو جائے گا۔ اے میدانی علاقے کے بچے ہوئے لوگو، تم کب تک اپنی جِلد کو زخمی کرتے رہو گے؟
6 ’ہائے، اے رب کی تلوار، کیا تُو کبھی نہیں آرام کرے گی؟ دوبارہ اپنے میان میں چھپ جا! خاموش ہو کر آرام کر!‘
7 لیکن وہ کس طرح آرام کر سکتی ہے جب رب نے خود اُسے چلایا ہے، جب اُسی نے اُسے اسقلون اور ساحلی علاقے پر دھاوا بولنے کا حکم دیا ہے؟“

موآب کے انجام کی پیش گوئی

48 موآب کے بارے میں رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،

”نبوشہر پر افسوس، کیونکہ وہ تباہ ہو گیا ہے۔ دشمن نے قِریَتائم کی بےحرمتی کر کے اُس پر قبضہ کر لیا ہے۔ چٹان کے قلعے کی رُسوائی ہو گئی، وہ پاش پاش ہو گیا ہے۔ **2** اب سے کوئی موآب کی تعریف نہیں کرے گا۔ حسبون میں آدمی اُس کی شکست کی سازشیں کر کے کہہ رہے ہیں، ’آؤ، ہم موآبی قوم کو نیست و نابود کریں۔‘ اے مدمین، تُو بھی تباہ ہو جائے گا، تلوار تیرے بھی پیچھے پڑ جائے گی۔

3 سنو! حورونائم سے چیخیں بلند ہو رہی ہیں۔ تباہی اور بڑی شکست کا شور مچ رہا ہے۔ **4** موآب چُور چُور ہو گیا ہے، اُس کے بچے زور سے چلّا رہے ہیں۔ **5** لوگ روتے روتے لوحیت کی طرف چڑھ رہے ہیں۔ حورونائم کی طرف اُترتے راستے پر شکست کی آہ و زاری سنائی دے رہی ہے۔ **6** بھاگ کر اپنی جان بچاؤ! ریگستان میں جھاڑی کی مانند بن جاؤ۔

7 چونکہ تم موآبیوں نے اپنی کامیابیوں اور دولت پر بھروسا رکھا، اِس لئے تم بھی قید میں جاؤ گے۔ تمہارا دیوتا کموس بھی اپنے پجاریوں اور بزرگوں سمیت جلاوطن ہو جائے گا۔ **8** تباہ کرنے والا ہر شہر پر حملہ کرے گا، ایک بھی نہیں بچے گا۔ جس طرح رب نے فرمایا ہے، وادی بھی تباہ ہو جائے گی اور میدانِ مرتفع بھی۔ **9** موآب پر نمک ڈال دو، کیونکہ وہ مسمار ہو جائے گا۔ اُس کے شہر ویران و سنسان ہو جائیں گے، اور اُن میں کوئی نہیں بسے گا۔

10 اُس پر لعنت جو سُستی سے رب کا کام کرے!
اُس پر لعنت جو اپنی تلوار کو خون بہانے سے روک لے!
11 اپنی جوانی سے لے کر آج تک موآب آرام و سکون کی

زندگی گزارتا آیا ہے، اُس مَے کی مانند جو کبھی نہیں چھیڑی
گئی اور کبھی ایک برتن سے دوسرے میں اُنڈیلی نہیں گئی۔
اِس لئے اُس کا مزہ قائم اور ذائقہ بہترین رہا ہے۔“ 12 لیکن
رب فرماتا ہے، ”وہ دن آنے والا ہے جب مَیں ایسے
آدمیوں کو اُس کے پاس بھیجوں گا جو مَے کو برتنوں سے
نکال کر ضائع کر دیں گے، اور برتنوں کو خالی کرنے کے
بعد پاش پاش کر دیں گے۔ 13 تب موآب کو اپنے دیوتا
کموس پر یوں شرم آئے گی جس طرح اسرائیل کو بیت ایل
کے اُس بت پر شرم آئی جس پر وہ بھروسا رکھتا تھا۔

14 ہائے، تم اپنے آپ پر کتنا فخر کرتے ہو کہ ہم
سورمے اور زبردست جنگجو ہیں۔ 15 لیکن دنیا کا بادشاہ جس
کا نام رب الافواج ہے فرماتا ہے کہ موآب تباہ ہو جائے گا،
اور دشمن اُس کے شہروں میں گھس آئے گا۔ اُس کے بہترین
جوان قتل و غارت کی زد میں آ کر ہلاک ہو جائیں گے۔

موآب کی طاقت ٹوٹ گئی ہے

16 موآب کا انجام قریب ہی ہے، آفت اُس پر
نازل ہونے والی ہے۔ 17 اے پڑوس میں بسنے والو، اُس
پر ماتم کرو! جتنے اُس کی شہرت جانتے ہو آہ و زاری کرو۔
بولو، ’ہائے، موآب کا زوردار عصائے شاہی ٹوٹ گیا ہے،
اُس کی شان و شوکت کی علامت خاک میں ملائی گئی ہے۔‘

18 اے دیبون بیٹی، اپنے شاندار تخت پر سے اُتر کر
پیاسی زمین پر بیٹھ جا۔ کیونکہ موآب کو تباہ کرنے والا تیرے
خلاف بھی چڑھ آئے گا، وہ تیرے قلعہ بند شہروں کو بھی
مسمار کرے گا۔ 19 اے عروعیر کی رہنے والی، سڑک کے
کنارے کھڑی ہو کر گزرنے والوں پر غور کر! اپنی جان
بچانے والوں سے پوچھ لے کہ کیا ہوا ہے۔ 20 تب تجھے
جواب ملے گا، ’موآب رُسوا ہوا ہے، وہ پاش پاش ہو گیا
ہے۔ بلند آواز سے واویلا کرو! دریائے ارنون کے کنارے
اعلان کرو کہ موآب ختم ہے۔‘

21 میدانِ مرتفع پر اللہ کی عدالت نازل ہوئی ہے۔
حولون، یہض، مِفعت، 22 دیبون، نبو، بیت دِبلتائم،
23 قِریتائم، بیت جمول، بیت معون، 24 قریوت اور
بُصرہ، غرض موآب کے تمام شہروں کی عدالت ہوئی ہے،
خواہ وہ دُور ہوں یا قریب۔“

25 رب فرماتا ہے، ”موآب کی طاقت ٹوٹ گئی
ہے، اُس کا بازو پاش پاش ہو گیا ہے۔ 26 اُسے مَے پلا
پلا کر متوالا کرو، وہ اپنی قَے میں لوٹ پوٹ ہو کر سب کے
لئے مذاق کا نشانہ بن جائے۔ کیونکہ وہ مغرور ہو کر رب
کے خلاف کھڑا ہو گیا ہے۔

27 تم موآبیوں نے اسرائیل کو اپنے مذاق کا نشانہ
بنایا تھا۔ تم یوں اُسے گالیاں دیتے رہے جیسے اُسے چوری
کرتے وقت پکڑا گیا ہو۔ 28 لیکن اب تمہاری باری آ گئی
ہے۔ اپنے شہروں کو چھوڑ کر چٹانوں میں جا بسو! کبوتر بن
کر چٹانوں کی دراڑوں میں اپنے گھونسلے بناؤ۔

29 ہم نے موآب کے تکبر کے بارے میں سنا ہے،
کیونکہ وہ حد سے زیادہ متکبر، مغرور، گھمنڈی، خودپسند اور
اناپرست ہے۔“

30 رب فرماتا ہے، ”مَیں اُس کے تکبر سے واقف
ہوں۔ لیکن اُس کی ڈینگیں عبث ہیں، اُن کے پیچھے کچھ نہیں
ہے۔ 31 اِس لئے مَیں موآب پر آہ و زاری کر رہا، تمام
موآب کے سبب سے چلّا رہا ہوں۔ قیرحراست کے
باشندوں کا انجام دیکھ کر مَیں آہیں بھر رہا ہوں۔ 32 اے
سِبماہ کی انگور کی بیل، یعزیر کی نسبت مَیں کہیں زیادہ تجھ پر
ماتم کر رہا ہوں۔ تیری کونپلیں یعزیر تک پھیلی ہوئی تھیں بلکہ
سمندر کو پار بھی کرتی تھیں۔ لیکن اب تباہ کرنے والا دشمن

تیرے پکے ہوئے انگوروں اور موسمِ گرما کے پھل پر ٹوٹ پڑا
ہے۔ 33 اب خوشی و شادمانی موآب کے باغوں اور کھیتوں
سے جاتی رہی ہے۔ مَیں نے انگور کا رس نکالنے کا کام
روک دیا ہے۔ کوئی خوشی کے نعرے لگا لگا کر انگور کو پاؤں
تلے نہیں روندتا۔ شور تو مچ رہا ہے، لیکن خوشی کے نعرے بلند
نہیں ہو رہے بلکہ جنگ کے۔

34 حسبون میں لوگ مدد کے لئے پکار رہے ہیں،
اُن کی۔ آواز اِلی عالی اور یہض تک سنائی دے رہی ہے۔
اِسی طرح ضُغر کی چیخیں حورونائم اور عجلت شلیشیاہ تک پہنچ گئی
ہیں۔ کیونکہ نمریم کا پانی بھی خشک ہو جائے گا۔“ 35 رب
فرماتا ہے، ”موآب میں جو اونچی جگہوں پر چڑھ کر اپنے
دیوتاؤں کو بخور اور باقی قربانیاں پیش کرتے ہیں اُن کا مَیں
خاتمہ کر دوں گا۔

36 اِس لئے میرا دل بانسری کے ماتمی سُر نکال کر
موآب اور قیر حراست کے لئے نوحہ کر رہا ہے۔ کیونکہ اُن کی
حاصل شدہ دولت جاتی رہی ہے۔ 37 ہر سر گنجا، ہر داڑھی
منڈوائی گئی ہے۔ ہر ہاتھ کی جِلد کو زخمی کر دیا گیا ہے، ہر
کمر ٹاٹ سے ملبس ہے۔ 38 موآب کی تمام چھتوں پر اور
اُس کے چوکوں میں آہ و زاری بلند ہو رہی ہے۔“

کیونکہ رب فرماتا ہے، ”مَیں نے موآب کو بے کار
مٹی کے برتن کی طرح توڑ ڈالا ہے۔ 39 ہائے، موآب
پاش پاش ہو گیا ہے! لوگ زار و قطار رو رہے ہیں، اور
موآب نے شرم کے مارے اپنا منہ ڈھانپ لیا ہے۔ وہ
مذاق کا نشانہ بن گیا ہے، اُسے دیکھ کر تمام پڑوسیوں کے
رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں۔“

موآب رب کے خلاف اُٹھ کھڑا ہوا ہے

40 رب فرماتا ہے، ”وہ دیکھو! دشمن عقاب کی طرح
موآب پر جھپٹا مارتا ہے۔ اپنے پَروں کو پھیلا کر وہ پورے
ملک پر سایہ ڈالتا ہے۔ 41 قریوت قلعوں سمیت اُس کے
قبضے میں آ گیا ہے۔ اُس دن موآبی سورماؤں کا دل دردِ زہ
میں مبتلا عورت کی طرح پیچ و تاب کھائے گا۔ 42 کیونکہ
موآبی قوم صفحۂ ہستی سے مٹ جائے گی، اِس لئے کہ وہ
مغرور ہو کر رب کے خلاف کھڑی ہو گئی ہے۔

43 اے موآبی قوم، دہشت، گڑھا اور پھندا تیرے
نصیب میں ہیں۔“ 44 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”جو دہشت
سے بھاگ کر بچ جائے وہ گڑھے میں گر جائے گا، اور جو
گڑھے سے نکل جائے وہ پھندے میں پھنس جائے گا۔
کیونکہ مَیں موآب پر اُس کی عدالت کا سال لاؤں گا۔

45 پناہ گزین تھکے ہارے حسبون کے سائے میں
رُک جاتے ہیں۔ لیکن افسوس، حسبون سے آگ نکل آئی ہے
اور سیحون بادشاہ کے شہر میں سے شعلہ بھڑک اُٹھا ہے جو موآب
کی پیشانی کو اور شور مچانے والوں کے چاندوں کو نذرِ آتش
کرے گا۔ 46 اے موآب، تجھ پر افسوس! کموس دیوتا کے
پرستار نیست و نابود ہیں، تیرے بیٹے بیٹیاں قیدی بن کر
جلاوطن ہو گئے ہیں۔

47 لیکن آنے والے دنوں میں مَیں موآب کو بحال
کروں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

یہاں موآب پر عدالت کا فیصلہ اختتام پر پہنچ گیا ہے۔

عمونیوں کی عدالت

49 عمونیوں کے بارے میں رب فرماتا ہے،
”کیا اسرائیل کی کوئی اولاد نہیں، کوئی وارث نہیں جو
جد کے قبائلی علاقے میں رہ سکے؟ مَلِک دیوتا کے پرستاروں
نے اُس پر کیوں قبضہ کیا ہے؟ کیا وجہ ہے کہ یہ لوگ جد
کے شہروں میں آباد ہو گئے ہیں؟“ 2 چنانچہ رب فرماتا ہے،

”وہ وقت آنے والا ہے کہ میرے حکم پر عمونی دارالحکومت ربّہ کے خلاف جنگ کے نعرے لگائے جائیں گے۔ تب وہ ملبے کا ڈھیر بن جائے گا، اور گرد و نواح کی آبادیاں نذرِ آتش ہو جائیں گی۔ تب اسرائیل اُنہیں ملک بدر کرے گا جنہوں نے اُسے ملک بدر کیا تھا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

3 ”اے حسبون، واویلا کر، کیونکہ عَی شہر برباد ہوا ہے۔ اے ربّہ کی بیٹیو، مدد کے لئے چلّاؤ! ٹاٹ اوڑھ کر ماتم کرو! فصیل کے اندر بےچینی سے اِدھر اُدھر پھرو! کیونکہ مَلِک دیوتا اپنے پجاریوں اور بزرگوں سمیت جلاوطن ہو جائے گا۔ 4 اے بےوفا بیٹی، تُو اپنی زرخیز وادیوں پر اِتنا فخر کیوں کرتی ہے؟ تُو اپنے مال و دولت پر بھروسا کر کے شیخی مارتی ہے کہ اب مجھ پر کوئی حملہ نہیں کرے گا۔“ 5 قادرِ مطلق رب الافواج فرماتا ہے، ”مَیں تمام پڑوسیوں کی طرف سے تجھ پر دہشت چھا جانے دوں گا۔ تم سب کو چاروں طرف منتشر کر دیا جائے گا، اور تیرے پناہ گزینوں کو کوئی جمع نہیں کرے گا۔

6 لیکن بعد میں مَیں عمونیوں کو بحال کروں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

ادوم کی عدالت

7 رب الافواج ادوم کے بارے میں فرماتا ہے،

”کیا تیمان میں حکمت کا نام و نشان نہیں رہا؟ کیا دانش مند صحیح مشورہ نہیں دے سکتے؟ کیا اُن کی دانائی بےکار ہو گئی ہے؟

8 اے ددان کے باشندو، بھاگ کر ہجرت کرو، زمین کے اندر چھپ جاؤ۔ کیونکہ مَیں عیسَو کی اولاد پر آفت نازل کرتا ہوں، میری سزا کا دن قریب آ گیا ہے۔ 9 اے ادوم، اگر تُو انگور کا باغ ہوتا اور مزدور فصل چننے کے لئے آتے تو تھوڑا بہت اُن کے پیچھے رہ جاتا۔ اگر ڈاکو رات کے وقت تجھے لُوٹ لیتے تو وہ صرف اُتنا ہی چھین لیتے جتنا اُٹھا کر لے جا سکتے ہیں۔ لیکن تیرا انجام اِس سے کہیں زیادہ بُرا ہو گا۔ 10 کیونکہ مَیں نے عیسَو کو ننگا کر کے اُس کی تمام چھپنے کی جگہیں ڈھونڈ نکالی ہیں۔ وہ کہیں بھی چھپ نہیں سکے گا۔ اُس کی اولاد، بھائی اور ہمسائے ہلاک ہو جائیں گے، ایک بھی باقی نہیں رہے گا۔ 11 اپنے یتیموں کو پیچھے چھوڑ دے، کیونکہ مَیں اُن کی جان کو بچائے رکھوں گا۔ تمہاری بیوائیں بھی مجھ پر بھروسا رکھیں۔“

12 رب فرماتا ہے، ”جنہیں میرے غضب کا پیالہ پینے کا فیصلہ نہیں سنایا گیا تھا اُنہیں بھی پینا پڑا۔ تو پھر تیری جان کس طرح بچے گی؟ نہیں، تُو یقیناً سزا کا پیالہ پی لے گا۔“ 13 رب فرماتا ہے، ”میرے نام کی قسم، بُصرہ شہر گرد و نواح کے تمام شہروں سمیت ابدی کھنڈرات بن جائے گا۔ اُسے دیکھ کر لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے، اور وہ اُسے لعن طعن کریں گے۔ لعنت کرنے والا اپنے دشمن کے لئے بُصرہ ہی کا سا انجام چاہے گا۔“

14 مَیں نے رب کی طرف سے پیغام سنا ہے،

”ایک قاصد کو اقوام کے پاس بھیجا گیا ہے جو اُنہیں حکم دے، ’جمع ہو کر ادوم پر حملہ کرنے کے لئے نکلو! اُس سے لڑنے کے لئے اُٹھو!‘

15 اب مَیں تجھے چھوٹا بنا دوں گا، ایک ایسی قوم جسے دیگر لوگ حقیر جانیں گے۔ 16 ماضی میں دوسرے تجھ سے دہشت کھاتے تھے، لیکن اِس بات نے اور تیرے غرور نے تجھے فریب دیا ہے۔ بےشک تُو چٹانوں کی دراڑوں میں بسیرا کرتا ہے، اور پہاڑی بلندیاں تیرے قبضے میں ہیں۔ لیکن خواہ تُو اپنا گھونسلا عقاب کی سی اونچی جگہوں پر کیوں نہ بنائے تو بھی مَیں تجھے وہاں سے اُتار کر خاک

میں ملا دوں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
17 ”ملکِ ادوم یوں برباد ہو جائے گا کہ وہاں سے
گزرنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ اُس
کے زخموں کو دیکھ کر وہ ’توبہ توبہ‘ کہیں گے۔“ 18 رب فرماتا
ہے، ”اُس کا انجام سدوم، عمورہ اور اُن کے پڑوسی شہروں کی
مانند ہو گا جنہیں اللہ نے اُلٹا کر نیست و نابود کر دیا۔ وہاں
کوئی نہیں بسے گا۔ 19 جس طرح شیرِ ببر یردن کے جنگل
سے نکل کر شاداب چراگاہوں میں چرنے والی بھیڑبکریوں
پر ٹوٹ پڑتا ہے اُسی طرح مَیں اچانک ادوم پر حملہ کر کے
اُسے اُس کے اپنے ملک سے بھگا دوں گا۔ تب وہ جسے
مَیں نے مقرر کیا ہے ادوم پر حکومت کرے گا۔ کیونکہ کون
میری مانند ہے؟ کون مجھ سے جواب طلب کر سکتا ہے؟
کونسا گلہ بان میرا مقابلہ کر سکتا ہے؟“
20 چنانچہ ادوم پر رب کا فیصلہ سنو! تیمان کے
باشندوں کے لئے اُس کے منصوبے پر دھیان دو! دشمن
پورے ریوڑ کو سب سے ننھے بچوں سے لے کر بڑوں تک
گھسیٹ کر لے جائے گا۔ اُس کی چراگاہ ویران و سنسان ہو
جائے گی۔ 21 ادوم اِتنے دھڑام سے گر جائے گا کہ زمین
تھرتھرا اُٹھے گی۔ لوگوں کی چیخیں بحرِ قلزم تک سنائی دیں گی۔
22 وہ دیکھو! دشمن عقاب کی طرح اُڑ کر ادوم پر جھپٹا مارتا
ہے۔ وہ اپنے پَروں کو پھیلا کر بُصرہ پر سایہ ڈالتا ہے۔ اُس
دن ادومی سورماؤں کا دل دردِ زہ میں مبتلا عورت کی طرح
پیچ و تاب کھائے گا۔

دمشق کی عدالت

23 رب دمشق کے بارے میں فرماتا ہے،
”حمات اور ارفاد شرمندہ ہو گئے ہیں۔ بُری خبریں سن
کر وہ ہمت ہار گئے ہیں۔ پریشانی نے اُنہیں اُس متلاطم
سمندر جیسا بے چین کر دیا ہے جو تھم نہیں سکتا۔ 24 دمشق
ہمت ہار کر بھاگنے کے لئے مُڑ گیا ہے۔ دہشت اُس پر چھا
گئی ہے، اور وہ دردِ زہ میں مبتلا عورت کی طرح تڑپ رہا
ہے۔
25 ہائے، دمشق کو ترک کیا گیا ہے! جس مشہور شہر
سے میرا دل لطف اندوز ہوتا تھا وہ ویران و سنسان ہے۔“
26 رب الافواج فرماتا ہے، ”اُس دن اُس کے جوان آدمی
گلیوں میں گر کر رہ جائیں گے، اُس کے تمام فوجی ہلاک ہو
جائیں گے۔ 27 مَیں دمشق کی فصیل کو آگ لگا دوں گا جو
پھیلتے پھیلتے بن ہدد بادشاہ کے محلوں کو بھی اپنی لپیٹ میں
لے لے گی۔“

بدُّو قبیلوں کی عدالت

28 ذیل میں قیدار اور حصور کے بدُّو قبیلوں کے
بارے میں کلام درج ہے۔ بعد میں شاہِ بابل نبوکدنضر نے
اُنہیں شکست دی۔ رب فرماتا ہے،
”اُٹھو! قیدار پر حملہ کرو! مشرق میں بسنے والے بدُّو
قبیلوں کو تباہ کرو! 29 تم اُن کے خیموں، بھیڑبکریوں اور
اونٹوں کو چھین لو گے، اُن کے خیموں کے پردوں اور باقی
سامان کو لُوٹ لو گے۔ چیخیں سنائی دیں گی، ’ہائے، چاروں
طرف دہشت ہی دہشت‘!“
30 رب فرماتا ہے، ”اے حصور میں بسنے والے قبیلو،
جلدی سے بھاگ جاؤ، زمین کی دراڑوں میں چھپ جاؤ!
کیونکہ شاہِ بابل نے تم پر حملہ کرنے کا فیصلہ کر کے تمہارے
خلاف منصوبہ باندھ لیا ہے۔“ 31 رب فرماتا ہے، ”اے
بابل کے فوجیو، اُٹھ کر اُس قوم پر حملہ کرو جو علیٰحدگی میں
پُرسکون اور محفوظ زندگی گزارتی ہے، جس کے نہ دروازے، نہ
کنڈے ہیں۔ 32 اُن کے اونٹ اور بڑے بڑے ریوڑ لُوٹ

کا مال بن جائیں گے۔ کیونکہ مَیں ریگستان کے کنارے پر
رہنے والے اِن قبیلوں کو چاروں طرف منتشر کر دوں گا۔ اُن
پر چاروں طرف سے آفت آئے گی۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
33 ”حصور ہمیشہ تک ویران و سنسان رہے گا، اُس میں
کوئی نہیں بسے گا۔ گیدڑ ہی اُس میں اپنے گھر بنا لیں گے۔“

ملکِ عیلام کی عدالت

34 شاہِ یہوداہ صِدقیاہ کی حکومت کے ابتدائی دنوں
میں رب یرمیاہ نبی سے ہم کلام ہوا۔ پیغام عیلام کے متعلق
تھا۔
35 ”رب الافواج فرماتا ہے، ’مَیں عیلام کی کمان
کو توڑ ڈالتا ہوں، اُس ہتھیار کو جس پر عیلام کی طاقت مبنی
ہے۔ 36 آسمان کی چاروں سمتوں سے مَیں عیلامیوں کے
خلاف تیز ہوائیں چلاؤں گا جو اُنہیں اُڑا کر چاروں طرف
منتشر کر دیں گی۔ کوئی ایسا ملک نہیں ہو گا جس تک عیلامی
جلاوطن نہیں پہنچیں گے۔‘ 37 رب فرماتا ہے، ’مَیں عیلام کو
اُس کے جانی دشمنوں کے سامنے پاش پاش کر دوں گا۔
مَیں اُن پر آفت لاؤں گا، میرا سخت قہر اُن پر نازل ہو گا۔
جب تک وہ نیست نہ ہوں مَیں تلوار کو اُن کے پیچھے چلاتا
رہوں گا۔ 38 تب مَیں عیلام میں اپنا تخت کھڑا کر کے
اُس کے بادشاہ اور بزرگوں کو تباہ کر دوں گا۔‘ یہ رب کا
فرمان ہے۔
39 لیکن رب یہ بھی فرماتا ہے، ’آنے والے دنوں
میں مَیں عیلام کو بحال کروں گا۔‘“

بابل کی عدالت

50 ملکِ بابل اور اُس کے دارالحکومت بابل کے بارے
میں رب کا کلام یرمیاہ نبی پر نازل ہوا،
2 ”اقوام کے سامنے اعلان کرو، ہر جگہ اطلاع دو!
جھنڈا گاڑ کر کچھ نہ چھپاؤ بلکہ سب کو صاف بتاؤ، ’بابل شہر
دشمن کے قبضے میں آ گیا ہے! بیل دیوتا کی بےحرمتی ہوئی
ہے، مردُک دیوتا پاش پاش ہو گیا ہے۔ بابل کے تمام
دیوتاؤں کی بےحرمتی ہوئی ہے، تمام بت چکنا چُور ہو گئے
ہیں!‘ 3 کیونکہ شمال سے ایک قوم بابل پر چڑھ آئی ہے
جو پورے ملک کو برباد کر دے گی۔ انسان اور حیوان سب
ہجرت کر جائیں گے، ملک میں کوئی نہیں رہے گا۔“
4 رب فرماتا ہے، ”جب یہ وقت آئے گا تو اسرائیل
اور یہوداہ کے لوگ مل کر اپنے وطن میں واپس آئیں گے۔
تب وہ روتے ہوئے رب اپنے خدا کو تلاش کرنے آئیں گے۔
5 وہ صیون کا راستہ پوچھ پوچھ کر اپنا رخ اُس طرف کر
لیں گے اور کہیں گے، ’آؤ، ہم رب کے ساتھ لپٹ جائیں،
ہم اُس کے ساتھ ابدی عہد باندھ لیں جو کبھی نہ بھلایا جائے۔‘
6 میری قوم کی حالت گم شدہ بھیڑبکریوں کی مانند تھی۔
کیونکہ اُن کے گلہ بانوں نے اُنہیں غلط راہ پر لا کر فریب دہ
پہاڑوں پر آوارہ پھرنے دیا تھا۔ یوں پہاڑوں پر اِدھر اُدھر
گھومتے گھومتے وہ اپنی آرام گاہ بھول گئے تھے۔ 7 جو بھی
اُن کو پاتے وہ اُنہیں پکڑ کر کھا جاتے تھے۔ اُن کے مخالف
کہتے تھے، ’اِس میں ہمارا کیا قصور ہے؟ اُنہوں نے تو رب
کا گناہ کیا ہے، گو وہ اُن کی حقیقی چراگاہ ہے اور اُن کے
باپ دادا اُس پر اُمید رکھتے تھے۔‘

بابل سے ہجرت کرو!

8 اے میری قوم، ملکِ بابل اور اُس کے دارالحکومت
سے بھاگ نکلو! اُن بکروں کی مانند بن جاؤ جو ریوڑ کی
راہنمائی کرتے ہیں۔ 9 کیونکہ مَیں شمالی ملک میں بڑی
قوموں کے اتحاد کو بابل پر حملہ کرنے پر اُبھاروں گا، جو اُس

کے خلاف صف آرا ہو کر اُس پر قبضہ کرے گا۔ دشمن کے
تیرانداز اِتنے ماہر ہوں گے کہ ہر تیر نشانے پر لگ جائے گا۔“
10 رب فرماتا ہے، ”بابل کو یوں لُوٹ لیا جائے گا کہ تمام
لُوٹنے والے سیر ہو جائیں گے۔
11 اے میرے موروثی حصے کو لُوٹنے والو، بے شک
تم اِس وقت شادیانہ بجا کر خوشی مناتے ہو۔ بے شک تم
گاہتے ہوئے بچھڑوں کی طرح اُچھلتے کودتے اور گھوڑوں کی
طرح ہنہناتے ہو۔ 12 لیکن آئندہ تمہاری ماں بے حد
شرمندہ ہو جائے گی، جس نے تمہیں جنم دیا وہ رسوا ہو
جائے گی۔ آئندہ بابل سب سے ذلیل قوم ہو گی، وہ خشک
اور ویران ریگستان ہی ہو گی۔ 13 جب رب کا غضب اُن
پر نازل ہو گا تو وہاں کوئی آباد نہیں رہے گا بلکہ ملک سراسر
ویران و سنسان رہے گا۔ بابل سے گزرنے والوں کے
رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے، اُس کے زخموں کو دیکھ کر
سب ’توبہ توبہ‘ کہیں گے۔
14 اے تیراندازو، بابل شہر کو گھیر کر اُس پر تیر برساؤ!
تمام تیر استعمال کرو، ایک بھی باقی نہ رہے، کیونکہ اُس نے
رب کا گناہ کیا ہے۔ 15 چاروں طرف اُس کے خلاف
جنگ کے نعرے لگاؤ! دیکھو، اُس نے ہتھیار ڈال دیئے
ہیں۔ اُس کے برج گر گئے، اُس کی دیواریں مسمار ہو گئی
ہیں۔ رب انتقام لے رہا ہے، چنانچہ بابل سے خوب بدلہ
لو۔ جو سلوک اُس نے دوسروں کے ساتھ کیا، وہی اُس کے
ساتھ کرو۔ 16 بابل میں جو بیج بوتے اور فصل کے وقت
درانتی چلاتے ہیں اُنہیں رُوئے زمین پر سے مٹا دو۔ اُس
وقت شہر کے پردیسی مہلک تلوار سے بھاگ کر اپنے اپنے
وطن میں واپس چلے جائیں گے۔
17 اسرائیلی قوم شیرببروں کے حملے سے بکھرے
ہوئے ریوڑ کی مانند ہے۔ کیونکہ پہلے شاہِ اسور نے آ کر
اُسے ہڑپ کر لیا، پھر شاہِ بابل نبوکدنضر نے اُس کی ہڈیوں
کو چبا لیا۔“ 18 اِس لئے رب الافواج جو اسرائیل کا خدا
ہے فرماتا ہے، ”پہلے مَیں نے شاہِ اسور کو سزا دی، اور اب
مَیں شاہِ بابل کو اُس کے ملک سمیت وہی سزا دوں گا۔
19 لیکن اسرائیل کو مَیں اُس کی اپنی چراگاہ میں واپس
لاؤں گا، اور وہ دوبارہ کرمل اور بسن کی ڈھلانوں پر چرے گا،
وہ دوبارہ افرائیم اور جلعاد کے پہاڑی علاقوں میں سیر ہو
جائے گا۔“ 20 رب فرماتا ہے، ”اُن دنوں میں جو اسرائیل
کا قصور ڈھونڈ نکالنے کی کوشش کرے اُسے کچھ نہیں ملے گا۔
یہی یہوداہ کی حالت بھی ہو گی۔ اُس کے گناہ پائے نہیں
جائیں گے، کیونکہ جن لوگوں کو مَیں زندہ چھوڑوں گا اُنہیں
مَیں معاف کر دوں گا۔“

اللہ اپنے گھر کا بدلہ لیتا ہے

21 رب فرماتا ہے، ”ملکِ مراتائم اور فقود کے
باشندوں پر حملہ کرو! اُنہیں مارتے مارتے صفحۂ ہستی سے مٹا
دو! جو بھی حکم مَیں نے دیا اُس پر عمل کرو۔
22 ملکِ بابل میں جنگ کا شور شرابہ سنو! بابل کی
ہولناک شکست دیکھو! 23 جو پہلے تمام دنیا کا ہتھوڑا تھا
اُسے توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا ہے۔ بابل کو دیکھ کر
لوگوں کو سخت دھچکا لگتا ہے۔
24 اے بابل، مَیں نے تیرے لئے پھندا لگا دیا،
اور تجھے پتا نہ چلا بلکہ تُو اُس میں پھنس گیا۔ چونکہ تُو نے
رب کا مقابلہ کیا اِسی لئے تیرا کھوج لگایا گیا اور تجھے پکڑا
گیا۔“ 25 قادرِ مطلق جو رب الافواج ہے فرماتا ہے،
”مَیں اپنا اسلحہ خانہ کھول کر اپنا غضب نازل کرنے کے
ہتھیار نکال لایا ہوں، کیونکہ ملکِ بابل میں اُن کی اشد
ضرورت ہے۔

26 چاروں طرف سے بابل پر چڑھ آؤ! اُس کے
اناج کے گوداموں کو کھول کر سارے مال کا ڈھیر لگاؤ! پھر
سب کچھ نیست و نابود کرو، کچھ بچا نہ رہے۔ 27 اُس کے
تمام بیلوں کو ذبح کرو! سب قصائی کی زد میں آئیں! اُن
پر افسوس، کیونکہ اُن کا مقررہ دن، اُن کی سزا کا وقت آ گیا
ہے۔

28 سنو! ملکِ بابل سے بچے ہوئے پناہ گزیں صیون
میں بتا رہے ہیں کہ رب ہمارے خدا نے کس طرح انتقام
لیا۔ کیونکہ اب اُس نے اپنے گھر کا بدلہ لیا ہے!

29 تمام تیراندازوں کو بلاؤ تاکہ بابل پر حملہ کریں!
اُسے گھیر لو تاکہ کوئی نہ بچے۔ اُسے اُس کی حرکتوں کا
مناسب اجر دو! جو بُرا سلوک اُس نے دوسروں کے ساتھ
کیا وہی اُس کے ساتھ کرو۔ کیونکہ اُس کا رویہ رب،
اسرائیل کے قدوس کے ساتھ گستاخانہ تھا۔ 30 اِس لئے
اُس کے نوجوان گلیوں میں گر کر مر جائیں گے، اُس کے
تمام فوجی اُس دن ہلاک ہو جائیں گے۔“ یہ رب کا فرمان
ہے۔

31 قادرِ مطلق رب الافواج فرماتا ہے، ”اے گستاخ
شہر، مَیں تجھ سے نپٹنے والا ہوں۔ کیونکہ وہ دن آ گیا ہے
جب تجھے سزا ملنی ہے۔ 32 تب گستاخ شہر ٹھوکر کھا کر گر
جائے گا، اور کوئی اُسے دوبارہ کھڑا نہیں کرے گا۔ مَیں اُس
کے تمام شہروں میں آگ لگا دوں گا جو گرد و نواح میں سب
کچھ راکھ کر دے گی۔“

رب اپنی قوم کو رِہا کرواتا ہے

33 رب الافواج فرماتا ہے، ”اسرائیل اور یہوداہ
کے لوگوں پر ظلم ہوا ہے۔ جنہوں نے اُنہیں اسیر کر کے
جلاوطن کیا ہے وہ اُنہیں رِہا نہیں کرنا چاہتے، اُنہیں جانے
نہیں دیتے۔ 34 لیکن اُن کا چھڑانے والا قوی ہے، اُس کا
نام رب الافواج ہے۔ وہ خوب لڑ کر اُن کا معاملہ درست
کرے گا تاکہ ملک کو آرام و سکون مل جائے۔ لیکن بابل
کے باشندوں کو وہ تھرتھرانے دے گا۔“

35 رب فرماتا ہے، ”تلوار بابل کی قوم پر ٹوٹ
پڑے! وہ بابل کے باشندوں، اُس کے بزرگوں اور
دانش مندوں پر ٹوٹ پڑے! 36 تلوار اُس کے جھوٹے
نبیوں پر ٹوٹ پڑے تاکہ بے وقوف ثابت ہوں۔ تلوار اُس
کے سورماؤں پر ٹوٹ پڑے تاکہ اُن پر دہشت چھا جائے۔
37 تلوار بابل کے گھوڑوں، رتھوں اور پردیسی فوجیوں پر
ٹوٹ پڑے تاکہ وہ عورتوں کی مانند بن جائیں۔ تلوار اُس
کے خزانوں پر ٹوٹ پڑے تاکہ وہ چھین لئے جائیں۔
38 تلوار اُس کے پانی کے ذخیروں پر ٹوٹ پڑے تاکہ وہ
خشک ہو جائیں۔ کیونکہ ملکِ بابل بتوں سے بھرا ہوا ہے،
ایسے بتوں سے جن کے باعث لوگ دیوانوں کی طرح
پھرتے ہیں۔ 39 آخر میں گلیوں میں صرف ریگستان کے
جانور اور جنگلی کتے پھریں گے، وہاں عقابی اُلّو بسیں گے۔ وہ
ہمیشہ تک انسان کی بستیوں سے محروم اور نسل در نسل غیرآباد
رہے گا۔“ 40 رب فرماتا ہے، ”اُس کی حالت سدوم اور
عمورہ کی سی ہو گی جنہیں مَیں نے پڑوس کے شہروں سمیت
اُلٹا کر صفحۂ ہستی سے مٹا دیا۔ آئندہ وہاں کوئی نہیں بسے گا،
کوئی نہیں آباد ہو گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

شمال سے دشمن آ رہا ہے

41 ”دیکھو، شمال سے فوج آ رہی ہے، ایک بڑی قوم
اور متعدد بادشاہ دنیا کی انتہا سے روانہ ہوئے ہیں۔ 42 اُس
کے ظالم اور بے رحم فوجی کمان اور شمشیر سے لیس ہیں۔
جب وہ اپنے گھوڑوں پر سوار ہو کر چلتے ہیں تو گرجتے

سمندر کا سا شور برپا ہوتا ہے۔ اے بابل بیٹی، وہ سب
جنگ کے لئے تیار ہو کر تجھ سے لڑنے آ رہے ہیں۔ 43 اُن
کی خبر سنتے ہی شاہِ بابل ہمت ہار گیا ہے۔ خوف زدہ ہو کر
وہ دردِ زہ میں مبتلا عورت کی طرح تڑپنے لگا ہے۔
44 جس طرح شیر ببر یردن کے جنگلوں سے نکل کر
شاداب چراگاہوں میں چرنے والی بھیڑوں پر ٹوٹ پڑتا
ہے اُسی طرح مَیں بابل کو ایک دم اُس کے ملک سے بھگا
دوں گا۔ پھر مَیں اپنے چنے ہوئے آدمی کو بابل پر مقرر
کروں گا۔ کیونکہ کون میرے برابر ہے؟ کون مجھ سے
جواب طلب کر سکتا ہے؟ وہ گلہ بان کہاں ہے جو میرا مقابلہ
کر سکے؟“ 45 چنانچہ بابل پر رب کا فیصلہ سنو، ملکِ بابل
کے لئے اُس کے منصوبے پر دھیان دو! ”دشمن پورے ریوڑ
کو سب سے ننھے بچوں سے لے کر بڑوں تک گھسیٹ کر
لے جائے گا۔ اُس کی چراگاہ ویران و سنسان ہو جائے گی۔
46 جونہی نعرہ بلند ہو گا کہ بابل دشمن کے قبضے میں
آ گیا ہے تو زمین لرز اُٹھے گی۔ تب مدد کے لئے بابل کی
چیخیں دیگر ممالک تک گونجیں گی۔“

بابل کا زمانہ ختم ہے

51 رب فرماتا ہے، ”مَیں بابل اور اُس کے باشندوں
کے خلاف مہلک آندھی چلاؤں گا۔ 2 مَیں ملکِ بابل میں
غیرملکی بھیجوں گا تاکہ وہ اُسے اناج کی طرح پھٹک کر تباہ
کریں۔ آفت کے دن وہ پورے ملک کو گھیرے رکھیں گے۔
3 تیرانداز کو تیر چلانے سے روکو! فوجی کو زرہ بکتر پہن کر
لڑنے کے لئے کھڑے ہونے نہ دو! اُن کے نوجوانوں کو
زندہ مت چھوڑنا بلکہ فوج کو سراسر نیست و نابود کر دینا!
4 تب ملکِ بابل میں ہر طرف لاشیں نظر آئیں گی،
تلوار کے چرے ہوئے اُس کی گلیوں میں پڑے رہیں گے۔
5 کیونکہ رب الافواج نے اسرائیل اور یہوداہ کو اکیلا* نہیں
چھوڑا، اُن کے خدا نے اُنہیں ترک نہیں کیا۔ ملکِ بابل کا
قصور نہایت سنگین ہے، اُس نے اسرائیل کے قدوس کا گناہ
کیا ہے۔ 6 بابل سے بھاگ نکلو! دوڑ کر اپنی جان بچاؤ،
ورنہ تمہیں بھی بابل کے قصور کا اجر ملے گا۔ کیونکہ رب کے
انتقام کا وقت آ پہنچا ہے، اب بابل کو مناسب سزا ملے گی۔
7 بابل رب کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جسے اُس
نے پوری دنیا کو پلا دیا۔ اقوام اُس کی مَے پی پی کر متوالی
ہو گئیں، اِس لئے وہ دیوانی ہو گئی ہیں۔ 8 لیکن اب یہ
پیالہ اچانک گر کر ٹوٹ گیا ہے۔ چنانچہ بابل پر آہ و زاری
کرو! اُس کے درد اور تکلیف کو دُور کرنے کے لئے بلسان
لے آؤ، شاید اُسے شفا ملے۔ 9 لیکن لوگ کہیں گے، ’ہم
بابل کی مدد کرنا چاہتے تھے، لیکن اُس کے زخم بھر نہیں سکتے۔
اِس لئے آؤ، ہم اُسے چھوڑ دیں اور ہر ایک اپنے اپنے
ملک میں جا بسے۔ کیونکہ اُس کی سخت عدالت ہو رہی ہے،
جتنا آسمان اور بادل بلند ہیں اُتنی ہی سخت اُس کی سزا
ہے۔‘
10 رب کی قوم بولے، ’رب ہماری راستی روشنی میں
لایا ہے۔ آؤ، ہم صیون میں وہ کچھ سنائیں جو رب ہمارے
خدا نے کیا ہے۔‘
11 تیروں کو تیز کرو! اپنا ترکش اُن سے بھر لو! رب
مادی بادشاہوں کو حرکت میں لایا ہے، کیونکہ وہ بابل کو تباہ
کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ رب انتقام لے گا، اپنے گھر کی
تباہی کا بدلہ لے گا۔ 12 بابل کی فصیل کے خلاف جنگ کا
جھنڈا گاڑ دو! شہر کے اردگرد پہرہ داری کا بندوبست مضبوط
کرو، ہاں مزید سنتری کھڑے کرو۔ کیونکہ رب نے بابل
کے باشندوں کے خلاف منصوبہ باندھ کر اُس کا اعلان کیا

*لفظی ترجمہ: رنڈوا

ہے، اور اب وہ اُسے پورا کرے گا۔

13 اے بابل بیٹی، تُو گہرے پانی کے پاس بستی اور نہایت دولت مند ہو گئی ہے۔ لیکن خبردار! تیرا انجام قریب ہی ہے، تیری زندگی کا دھاگا کٹ گیا ہے۔ 14 رب الافواج نے اپنے نام کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ مَیں تجھے دشمنوں سے بھر دوں گا، اور وہ ٹڈیوں کے غول کی طرح پورے شہر کو ڈھانپ لیں گے۔ ہر جگہ وہ تجھ پر فتح کے نعرے لگائیں گے۔

15 دیکھو، اللہ ہی نے اپنی قدرت سے زمین کو خلق کیا، اُسی نے اپنی حکمت سے دنیا کی بنیاد رکھی، اور اُسی نے اپنی سمجھ کے مطابق آسمان کو خیمے کی طرح تان لیا۔ 16 اُس کے حکم پر آسمان پر پانی کے ذخیرے گرجنے لگتے ہیں۔ وہ دنیا کی انتہا سے بادل چڑھنے دیتا، بارش کے ساتھ بجلی کڑکنے دیتا اور اپنے گوداموں سے ہَوا نکلنے دیتا ہے۔

17 تمام انسان احمق اور سمجھ سے خالی ہیں۔ ہر سنار اپنے بُتوں کے باعث شرمندہ ہوا ہے۔ اُس کے بُت دھوکا ہی ہیں، اُن میں دم نہیں۔ 18 وہ فضول اور مضحکہ خیز ہیں۔ عدالت کے وقت وہ نیست ہو جائیں گے۔ 19 اللہ جو یعقوب کا موروثی حصہ ہے اِن کی مانند نہیں ہے۔ وہ سب کا خالق ہے، اور اسرائیلی قوم اُس کا موروثی حصہ ہے۔ رب الافواج ہی اُس کا نام ہے۔

اب رب بابل پر حملہ کرے گا

20 اے بابل، تُو میرا ہتھوڑا، میرا جنگی ہتھیار تھا۔ تیرے ہی ذریعے مَیں نے قوموں کو پاش پاش کر دیا، سلطنتوں کو خاک میں ملا دیا۔ 21 تیرے ہی ذریعے مَیں نے گھوڑوں کو سواروں سمیت اور رتھوں کو رتھ بانوں سمیت پاش پاش کر دیا۔ 22 تیرے ہی ذریعے مَیں نے مردوں اور عورتوں، بزرگوں اور بچوں، نوجوانوں اور کنواریوں کو پارہ پارہ کر دیا۔ 23 تیرے ہی ذریعے مَیں نے گلہ بان اور اُس کے ریوڑ، کسان اور اُس کے بَیلوں، گورنروں اور سرکاری ملازموں کو ریزہ ریزہ کر دیا۔

24 لیکن اب مَیں بابل اور اُس کے تمام باشندوں کو اُن کی صیون کے ساتھ بدسلوکی کا پورا اجر دوں گا۔ تم اپنی آنکھوں سے اِس کے گواہ ہو گے۔" یہ رب کا فرمان ہے۔

25 رب فرماتا ہے، "اے بابل، پہلے تُو مہلک پہاڑ تھا جس نے تمام دنیا کا ستیاناس کر دیا۔ لیکن اب مَیں تجھ سے نپٹ لیتا ہوں۔ مَیں اپنا ہاتھ تیرے خلاف بڑھا کر تجھے اونچی اونچی چٹانوں سے پٹخ دوں گا۔ آخرکار ملبے کا جھلسا ہوا ڈھیر ہی باقی رہے گا۔ 26 تُو اِتنا تباہ ہو جائے گا کہ تیرے پتھر نہ کسی مکان کے کونوں کے لئے، نہ کسی بنیاد کے لئے استعمال ہو سکیں گے۔" یہ رب کا فرمان ہے۔

27 "آؤ، ملک میں جنگ کا جھنڈا گاڑ دو! اقوام میں نرسنگا پھونک پھونک کر اُنہیں بابل کے خلاف لڑنے کے لئے مخصوص کرو! اُس سے لڑنے کے لئے اراراط، منّی اور اشکناز کی سلطنتوں کو بلاؤ! بابل سے لڑنے کے لئے کمانڈر مقرر کرو۔ گھوڑے بھیج دو جو ٹڈیوں کے ہول ناک غول کی طرح اُس پر ٹوٹ پڑیں۔ 28 اقوام کو بابل سے لڑنے کے لئے مخصوص کرو! مادی بادشاہ اپنے گورنروں، افسروں اور تمام مطیع ممالک سمیت تیار ہو جائیں۔ 29 زمین لرزتی اور تھرتھراتی ہے، کیونکہ رب کا منصوبہ اٹل ہے، وہ ملکِ بابل کو یوں تباہ کرنا چاہتا ہے کہ آئندہ اُس میں کوئی نہ رہے۔

30 بابل کے جنگ آزمودہ فوجی لڑنے سے باز آ کر

اپنے قلعوں میں چھپ گئے ہیں۔ اُن کی طاقت جاتی رہی ہے، وہ عورتوں کی مانند ہو گئے ہیں۔ اب بابل کے گھروں کو آگ لگ گئی ہے، فصیل کے دروازوں کے کنڈے ٹوٹ گئے ہیں۔ 31 یکے بعد دیگرے قاصد دوڑ کر شاہِ بابل کو اطلاع دیتے ہیں، 'شہر چاروں طرف سے دشمن کے قبضے میں ہے! 32 دریا کو پار کرنے کے تمام راستے اُس کے ہاتھ میں ہیں، سرکنڈے کا دلدلی علاقہ جل رہا ہے، اور فوجی خوف کے مارے بےحس و حرکت ہو گئے ہیں'۔"

33 کیونکہ رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، "فصل کی کٹائی سے پہلے پہلے گاہنے کی جگہ کے فرش کو دبا دبا کر مضبوط کیا جاتا ہے۔ یہی بابل بیٹی کی حالت ہے۔ فصل کی کٹائی قریب آ گئی ہے، اور تھوڑی دیر کے بعد بابل کو پاؤں تلے خوب دبایا جائے گا۔

رب بابل سے یروشلم کا انتقام لے گا

34 صیون بیٹی روتی ہے، 'شاہِ بابل نبوکدنضر نے مجھے ہڑپ کر لیا، چوس لیا، خالی برتن کی طرح ایک طرف رکھ دیا ہے۔ اُس نے اژدہے کی طرح مجھے نگل لیا، اپنے پیٹ کو میری لذیذ چیزوں سے بھر لیا ہے۔ پھر اُس نے مجھے وطن سے نکال دیا' 35 لیکن اب صیون کی رہنے والی کہے، 'جو زیادتی میرے ساتھ ہوئی وہ بابل کے ساتھ کی جائے۔ جو قتل و غارت مجھ میں ہوئی وہ بابل کے باشندوں میں مچ جائے'!"

36 رب یروشلم سے فرماتا ہے، "دیکھ، مَیں خود تیرے حق میں لڑوں گا، مَیں خود تیرا بدلہ لوں گا۔ تب اُس کا سمندر خشک ہو جائے گا، اُس کے چشمے بند ہو جائیں گے۔ 37 بابل ملبے کا ڈھیر بن جائے گا۔ گیدڑ ہی اُس میں اپنا گھر بنا لیں گے۔ اُسے دیکھ کر گزرنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے، اور وہ 'توبہ توبہ' کہہ کر آگے نکلیں گے۔ کوئی بھی وہاں نہیں بسے گا۔

38 اِس وقت بابل کے باشندے شیرببر کی طرح دہاڑ رہے ہیں، وہ شیر کے بچوں کی طرح غرا رہے ہیں۔ 39 لیکن رب فرماتا ہے کہ وہ ابھی مست ہوں گے کہ مَیں اُن کے لئے ضیافت تیار کروں گا، ایک ایسی ضیافت جس میں وہ متوالے ہو کر خوشی کے نعرے ماریں گے، پھر ابدی نیند سو جائیں گے۔ اُس نیند سے وہ کبھی نہیں اُٹھیں گے۔ 40 مَیں اُنہیں بھیڑ کے بچوں، مینڈھوں اور بکروں کی طرح قصائی کے پاس لے جاؤں گا۔

41 ہائے، بابل دشمن کے قبضے میں آ گیا ہے! جس کی تعریف پوری دنیا کرتی تھی وہ چھین لیا گیا ہے! اب اُسے دیکھ کر قوموں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ 42 سمندر بابل پر چڑھ آیا ہے، اُس کی گرجتی لہروں نے اُسے ڈھانپ لیا ہے۔ 43 اُس کے شہر ریگستان بن گئے ہیں، اب چاروں طرف خشک اور ویران بیابان ہی نظر آتا ہے۔ نہ کوئی اُس میں رہتا، نہ اُس میں سے گزرتا ہے۔

44 مَیں بابل کے دیوتا بیل کو سزا دے کر اُس کے منہ سے وہ کچھ نکال دوں گا جو اُس نے ہڑپ کر لیا تھا۔ اب سے دیگر اقوام جوق در جوق اُس کے پاس نہیں آئیں گی، کیونکہ بابل کی فصیل بھی گر گئی ہے۔

45 اے میری قوم، بابل سے نکل آ! ہر ایک اپنی جان بچانے کے لئے وہاں سے بھاگ جائے، کیونکہ رب کا شدید غضب اُس پر نازل ہونے کو ہے۔

46 جب افواہیں ملک میں پھیل جائیں تو ہمت مت ہارنا، نہ خوف کھانا۔ کیونکہ ہر سال کوئی اَور افواہ پھیلے گی، ظلم پر ظلم اور حکمران پر حکمران آتا رہے گا۔ 47 کیونکہ وہ وقت قریب ہی ہے جب مَیں بابل کے بتوں کو سزا دوں گا۔

تب پورے ملک کی بے حرمتی ہو جائے گی، اور اُس کے
مقتول اُس کے بیچ میں گر کر پڑے رہیں گے۔ 48 تب
آسمان و زمین اور جو کچھ اُن میں ہے بابل پر شادیانہ
بجائیں گے۔ کیونکہ تباہ کن دشمن شمال سے اُس پر حملہ کرنے
آ رہا ہے۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
49 ”بابل نے پوری دنیا میں بے شمار لوگوں کو قتل کیا
ہے، لیکن اب وہ خود ہلاک ہو جائے گا، اِس لئے کہ اُس
نے اِتنے اسرائیلیوں کو قتل کیا ہے۔
50 اے تلوار سے بچے ہوئے اسرائیلیو، رُکے نہ رہو
بلکہ روانہ ہو جاؤ! دُوردراز ملک میں رب کو یاد کرو، یروشلم
کا بھی خیال کرو! 51 بے شک تم کہتے ہو، ’ہم شرمندہ
ہیں، ہماری سخت رُسوائی ہوئی ہے، شرم کے مارے ہم نے
اپنے منہ کو ڈھانپ لیا ہے۔ کیونکہ پردیسی رب کے گھر کی
مقدّس ترین جگہوں میں گھس آئے ہیں۔‘
52 لیکن رب فرماتا ہے کہ وہ وقت آنے والا ہے
جب مَیں بابل کے بُتوں کو سزا دوں گا۔ تب اُس کے
پورے ملک میں موت کے گھاٹ اُترنے والوں کی آہیں
سنائی دیں گی۔ 53 خواہ بابل کی طاقت آسمان تک اونچی
کیوں نہ ہو، خواہ وہ اپنے بلند قلعے کو کتنا مضبوط کیوں نہ
کرے تو بھی وہ گر جائے گا۔ مَیں تباہ کرنے والے فوجی
اُس پر چڑھا لاؤں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
54 ”سنو! بابل میں چیخیں بلند ہو رہی ہیں، ملکِ بابل
دھڑام سے گر پڑا ہے۔ 55 کیونکہ رب بابل کو برباد کر رہا،
وہ اُس کا شورشرابہ بند کر رہا ہے۔ دشمن کی لہریں متلاطم
سمندر کی طرح اُس پر چڑھ رہی ہیں، اُن کی گرجتی آواز
فضا میں گونج رہی ہے۔ 56 کیونکہ تباہ کن دشمن بابل پر
حملہ کرنے آ رہا ہے۔ تب اُس کے سورماؤں کو پکڑا جائے گا
اور اُن کی کمانیں ٹوٹ جائیں گی۔ کیونکہ رب انتقام کا خدا
ہے، وہ ہر انسان کو اُس کا مناسب اجر دے گا۔“
57 دنیا کا بادشاہ جس کا نام رب الافواج ہے فرماتا
ہے، ”مَیں بابل کے بڑوں کو متوالا کروں گا، خواہ وہ بزرگ،
دانش مند، گورنر، سرکاری افسر یا فوجی کیوں نہ ہوں۔ تب وہ
ابدی نیند سو جائیں گے اور دوبارہ کبھی نہیں اُٹھیں گے۔“
58 رب فرماتا ہے، ”بابل کی موٹی موٹی فصیل کو
خاک میں ملایا جائے گا، اور اُس کے اونچے اونچے دروازے
راکھ ہو جائیں گے۔ تب یہ کہاوت بابل پر صادق آئے گی،
’اقوام کی محنت مشقت بے فائدہ رہی، جو کچھ اُنہوں نے
بڑی مشکل سے بنایا وہ نذرِ آتش ہو گیا ہے۔‘“

یرمیاہ اپنا پیغام بابل بھیجتا ہے

59 یہوداہ کے بادشاہ صِدقیاہ کے چوتھے سال میں
یرمیاہ نبی نے یہ کلام سرایاہ بن نیریاہ بن محسیاہ کے سپرد کر
دیا جو اُس وقت بادشاہ کے ساتھ بابل کے لئے روانہ ہوا۔
سفر کا پورا بندوبست سرایاہ کے ہاتھ میں تھا۔
60 یرمیاہ نے طومار میں بابل پر نازل ہونے والی
آفت کی پوری تفصیل لکھ دی تھی۔ اُس کے بابل کے
بارے میں تمام پیغامات اُس میں قلم بند تھے۔ 61 اُس نے
سرایاہ سے کہا، ”بابل پہنچ کر دھیان سے طومار کی تمام باتوں
کی تلاوت کریں۔ 62 تب دعا کریں، ’اے رب، تُو نے
اعلان کیا ہے کہ مَیں بابل کو یوں تباہ کروں گا کہ آئندہ نہ
انسان، نہ حیوان اُس میں بسے گا۔ شہر ابد تک ویران و سنسان
رہے گا۔‘ 63 پوری کتاب کی تلاوت کے اختتام پر اُسے
پتھر کے ساتھ باندھ لیں، پھر دریائے فرات میں پھینک کر
64 بولیں، ’بابل کا بیڑا اِس پتھر کی طرح غرق ہو جائے گا۔
جو آفت مَیں اُس پر نازل کروں گا اُس سے اُسے یوں
خاک میں ملایا جائے گا کہ دوبارہ کبھی نہیں اُٹھے گا۔ وہ

سراسر ختم ہو جائے گا‘۔“
یرمیاہ کے پیغامات یہاں اختتام پر پہنچ گئے ہیں۔

شاہِ یہوداہ صِدقیاہ کی حکومت

52 صِدقیاہ 21 سال کی عمر میں بادشاہ بنا، اور یروشلم میں
اُس کی حکومت کا دورانیہ 11 سال تھا۔ اُس کی ماں حموطل
بنت یرمیاہ لِبناہ شہر کی رہنے والی تھی۔ **2** یہویقیم کی طرح
صِدقیاہ ایسا کام کرتا رہا جو رب کو ناپسند تھا۔ **3** رب یروشلم
اور یہوداہ کے باشندوں سے اِتنا ناراض ہوا کہ آخر میں
اُس نے اُنہیں اپنے حضور سے خارج کر دیا۔

صِدقیاہ کا فرار اور گرفتاری

ایک دن صِدقیاہ بابل کے بادشاہ سے سرکش ہوا،
4 اِس لئے شاہِ بابل نبوکدنضر تمام فوج اپنے ساتھ لے کر
دوبارہ یروشلم پہنچا تاکہ اُس پر حملہ کرے۔
صِدقیاہ کی حکومت کے نویں سال میں بابل کی فوج
یروشلم کا محاصرہ کرنے لگی۔ یہ کام دسویں مہینے کے دسویں
دن* شروع ہوا۔ پورے شہر کے اردگرد بادشاہ نے پُشتے
بنوائے۔ **5** صِدقیاہ کی حکومت کے 11ویں سال تک یروشلم
قائم رہا۔ **6** لیکن پھر کال نے شہر میں زور پکڑا، اور عوام
کے لئے کھانے کی چیزیں نہ رہیں۔
چوتھے مہینے کے نویں دن** **7** بابل کے فوجیوں نے
فصیل میں رخنہ ڈال دیا۔ اُسی رات صِدقیاہ اپنے تمام
فوجیوں سمیت فرار ہونے میں کامیاب ہوا، اگرچہ شہر دشمن
سے گھرا ہوا تھا۔ وہ فصیل کے اُس دروازے سے نکلے جو
شاہی باغ کے ساتھ ملحق دو دیواروں کے بیچ میں تھا۔ وہ
وادیِ یردن کی طرف بھاگنے لگے، **8** لیکن بابل کی فوج
نے بادشاہ کا تعاقب کر کے اُسے یریحو کے میدان میں پکڑ
لیا۔ اُس کے فوجی اُس سے الگ ہو کر چاروں طرف منتشر ہو
گئے، **9** اور وہ خود گرفتار ہو گیا۔ پھر اُسے ملکِ حمات کے شہر
رِبلہ میں شاہِ بابل کے پاس لایا گیا، اور وہیں اُس نے صِدقیاہ
پر فیصلہ صادر کیا۔ **10** صِدقیاہ کے دیکھتے دیکھتے شاہِ بابل
نے رِبلہ میں اُس کے بیٹوں کو قتل کیا۔ ساتھ ساتھ اُس نے
یہوداہ کے تمام بزرگوں کو بھی موت کے گھاٹ اُتار دیا۔
11 پھر اُس نے صِدقیاہ کی آنکھیں نکلوا کر اُسے پیتل کی
زنجیروں میں جکڑ لیا اور بابل لے گیا جہاں وہ جیتے جی رہا۔

یروشلم اور رب کے گھر کی تباہی

12 شاہِ بابل نبوکدنضر کی حکومت کے 19ویں سال
میں بادشاہ کا خاص افسر نبوزرادان یروشلم پہنچا۔ وہ شاہی
محافظوں پر مقرر تھا۔ پانچویں مہینے کے ساتویں دن* اُس
نے آ کر **13** رب کے گھر، شاہی محل اور یروشلم کے تمام
مکانوں کو جلا دیا۔ ہر بڑی عمارت بھسم ہو گئی۔ **14** اُس
نے اپنے تمام فوجیوں سے شہر کی پوری فصیل کو بھی گرا دیا۔
15 پھر نبوزرادان نے سب کو جلاوطن کر دیا جو یروشلم میں
پیچھے رہ گئے تھے۔ وہ بھی اُن میں شامل تھے جو جنگ کے
دوران غداری کر کے شاہِ بابل کے پیچھے لگ گئے تھے۔
نبوزرادان باقی ماندہ کاری گر اور غریبوں میں سے بھی کچھ
بابل لے گیا۔ **16** لیکن اُس نے سب سے نچلے طبقے کے
بعض لوگوں کو ملکِ یہوداہ میں چھوڑ دیا تاکہ وہ انگور کے
باغوں اور کھیتوں کو سنبھالیں۔
17 بابل کے فوجیوں نے رب کے گھر میں جا کر
پیتل کے دونوں ستونوں، پانی کے باسنوں کو اُٹھانے والی
ہتھ گاڑیوں اور سمندر نامی پیتل کے حوض کو توڑ دیا اور سارا

*یعنی 15 جنوری
**یعنی 18 جولائی
*یعنی 17 اگست

پیتل اُٹھا کر بابل لے گئے۔ **18** وہ رب کے گھر کی خدمت
سرانجام دینے کے لئے درکار سامان بھی لے گئے یعنی
بالٹیاں، بیلچے، بتی کترنے کے اوزار، چھڑکاؤ کے کٹورے،
پیالے اور پیتل کا باقی سارا سامان۔ **19** خالص سونے اور
چاندی کے برتن بھی اِس میں شامل تھے یعنی باسن، جلتے
ہوئے کوئلے کے برتن، چھڑکاؤ کے کٹورے، بالٹیاں،
شمع دان، پیالے اور مَے کی نذریں پیش کرنے کے برتن۔
شاہی محافظوں کا یہ افسر سارا سامان اُٹھا کر بابل لے گیا۔
20 جب دونوں ستونوں، سمندر نامی حوض، حوض کو اُٹھانے
والے پیتل کے بَیلوں اور باسنوں کو اُٹھانے والی ہتھ گاڑیوں
کا پیتل تڑوایا گیا تو وہ اِتنا وزنی تھا کہ اُسے تولا نہ جا سکا۔
سلیمان بادشاہ نے یہ چیزیں رب کے گھر کے لئے بنوائی
تھیں۔ **21** ہر ستون کی اونچائی 27 فٹ اور گھیرا 18 فٹ
تھا۔ دونوں کھوکھلے تھے، اور اُن کی دیواروں کی موٹائی 3 انچ
تھی۔ **22** اُن کے بالائی حصوں کی اونچائی ساڑھے سات
فٹ تھی، اور وہ پیتل کی جالی اور اناروں سے سجے ہوئے
تھے۔ **23** 96 انار لگے ہوئے تھے۔ جالی کے ارد گرد کُل
100 انار لگے تھے۔

24 شاہی محافظوں کے افسر نبوزرادان نے ذیل کے
قیدیوں کو الگ کر دیا: امامِ اعظم سرایاہ، اُس کے بعد آنے
والے امام صفنیاہ، رب کے گھر کے تین دربانوں، **25** شہر
کے بچے ہوؤں میں سے اُس افسر کو جو شہر کے فوجیوں پر
مقرر تھا، صِدقیاہ بادشاہ کے سات مشیروں، اُمت کی بھرتی
کرنے والے افسر اور شہر میں موجود اُس کے 60 مردوں
کو۔ **26** نبوزرادان اِن سب کو الگ کر کے صوبہ حمات
کے شہر رِبلہ لے گیا جہاں شاہِ بابل تھا۔ **27** وہاں نبوکدنضر
نے اُنہیں سزائے موت دی۔

یوں یہوداہ کے باشندوں کو جلاوطن کر دیا گیا۔
28 نبوکدنضر نے اپنی حکومت کے 7ویں سال میں یہوداہ
کے 3,023 افراد، **29** 18ویں سال میں یروشلم کے 832
افراد، **30** اور 23ویں سال میں 745 افراد کو جلاوطن کر
دیا۔ یہ آخری لوگ شاہی محافظوں کے افسر نبوزرادان کے
ذریعے بابل لائے گئے۔ کُل 4,600 افراد جلاوطن ہوئے۔

یہویاکین کو آزاد کیا جاتا ہے

31 یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین کی جلاوطنی کے 37ویں
سال میں اَویل مرودک بابل کا بادشاہ بنا۔ اُسی سال کے 12ویں
مہینے کے 25ویں دن* اُس نے یہویاکین کو قیدخانے سے
آزاد کر دیا۔ **32** اُس نے اُس کے ساتھ نرم باتیں کر کے
اُسے عزت کی ایسی کرسی پر بٹھایا جو بابل میں جلاوطن کئے
گئے باقی بادشاہوں کی نسبت زیادہ اہم تھی۔ **33** یہویاکین کو
قیدی کے کپڑے اُتارنے کی اجازت ملی، اور اُسے زندگی
بھر بادشاہ کی میز پر باقاعدگی سے کھانا کھانے کا شرف
حاصل رہا۔ **34** بادشاہ نے مقرر کیا کہ یہویاکین کو عمر بھر
اِتنا وظیفہ ملتا رہے کہ اُس کی روزمرہ ضروریات پوری ہوتی
رہیں۔

*31 مارچ